e-paper www.avadhnama.com

Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

LUCKNOW

روزنامہ

اودھ نامہ

avadhnama

فرانس نے اسرائیلی وزیر اتمر بن گویر کے داخلے پر پابندی لگادی

پیرس (ایجنسی) فرانس نے اسرائیل کے انتہا پسند وزیرِ قومی سلامتی اتمر بن گویر کے فرانسیسی سرزمین میں داخلے پر پابندی عائد کردی۔ فرانسیسی وزیرِ خارجہ جین نویل بارو نے اس فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام غزہ جانے والے فلوٹیلا کے ارکان کے ساتھ روا رکھے گئے سلوک پر عالمی سطح پر بڑھتے غصے کی عکاسی کرتا ہے۔ فرانسیسی وزیرِ خارجہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ ’آج سے اتمر بن گویر کے فرانسیسی سرزمین میں داخلے پر پابندی عائد کردی گئی ہے‘۔ انہوں نے مزید کہا کہ وہ اپنے اطالوی ہم منصب کے ساتھ مل کر یورپی یونین سے بھی مطالبہ کررہے ہیں کہ اتمر بن گویر کے خلاف پابندیاں عائد کی جائیں۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کے مطابق مغربی حکومتوں کی جانب سے اس وقت شدید ردعمل سامنے آیا جب بن گویر نے ایک ویڈیو جاری کی جس میں وہ غزہ جانے والے فلوٹیلا کے کارکنان کی تضحیک کی اور بعدازاں بعض کارکنان نے الزام لگایا کہ حراست کے دوران ان پر جسمانی تشدد بھی کیا گیا۔

کانگریس اعلیٰ کمان سے ملے ستیشن

نئی دہلی، (یو این آئی) کیرالہ کے وزیر اعلیٰ وی ڈی ستیشن نے ہفتہ کو یہاں کانگریس پارلیمانی پارٹی کی لیڈر سونیا گاندھی، کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے کے ساتھ ہی پارٹی کے دیگر اعلیٰ رہنماؤں سے ملاقات کی۔ کانگریس ذرائع کے مطابق مسٹر ستیشن نے پرینکا گاندھی اور مسٹر کھڑگے کے علاوہ لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر راہل گاندھی اور کیرالہ کے وائناڈ سے کانگریس ممبر پارلیمنٹ پرینکا گاندھی واڈرا سمیت کئی دیگر رہنماؤں سے بھی ملاقات کی۔ پرینکا گاندھی سے انہوں نے ان کی رہائش گاہ 10 جن پتھ میں ملاقات کی جبکہ مسٹر کھڑگے سے ملنے وہ ان کی 10، راجا جی مارگ پر واقع رہائش گاہ پہنچے۔ مسٹر ستیشن نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف لینے کے بعد وہ پہلی بار دہلی آئے ہیں اور اس دوران انہوں نے کانگریس کی اعلیٰ قیادت سے خیرسگالی ملاقات کی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس ملاقات کے دوران انہوں نے کیرالہ کی سیاسی صورتحال، ریاستی حکومت کی ترجیحات اور تنظیمی امور پر تبادلہ خیال کیا۔

Rs.3/- Vol- 25 , Issue, 233 Sunday , May 24 2026 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلدنمبر(۲۵)شمارہ نمبر(۲۳۳) لکھنؤ، بروز اتوار ۲۴-مئی ۲۰۲۶ء، مطابق ۶-ذی الحجہ-۱۴۴۷ھ صفحات-۸

روبیو کی پی ایم مودی سے ملاقات، مغربی ایشیا کے بحران پر گفتگو

پی ایم مودی اور امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کے درمیان سیکورٹی اور تجارت جیسے کئی اہم امور پر تبادلہ خیال، ٹرمپ نے مودی کو امریکہ آنے کی دعوت دی

نئی دہلی، (ایجنسی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے سنیچر کو وزیرِ اعظم نریندر مودی سے سیوا تیرتھ میں ملاقات کی۔ اس دوران انہوں نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے وزیر اعظم مودی کو امریکہ آنے کی دعوت دی۔ نیوز ایجنسی اے این آئی کے مطابق دونوں رہنماؤں نے دفاع، تجارت، توانائی، اسٹریٹیجک ٹیکنالوجی اور انڈو-پیسیفک تعاون سمیت کئی اہم امور پر تبادلہ خیال کیا۔ ملاقات میں مغربی ایشیا کی صورتحال اور ایران بحران پر بھی گفتگو ہوئی۔ اجلاس میں وزیرِ خارجہ ایس جے شنکر، قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال، ہندوستان میں امریکی سفیر سرجیو گور اور امریکی انڈر سیکریٹری ایلیسن ہوکر بھی موجود تھیں۔ روبیو کا یہ دورہ امریکی صدر ٹرمپ کے چین دورے کے صرف 7 دن بعد ہورہا ہے۔ ایسے میں امریکی میڈیا کا کہنا ہے کہ روبیو کا یہ دورہ صرف سفارتی نوعیت کا نہیں بلکہ ایک ”ڈیمیج کنٹرول مشن“ بھی سمجھا جارہا ہے۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق ٹرمپ کے حالیہ دورۂ چین نے ایشیا کی سیاست میں نئی بے چینی پیدا کر دی ہے۔ بیجنگ میں ٹرمپ نے چینی صدر شی جن پنگ کی کھل کر تعریف کی اور انہیں عظیم رہنما اور خاص دوست قرار دیا تھا۔

ملاقات تقریباً ایک گھنٹے تک چلی میٹنگ میں دونوں رہنماؤں کے درمیان سفارت کاری کے حوالے سے اہم بات چیت ہوئی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کے بعد ہندوستان میں امریکی سفیر سرجیو گور نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ”دونوں لیڈران کے درمیان تقریباً ایک گھنٹے تک چلی میٹنگ کافی مثبت رہی۔ میٹنگ میں سیکورٹی، تجارت اور ’کریٹیکل ٹیکنالوجی‘ (کلیدی ٹیکنالوجی) جیسے اہم شعبوں میں ہندوستان-امریکہ تعاون کو مزید مضبوط کرنے پر تبادلۂ خیال کیا گیا۔“ سرجیو گور نے ہندوستان کو امریکہ کا ایک اہم شراکت دار بتایا اور کہا کہ دونوں ممالک مل کر فری اور اوپن انڈو-پیسیفک کو آگے بڑھانے کے لیے کام کررہے ہیں۔ اس دوران امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے وزیر اعظم مودی کو مستقبل میں وائٹ ہاؤس آنے کی دعوت بھی دی ہے۔ امریکی سفیر سرجیو گور نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر لکھا کہ ”مارکو روبیو کا یہ دورہ ایسے وقت میں ہورہا ہے، جب ایران جنگ کے باعث پوری دنیا کئی طرح کی مشکلات سے نبرد آزما ہے۔“

کواڈ ممالک کے وزرائے خارجہ کی منگل کو ہونے والی میٹنگ سے پہلے امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے ایک اہم بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ کی ہند-بحرالکاہل خطے کی پالیسی میں ہندوستان کا خصوصی مقام ہے۔ انہوں نے کہا کہ بدلتے ہوئے عالمی منظر نامے میں ہندوستان اور امریکہ کی مضبوطی سے دنیا کو فائدہ پہنچے گا۔ اپنے پہلے دورۂ ہند پر آئے مسٹر روبیو نے وزیر خارجہ ڈاکٹر ایس جے شنکر کے ساتھ دوطرفہ بات چیت سے پہلے اتوار کو یہاں امریکی سفارت خانے میں نئے دفتر کا افتتاح کیا۔ منگل کو یہاں ہونے والی کواڈ کی میٹنگ سے پہلے مسٹر روبیو کے بحرِ ہند کے خطے میں ہندوستان کے کردار کے بارے میں دیے گئے بیان کو کافی اہم مانا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے وزیر خارجہ بننے کے بعد کواڈ کی پہلی میٹنگ کا ہندوستان میں ہونا محض اتفاق نہیں ہے بلکہ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ بحرِ ہند کے خطے کے تعلق سے اپنی حکمت عملی میں امریکہ ہندوستان کو کتنا اہم مانتا ہے۔ مسٹر روبیو نے کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان تجارتی تعلقات مسلسل مضبوط ہورہے ہیں اور ہندوستانی کمپنیوں کی امریکہ میں 20 ارب ڈالر سے زیادہ کی سرمایہ کاری کرنے کا اعلان اس کی تصدیق کرتا ہے۔ ہندوستان اور امریکہ کے تعلقات میں گہرائی کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ صحیح سمت میں آگے بڑھ رہے ہیں اور ان میں کئی امکانات دیکھے جاسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے آنے والے وقت میں کئی اہم اعلانات کیے جانے کا امکان ہے۔ وزیر خارجہ نے وزیر اعظم نریندر مودی اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے درمیان قریبی تعلقات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ یہ صدر ٹرمپ کی پہلی مدتِ کار سے ہی اب تک چلے آرہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دونوں رہنماؤں کے نقطۂ نظر میں سنجیدگی ہے۔

اس سے پہلے مسٹر روبیو نے سفیر گور کے ساتھ وزیر اعظم مودی سے ملاقات کی اور دفاع، اسٹریٹیجک ٹیکنالوجی، تجارت اور سرمایہ کاری، توانائی کے تحفظ، کنیکٹیویٹی، تعلیم اور عوام کے درمیان تعلقات سمیت کئی شعبوں میں دوطرفہ تعاون میں مسلسل ہورہی پیش رفت کے بارے میں معلومات فراہم کی۔ وزیر خارجہ نے مغربی ایشیا کی صورتحال سمیت مختلف علاقائی اور عالمی مسائل پر امریکہ کا نقطۂ نظر شیئر کیا۔ مسٹر روبیو نے مسٹر مودی کو صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی جانب سے امریکہ آنے کی دعوت بھی دی۔ مسٹر مودی نے کہا کہ دونوں نے ہندوستان-امریکہ جامع عالمی اسٹریٹیجک شراکت داری میں مسلسل ہورہی پیش رفت اور علاقائی و عالمی امن اور سلامتی سے جڑے مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ ہندوستان اور امریکہ عالمی بھلائی کے لیے مل کر کام کرتے رہیں گے۔ وزارتِ خارجہ نے کواڈ میٹنگ کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے جمعہ کو کہا تھا کہ میٹنگ میں آزاد اور کھلے ہند-بحرالکاہل خطے اور دیگر باہمی اہمیت کے بین الاقوامی مسائل پر حال ہی میں ہونے والی پیش رفت پر غور کیا جائے گا۔

غیر ملکی شہریوں کو بڑا جھٹکا؟ امریکہ میں رہ کر اب نہیں ملے گا گرین کارڈ، قوانین تبدیل

واشنگٹن (ایجنسی) امریکہ میں مستقل شہریت (گرین کارڈ) کا خواب دیکھنے والے ہزاروں ہندوستانیوں کے لیے ٹرمپ انتظامیہ کی نئی پالیسی بڑا جھٹکا ثابت ہوسکتی ہے۔ امریکی حکومت نے ایک نیا اصول نافذ کردیا ہے جس کے تحت اب غیر ملکی شہریوں کو گرین کارڈ کا عمل مکمل کرنے کے لیے امریکہ چھوڑ کر اپنے ملک لوٹنا ہوگا۔ امریکی امیگریشن ایجنسی (یو ایس سی آئی ایس) نے نئی پالیسی جاری کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ اب عارضی ویزے پر امریکہ میں مقیم افراد وہیں سے گرین کارڈ کے لیے درخواست نہیں دے سکیں گے۔ ایجنسی کے مطابق ایسے درخواست دہندگان کو اب اپنے وطن لوٹ کر ہی مستقل رہائش کا عمل مکمل کرنا ہوگا۔ یو ایس سی آئی ایس کے ترجمان جیک کاہلر نے کہا کہ صرف بے حد غیر معمولی حالات میں ہی کسی شخص کو امریکہ میں رہ کر حیثیت تبدیل کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت امیگریشن سسٹم کو اس کے بنیادی قانونی فریم ورک کے مطابق چلانا چاہتی ہے۔

15 لاکھ 18 ہزار عازمین حج پہنچے سعودی عرب

کل عازمین حج منیٰ کے لیے ہوں گے روانہ، شدید گرمی کا انتباہ جاری

ریاض (ایجنسی) مکہ مکرمہ میں حج سیکورٹی فورسز کے کمانڈرز نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ سعودی عرب میں دیگر ممالک سے حج کے لیے آنے والوں کی تعداد 15 لاکھ 18 ہزار تک پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ 30 فیصد عازمین مکہ روٹ انیشی ایٹو کے ذریعے پہنچے ہیں جبکہ عازمین کی سہولت کیلئے جدید ٹیکنالوجی کی مدد بھی لی جارہی ہے۔ واضح رہے گزشتہ روز ذی الحج کے پہلے جمعہ کو لاکھوں زائرین نے مسجد الحرام میں نماز جمعہ ادا کی، امام کعبہ شیخ ماہر المعیقلی نے ذی الحج کے پہلے 10 دنوں کی روحانی فضیلت بیان کی۔

سعودی عرب کے قومی مرکز برائے موسمیات نے جمعہ کو کئی خطوں میں گرد آلود ہواؤں اور دن کے وقت شدید گرمی سے خبردار کیا ہے جبکہ اس دوران حج سے قبل لاکھوں عازمین کی آمد جاری ہے۔ مرکز نے کہا کہ مٹی اور ریت سے آلودہ سطحی ہواؤں سے نجران، ریاض، مشرقی صوبے، شمالی سرحدی علاقے، الجوف اور تبوک کے بعض حصوں کے متاثر ہونے کی توقع ہے۔ این سی ایم نے جازان، عسیر، الباحہ اور مکہ کے پہاڑی علاقوں کے بعض حصوں میں ممکنہ گرج چمک اور بارش سے بھی خبردار کیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے مدینہ، مکہ اور مقدس مقامات کو ملانے والی سڑکوں پر دن کے وقت موسم کے مستحکم لیکن گرم سے انتہائی گرم رہنے کی پیش گوئی کی ہے جہاں 25 مئی سے شروع ہونے والی مناسکِ حج سے قبل عازمین کی بڑی نقل و حرکت جاری ہے۔ مکہ مکرمہ میں درجہ حرارت 47 اور مدینہ منورہ میں 44 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچنے کا امکان ہے اور نمی کا تناسب 40 فیصد تک اور کھلے علاقوں میں گرد آلود ہوائیں چلیں گی۔

پی ایم مودی نے 19 ویں روزگار میلے میں 51,000 تقرر نامے تقسیم کیے

نئی دہلی، (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے ہفتہ کو 19 ویں روزگار میلے کے تحت مختلف سرکاری محکموں اور اداروں میں نئے بھرتی ہونے والے نوجوانوں کو 51,000 سے زیادہ تقرر نامے تقسیم کیے اور اس بات پر زور دیا کہ ہندوستان کی نوجوان آبادی ملک کو 2047 تک ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کی سمت میں آگے لے جارہی ہے۔ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے نئے بھرتی ہونے والے نوجوانوں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ روزگار میلہ نوجوانوں کو روزگار کے نئے مواقع فراہم کرنے اور ملک کی تعمیر میں ان کے کردار کو مضبوط کرنے کے تئیں حکومت کے عزم کا عکاس ہے۔ وزیر اعظم نے کہا، ”ہندوستان کے نوجوان وکست بھارت کی جانب سفر کو تیز کرنے میں اہم کردار ادا کررہے ہیں۔ روزگار میلہ ہماری حکومت کے اس عزم کو ظاہر کرتا ہے جس کے تحت یووا شکتی کو نئے مواقع کے ساتھ بااختیار بنایا جارہا ہے۔ ہندوستان پر بڑھتے ہوئے عالمی اعتماد کو اجاگر کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ دنیا ملک کے نوجوان ٹیلنٹ اور تیز رفتار تکنیکی ترقی کی وجہ سے ہندوستان کے ساتھ شراکت داری کے لیے بے تاب ہے۔ انہوں نے کہا، ”دنیا ہندوستان کے نوجوانوں اور ہندوستان کی تکنیکی ترقی کے بارے میں بہت پرجوش ہے۔ آج دنیا ہندوستان کے ترقیاتی سفر کا حصہ بننا چاہتی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ کلین انرجی، اہم معدنیات، گرین ہائیڈروجن اور پائیدار مینوفیکچرنگ جیسے شعبوں میں تیزی سے توسیع ہورہی ہے، جس سے نوجوان ہندوستانیوں کے لیے نئے معاشی مواقع اور روزگار کی راہیں کھل رہی ہیں۔ انہوں نے واضح کیا، ”ان شعبوں میں شراکت داری ایک نئی معیشت اور نئے مواقع کے دروازے کھول رہی ہے۔

دستاویزات میں خامیاں

یوپی میں 31 ہزار سے زائد وقف جائیدادوں کا رجسٹریشن منسوخ

لکھنؤ۔ اترپردیش میں وقف جائیدادوں کے متعلق بڑی خبر سامنے آئی ہے۔ ’امید‘ پورٹل پر وقف کی 31 ہزار سے زیادہ جائیدادوں کا رجسٹریشن منسوخ کردیا گیا ہے۔ ان جائیدادوں کے دستاویزات میں ملنے والی خامیوں اور تکنیکی غلطیوں کے بعد یہ کارروائی کی گئی ہے۔ پورٹل پر اب تک 31328 رجسٹریشن منسوخ کردیے گئے ہیں۔ دراصل مرکزی حکومت کی اقلیتی امور کی وزارت نے گزشتہ سال ہی وقف جائیدادوں کی تفصیلات ’امید‘ پورٹل پر درج کرانے کا فیصلہ کیا تھا تاکہ وقف جائیدادوں کے حوالے سے شفافیت برقرار رہے۔ اس پورٹل پر اترپردیش میں 118302 وقف جائیدادوں کا رجسٹریشن کرایا گیا تھا، جن میں سے 31328 کا رجسٹریشن منسوخ کردیا گیا ہے۔ ان میں سے کئی ایسی جائیدادیں تھیں جن کے دستاویزات میں خامیاں پائی گئی تھیں، تو کئی جائیدادوں کے رجسٹریشن کو تکنیکی خامیوں کی وجہ سے منسوخ کیا گیا ہے۔ جانچ میں کئی جائیدادوں کے خسرہ نمبر وقف بورڈ کے ریکارڈ سے میل نہیں کھائے۔ کئی معاملات میں ریونیو ریکارڈ میں درج رقبے میں تبدیلی پائی گئی۔ کچھ قبرستانوں اور درگاہوں کا خسرہ 2-2 وقف جائیدادوں میں درج ملا۔ بتایا جارہا ہے کہ ان وقف جائیدادوں کی جانچ کے دوران جب دستاویزات کی تصدیق نہیں ہوسکی، تو اس کے بعد ان کا رجسٹریشن ختم کردیا گیا ہے۔

اعداد و شمار کے مطابق وقف کی سب سے زیادہ منسوخ کی گئی جائیدادیں جونپور ضلع میں ہیں۔ یہاں 1938 وقف جائیدادوں کا رجسٹریشن منسوخ ہوا ہے۔ اس کے علاوہ بارہ بنکی میں 1521، مظفر نگر میں 1510، علی گڑھ میں 1061 اور بستی میں 1000 وقف جائیدادیں منسوخ کی گئی ہیں۔ ان کے علاوہ اناؤ، سیتاپور، ہردوئی، اعظم گڑھ اور لکھنؤ میں بھی بڑے پیمانے پر وقف جائیدادوں کا رجسٹریشن منسوخ ہوا ہے۔ منسوخ کی گئی جائیدادوں کے بعد کئی قبرستانوں اور درگاہوں پر خطرہ منڈلانے لگا ہے۔

اب تک پورٹل پر درج کل 118302 جائیدادوں میں سے محض 53711 کو منظوری مل سکی ہے، جبکہ 20546 جائیدادوں کے دستاویزات کی جانچ آخری مرحلے میں ہے

قابل ذکر ہے کہ شروع میں رجسٹریشن کرانے کے لیے 6 مہینے کا وقت دیا گیا تھا۔ لیکن اترپردیش سنی اور شیعہ سنٹرل وقف بورڈ کی اپیل پر وقف ٹریبونل نے رجسٹریشن کرانے کی مدت میں مزید 6 مہینے کا اضافہ کردیا تھا۔ یہ اضافی وقت اگلے مہینے 5 جون کو ختم ہورہا ہے۔ اب تک پورٹل پر درج کل 118302 جائیدادوں میں سے محض 53711 کو منظوری مل سکی ہے، جبکہ 20546 جائیدادوں کے دستاویزات کی جانچ آخری مرحلے میں ہے۔ قانون کے مطابق رجسٹریشن کے وقت کی حد بڑھانے کا نظام محدود ہے۔ سپریم کورٹ کے اسٹے والے التزامات کے باوجود ٹریبونل پہلے ہی زیادہ وقت دے چکا ہے۔ اب متولیوں کو ذاتی طور پر ٹریبونل جانا پڑے گا، جو کہ قانونی طور پر ایک پیچیدہ اور وقت طلب عمل ہے۔ حالانکہ وقف بورڈ کے افسران کا یہ بھی کہنا ہے کہ متولیوں کے پاس اب بھی 5 جون تک کا وقت ہے۔

ایندھن کی قیمتوں میں پھر اضافہ، پٹرول 87 پیسے اور ڈیزل 91 پیسے ہوا مہنگا

’عوام کی کمائی پر قسطوں میں لوٹ مار ہورہی ہے‘، قیمتوں میں اضافہ کے بعد کانگریس صدر کھڑگے کا حکومت پر حملہ

نئی دہلی۔ (ایجنسی) ملک میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ کردیا گیا ہے۔ ہفتہ کو پٹرول 87 پیسے فی لیٹر اور ڈیزل 91 پیسے فی لیٹر مہنگا ہوگیا۔ گزشتہ 10 دنوں میں ایندھن کی قیمتوں میں یہ تیسرا اضافہ ہے۔ مسلسل بڑھتی ہوئی قیمتوں نے عام آدمی کی پریشانی میں اضافہ کردیا ہے۔ قومی راجدھانی میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں تازہ اضافے کے بعد پٹرول کی نئی قیمت 99.51 روپے فی لیٹر ہوگئی ہے۔ وہیں ڈیزل کی قیمت 91 پیسے بڑھ کر 92.49 روپے فی لیٹر پہنچ گئی ہے۔ تیل کمپنیوں کے مطابق بین الاقوامی بازار پر خام تیل کی قیمتوں میں مسلسل تیزی برقرار ہے۔ مغربی ایشیا میں بڑھتی ہوئی جغرافیائی سیاسی کشیدگی نے تیل کی سپلائی کے بارے میں تشویشات میں اضافہ کیا ہے۔ اس کا براہ راست اثر ہندوستان جیسے ممالک پر پڑ رہا ہے، جو بڑی مقدار میں خام تیل درآمد کرتے ہیں۔ یاد رہے کہ گزشتہ چند دنوں میں عالمی بازار میں خام تیل کی قیمتوں میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ اسی وجہ سے تیل کمپنیوں نے ریٹیل ایندھن کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ کردیا ہے۔ لگاتار تیسری بار قیمتوں میں اضافہ کی وجہ سے نقل و حمل کے اخراجات اور اشیائے ضروریہ کی قیمتوں پر بھی اثر پڑنے کا اندیشہ ہے۔ پٹرول اور ڈیزل مہنگے ہونے کا سب سے زیادہ اثر عام لوگوں کی جیب پر پڑتا ہے۔ پرائیویٹ گاڑی چلانے والوں کا خرچ بڑھے گا۔ وہیں ڈیزل مہنگا ہونے سے ٹرک، بس اور مال برداری کے اخراجات بھی بڑھ سکتے ہیں۔ اس کا اثر سبزیوں، پھل، دودھ اور روزمرہ کی دیگر ضروریات کی قیمتوں پر اثر پڑسکتا ہے۔ خیال کیا جارہا ہے کہ اگر آنے والے دنوں میں خام تیل کی قیمتوں میں تیزی برقرار رہی تو مہنگائی میں مزید اضافہ ہوگا۔ ایندھن کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے متوسط طبقے اور تاجروں کی پریشانیوں میں اضافہ کردیا ہے۔

کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں تازہ اضافہ کے بعد مرکزی حکومت اور وزیر اعظم نریندر مودی پر سخت حملہ کیا ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ’ایکس‘ پر ایک تفصیلی بیان جاری کرتے ہوئے حکومت پر عوام سے ’قسطوں میں لوٹ مار‘ کرنے کا الزام لگایا ہے۔ کھڑگے نے کہا کہ پٹرول کی قیمت 100 روپے فی لیٹر سے تجاوز کرچکی ہے اور حکومت عوام پر معاشی بوجھ بڑھا رہی ہے۔ سوشل میڈیا پوسٹ میں کانگریس صدر نے لکھا ہے کہ ”پٹرول اب ہوا 100 روپے پار، اب کی بار...... عوام کی کمائی پر قسطوں میں لوٹ مار!“ انہوں نے الزام عائد کیا کہ پٹرول اور ڈیزل پر روزانہ تقریباً 1000 کروڑ روپے کا مرکزی ٹیکس وصول کرنے کے باوجود بی جے پی حکومت کی ’بھوک‘ ختم نہیں ہوئی۔ جب عالمی سطح پر خام تیل کی قیمتیں کم تھیں، تب حکومت نے اس کا فائدہ عوام تک نہیں پہنچایا، عوام سے بھاری رقم وصول کی۔ پھر جب بحران آیا تو حکومت انتخابی سرگرمیوں میں مصروف رہی، اور انتخابات کے بعد عوام کو قربانی کا درس دینے لگی۔ کھڑگے نے دعویٰ کیا کہ حکومت نے 8 دنوں کے اندر 3 مرتبہ پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں اضافہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ”8 دنوں میں 3 بار پٹرول-ڈیزل کی قیمتیں بڑھادی گئیں۔ ہمیں بتایا گیا کہ بیرون ممالک کے مقابلے ہندوستان میں قیمتیں سب سے کم ہیں۔ مغربی ایشیا میں جنگ شروع ہونے کے بعد جب مودی جی ہم ہندوستانیوں کو ’سب ٹھیک ہے‘ کی گھٹی پلا رہے تھے، تب باقی ممالک اپنی اپنی عوام کو راحت پہنچا رہے تھے۔“

یوپی اسلحہ لائسنس رپورٹ پر اکھلیش یادو کا بی جے پی پر طنز

لکھنؤ۔ اترپردیش کے الہ آباد ہائی کورٹ کی جانب سے ریاست میں طاقتور سیاستدانوں اور مجرمانہ پس منظر والے لوگوں کے اسلحہ لائسنس کے بارے میں تمام اضلاع سے رپورٹیں طلب کیے جانے کے بعد اب اس پر سیاسی ردعمل آنے شروع ہوگئے ہیں۔ اس سلسلے میں سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو نے بی جے پی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کہا کہ حقیقی ہتھیاروں کے لیے تو لائسنس جاری کیے جاتے ہیں لیکن کچھ نظر نہ آنے والے ہتھیار بھی ہیں جو خفیہ طور پر ملک، سماج اور آپسی محبت پر اندر سے بہت مہلک حملہ کررہے ہیں۔ ایس پی سربراہ نے اپنے سوشل میڈیا ہینڈل ’ایکس‘ پر اس معاملے میں ایک طویل پوسٹ لکھی ہے۔ انہوں نے بی جے پی پر غیر قانونی طور پر دکان، دفتر کے نقشے بنانے کا الزام بھی لگایا اور ان کے جواز کی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ ایس پی صدر اکھلیش یادو نے لکھا کہ حقیقی ہتھیار کے لیے لائسنس جاری کیے جاتے ہیں لیکن کچھ نظر نہ آنے والے ہتھیار بھی ہیں جو خفیہ طور سے ملک، سماج اور باہمی محبت پر اندر سے بے حد خطرناک حملہ کررہے ہیں۔

بات چیت انتہائی نازک موڑ پر!

امریکہ کے ضرورت سے زیادہ مطالبات امن مذاکرات میں بڑی رکاوٹ: ایران

تہران (ایجنسی) ایران اور امریکہ کے درمیان جاری سفارتی تعطل انتہائی نازک اور سنگین موڑ پر پہنچ گیا ہے۔ تہران نے واشنگٹن پر امن کی کوششوں کو مکمل طور پر سبوتاژ کرنے کا الزام لگایا ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس کے ساتھ فون پر براہ راست اور تفصیلی بات چیت کی ہے۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ امریکہ کے ضرورت سے زیادہ مطالبات ہی جاری امن مذاکرات اور جنگ بندی معاہدے کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ بنے ہوئے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا آؤٹ لیٹ ’الجزیرہ‘ کی رپورٹ کے مطابق وزیر خارجہ عباس عراقچی نے بات چیت کے دوران امریکہ کے ارادوں پر سخت سوال اٹھائے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ امریکہ نے لگاتار اپنے وعدوں کو توڑ کر، متضاد موقف اپنا کر اور فوجی جارحیت کا مظاہرہ کرکے سفارتی کوششوں کو ہٹیشہ کمزور کیا ہے۔ عراقچی نے کہا کہ ان نامساعد حالات اور امریکی دباؤ کے ہتھکنڈوں کے باوجود تہران لگاتار جنگ بندی مذاکرات میں مثبت طور سے مشغول ہے اور مذاکراتی حل کی تلاش میں ہے۔ عراقچی نے یہ بھی کہا کہ ایک طرف فوجی حملوں کی دھمکی اور دوسری طرف امن کا ڈھونگ، امریکہ کے یہ متضاد اور دباؤ کے حربے اب کام نہیں آئیں گے۔ ایران اپنی خودمختاری کی قیمت پر کبھی بھی امریکہ کے سامنے ہتھیار نہیں ڈالے گا۔

یوپی مدرسہ بورڈ امتحان 2026 کے نتائج کا اعلان، جمی فرحین بنی ٹاپر

طالبات نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا، شائستہ پروین اور ام الخیر دوسرے نمبر پر رہیں

لکھنؤ۔ اترپردیش مدرسہ تعلیمی کونسل، لکھنؤ کے زیر اہتمام منعقدہ عربی و فارسی کے منشی-مولوی اور عالم بورڈ امتحان سال 2026 کا نتیجہ جمعہ کو دوپہر 3 بجے جاری کردیا گیا۔ نتائج کا اعلان اقلیتی بہبود، مسلم اوقاف و حج کے وزیر اوم پرکاش راج بھر اور دانش انصاری نے کیا۔ وزیر اوم پرکاش راج بھر نے اس کی اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ سال 2026 کے مدرسہ بورڈ امتحان کے لیے کل 80,933 طلبہ و طالبات رجسٹرڈ تھے۔ ان میں سے 63,211 امتحانات میں شامل ہوئے، جبکہ 17,722 غیر حاضر رہے۔ امتحانی عمل کو شفاف بنانے کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کیا گیا۔

اترپردیش مدرسہ تعلیمی بورڈ کے علیم (سینئر سیکنڈری) امتحان کے ٹاپ 10 نتائج میں لڑکیوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ وارانسی سے جمی فرحین نے 500 میں سے 413 نمبر (82.60 فیصد) حاصل کرکے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ وارانسی کی شائستہ پروین اور امروہہ کی ام الخیر دوسرے نمبر پر رہیں، دونوں نے 412 نمبر (82.40 فیصد) حاصل کیے تھے۔ ٹاپ 10 کی فہرست میں وارانسی، امروہہ اور فرخ آباد کے طلبہ کا غلبہ رہا۔ فہرست میں شامل زیادہ تر امیدواروں نے 81 فیصد سے زیادہ نمبر حاصل کیے ہیں۔ اس بار لڑکیوں کی کارکردگی لڑکوں کے مقابلے بہتر رہی۔

مسٹر راج بھر نے بتایا کہ تمام امتحانی مراکز پر سی سی ٹی وی کیمرے لگائے گئے تھے، جس کی نگرانی براہ راست مدرسہ بورڈ ہیڈ کوارٹر سے کی گئی۔ اس طرح پورا امتحان نقل کے بغیر اور پرامن ماحول میں مکمل ہوا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سیکنڈری یعنی منشی-مولوی امتحان میں کل 62,232 امیدوار رجسٹرڈ تھے۔ ان میں سے 47,036 طلبہ و طالبات امتحان میں شامل ہوئے، جبکہ 15,196 امیدوار غیر حاضر رہے۔ اس سطح پر دینیات، فارسی، اردو ادب، جنرل انگریزی اور جنرل ہندی جیسے مضامین لازمی تھے۔ راج بھر نے بتایا کہ سینئر سیکنڈری یعنی عالم امتحان میں کل 18,701 امیدوار رجسٹرڈ تھے۔ ان میں سے 16,175 طلبہ و طالبات امتحان میں شامل ہوئے، جبکہ 2,526 امیدوار غیر حاضر رہے۔ اس سطح پر دینیات، فارسی، اردو ادب اور جنرل انگریزی جیسے مضامین لازمی تھے۔ وہیں ہوم سائنس، جنرل ہندی، لاجن اور فلاسفی، سماجی علوم، جنرل سائنس، طب اور ٹائپنگ جیسے مضامین اختیاری کے طور پر تھے۔ طلبہ کے لیے کسی ایک اختیاری مضمون کا انتخاب لازمی رکھا گیا تھا۔ مدرسہ بورڈ امتحان میں عربی اور فارسی دونوں زبانیں شامل ہیں، جس سے روایتی اسلامی تعلیم کے ساتھ لسانی مطالعہ کو بھی فروغ مل رہا ہے۔ واضح رہے کہ مدرسہ بورڈ کے امتحانات 9 فروری سے 14 فروری کے درمیان منعقد کیے گئے تھے۔ امتحانات دو شفٹوں میں مکمل ہوئے۔

2 پین کارڈ معاملہ میں اعظم خان کی سزا 3 سال بڑھا کر 10 سال کی گئی، عبداللہ کی سزا 7 سال برقرار

رام پور (ایجنسی) سماجوادی پارٹی کے سینئر لیڈر اعظم خان اور ان کے بیٹے عبداللہ اعظم سے متعلق 2 پین کارڈ معاملے میں ایم پی-ایم ایل اے سیشن کورٹ نے آج ایک اہم فیصلہ سنایا۔ عدالت نے حکومت کی اپیل منظور کرتے ہوئے اعظم خان کی سزا 7 سال سے بڑھا کر 10 سال کردی ہے۔ ساتھ ہی ان پر عائد 50 ہزار روپے کا جرمانہ بڑھا کر 5 لاکھ روپے کردیا گیا ہے۔ حالانکہ اس معاملے میں عبداللہ اعظم کو راحت ملی ہے۔ ان کی 7 سال کی سزا برقرار رکھی گئی ہے، لیکن جرمانے کی رقم میں اضافہ کیا گیا ہے۔ پہلے ان پر 50 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا گیا تھا، جسے بڑھا کر 4 لاکھ روپے کردیا گیا ہے۔ اس معاملے میں نومبر 2025 میں مجسٹریٹ کورٹ نے اعظم خان اور عبداللہ اعظم دونوں کو 7-7 سال قید اور 50-50 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی تھی۔ فیصلے کے بعد دفاعی فریق نے سزا کے خلاف اپیل دائر کی تھی، جبکہ استغاثہ نے سزا بڑھانے کے مطالبے کے ساتھ ایم پی-ایم ایل اے سیشن کورٹ میں اپیل کی تھی۔ سزا بڑھانے سے متعلق اپیل پر دونوں فریقین کے دلائل مکمل ہونے کے بعد عدالت نے ہفتہ کے روز فیصلہ سنایا۔ عدالت نے فریق استغاثہ کی دلیلوں کو قبول کرتے ہوئے اعظم خان کی سزا اور جرمانے دونوں میں اضافہ کردیا۔ اس سے قبل 16 مئی کو 2019 کے لوک سبھا انتخابات کے دوران رامپور کے ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) کو ’تنخواہ دار‘ کہتے ہوئے ان سے جوتے صاف کرانے سے متعلق بیان دینے کے کیس میں عدالت نے سماجوادی پارٹی لیڈر اعظم خان کو 2 سال قید کی سزا سنائی تھی۔ اس معاملہ میں اعظم خان پر 20 ہزار روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا تھا۔

چین میں کوئلے کی کان میں دھماکہ، 90 افراد ہلاک

ایک دہائی سے زائد عرصے میں ملک کا سب سے مہلک ترین مائننگ حادثہ ہے

بیجنگ، 23 مئی (یواین آئی) چین کے شمالی صوبے شانزی میں کوئلے کی کان میں گیس دھماکے سے 90 مزدور ہلاک ہوگئے۔ چینی سرکاری ٹی وی 'سی سی ٹی وی' کے مطابق شمالی چین میں واقع کوئلے کی ایک کان میں گیس دھماکے کے نتیجے میں کم از کم 90 کان کن ہلاک ہو گئے ہیں۔ چینی سرکاری میڈیا کے مطابق یہ گزشتہ ایک دہائی سے زائد عرصے میں ملک کا سب سے مہلک ترین مائننگ حادثہ ہے۔ رپورٹ کے مطابق صوبہ شانسی کی اس کان میں ریسکیو آپریشن تاحال جاری ہے اور ہلاکتوں کی حتمی تعداد کا تعین کیا جا رہا ہے، جبکہ اب بھی 9 افراد لاپتہ ہیں جن کی تلاش جاری ہے۔ چین کی سرکاری خبر رساں ادارے 'شینہوا' کے مطابق چینی صدر شی جن پنگ نے لاپتہ افراد کو تلاش کرنے کے لیے ہمہ وقت ریسکیو آپریشن شروع کرنے کی ہدایت کی ہے اور واقعے کی شفاف تحقیقات کر کے قانون کے مطابق ذمہ داران کا تعین کرنے کا حکم دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق یہ دھماکہ چانگ ژی شہر میں واقع 'لیوشینیو' کوئلہ کان کے اندر کاربن مونو آکسائیڈ گیس کی سطح حد سے زیادہ بڑھنے کے باعث پیش آیا۔ مقامی ڈیزاسٹر مینجمنٹ بیورو نے تصدیق کی ہے کہ 400 سے 500 افراد پر مشتمل امدادی ٹیمیں زمین کے نیچے ریسکیو آپریشن میں مصروف ہیں اور صوبائی سطح کے اعلیٰ حکام بھی موقع پر پہنچ چکے ہیں۔ دوسری جانب مائننگ کمپنی کے نمائندے نے اس صورتحال پر لاعلمی کا اظہار کیا ہے۔ واضح رہے کہ چین میں حالیہ برسوں کے دوران دیگر ذرائع پر منتقل ہونے کی کوششوں کے باوجود کوئلہ توانائی کا ایک بڑا ذریعہ ہے، اور صوبہ شانسی ملک کا سب سے بڑا کوئلہ پیدا کرنے والا علاقہ ہے جو ملک کی کل پیداوار کے چوتھائی سے زیادہ حصے پر مشتمل ہے۔ چین میں مائننگ انڈسٹری کا سیفٹی ریکارڈ ماضی میں کافی خراب رہا ہے اور یہاں متعدد ہلاکت خیز حادثات پیش آ چکے ہیں۔ اگرچہ 2000 کی دہائی کے بعد سے حفاظتی انتظامات میں بہتری آئی ہے۔ لیکن حکومتی سختی کے باوجود ایسے واقعات کا سلسلہ تھم نہیں سکا۔ اس سے قبل 2023 میں بھی اندرونی منگولیا میں ایک کان بیٹھنے سے 53 مزدور ہلاک ہو گئے تھے۔ حکام کے مطابق یہ دھماکا مقامی وقت کے مطابق جمعہ کی شام ساڑھے 7 بجے اس وقت ہوا جب 247 مزدور زمین کے نیچے کام کر رہے تھے۔ شینہوا نیوز کے مطابق ہفتے کی صبح 6 بجے تک کم از کم 201 افراد کو بحفاظت نکال لیا گیا تھا، جبکہ دھماکے کی اصل وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

آج عازمین حج منیٰ کے لیے ہوں گے روانہ

جدہ، سعودی عرب: (خورشید وانی) اسلام میں حج مسلمانوں کے لیے ایک مذہبی فریضہ سمجھا جاتا ہے جو مسلمان جسمانی اور مالی طور پر اہل ہیں اپنی زندگی میں کم از کم ایک بار حج ادا کرنا فرض ہے۔ دنیا کے کونے کونے سے ہر سال مسلمان لاکھوں کی تعداد میں حج ادا کرتے ہیں۔ بھارت سے بھی بڑی تعداد میں مسلمان حج کی ادائیگی کرتے ہیں۔ حج اسلام کے پانچ ارکان میں سے پانچواں رکن ہے۔ دوسرے ستون شہادت (ایمان)، نماز (نماز)، زکوٰۃ (صدقہ) اور صوم (رمضان کے روزے) ہیں۔ ہر سال لاکھوں عازمین مکہ جاتے ہیں، جو دنیا کا سب سے بڑا مذہبی اجتماع ہے۔ حج مساوات، عاجزی اور اللہ کے لیے عقیدت کا پیغام دیتا ہے۔

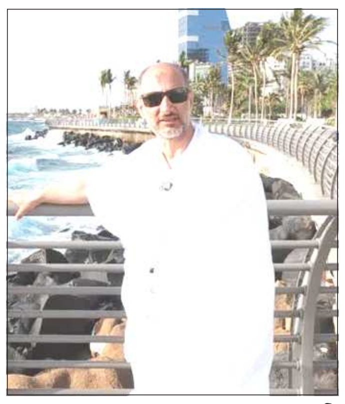

حج کے دوران، تمام حجاج سادہ سفید لباس پہنتے ہیں جسے "احرام" کہا جاتا ہے۔ یہ دولت، نسل اور سماجی حیثیت کی بنیاد پر امتیازات کو ختم کرتا ہے۔ سعودی عرب میں ذی الحجہ کا چاند نظر آنے کے ساتھ ہی مناسک حج کی تیاریاں شروع ہو کر اب حج کا آغاز ہونے کو ہے۔ حج ہر سال ذی الحجہ کے دوران کیا جاتا ہے جو اسلامی قمری کیلنڈر کے مطابق سال ذی الحجہ کی 8 اور 13 ذی الحجہ کے درمیان ادا کیا جاتا ہے۔ کل بروز اتوار 8 ذی الحجہ کو عازمین حج منیٰ کے لیے روانہ ہوں گے۔ جدہ سعودی عرب کا ایک مقبول شہر ہے جو مغربی سعودی عرب کے مرکزی حجاز کے علاقے میں واقع ہے۔ یہ مکہ کے مغرب میں بحیرۂ احمر کے کنارے واقع ہے۔ ای ٹی وی بھارت کے نمائندے خورشید وانی سفر حج پر ہیں۔ بحیرۂ احمر کے پاس سے ہزاروں کروڑوں لہروں کو قید کر کے سامعین تک پہنچانے کی کوشش کی ہے۔

سعودی عرب میں عازمین حج کی تعداد 15 لاکھ 18 ہزار تک پہنچ گئی

ریاض، 23 مئی (یواین آئی) سعودی عرب میں عازمین حج کی تعداد 15 لاکھ 18 ہزار تک پہنچ گئی۔ مکہ مکرمہ میں حج سیکیورٹی فورسز کے کمانڈرز نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ سعودی عرب میں دیگر ممالک سے حج کے لیے آنے والوں کی تعداد 15 لاکھ 18 ہزار تک پہنچ گئی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ 30 فیصد عازمین مکہ روٹ انیشی ایٹو کے ذریعے پہنچے ہیں جبکہ عازمین کی سہولت کیلئے جدید ٹیکنالوجی کی مدد بھی لی جا رہی ہے۔ واضح رہے گزشتہ روز ذی الحج کے پہلے جمعے کو لاکھوں زائرین نے مسجد الحرام میں نماز جمعہ ادا کی، امام کعبہ شیخ ماہر المعیقلی نے ذی الحج کے پہلے 10 دنوں کی روحانی فضیلت بیان کی۔

ایران جنگ سے قبل 27 ممالک بحرانی فنڈز تک رسائی کو یقینی بنانے کی کوشش میں ہیں: عالمی بینک

ایرانی سفارت خانے کا امریکی دھمکیوں پر منفرد جواب، سانپ کی ویڈیو جاری

واشنگٹن، 23 مئی (یواین آئی) اروئٹرز نیوز ایجنسی نے ورلڈ بینک کی ایک داخلی دستاویز کے مطابق اطلاع دی ہے کہ ایران کی جنگ شروع ہونے کے بعد سے ستائیس ممالک نے جو ورلڈ بینک کے موجودہ پروگرامز سے تیزی سے فنڈنگ تک رسائی کے لیے بحرانی میکانزم کی راہ اپنائی ہے۔ ایجنسی نے ورلڈ بینک کے ان دستاویز کے حوالے سے ممالک یا ممکنہ طور پر مطلوبہ مجموعی فنڈز کی رقوم کو ظاہر نہیں کیا۔ دستاویز سے پتہ چلتا ہے کہ 28 فروری کو امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر حملے شروع ہونے کے بعد سے تین ممالک نے فنانشیل ماڈلز کی منظوری دے دی تھی، جب کہ دیگر ممالک اس عمل کو مکمل کر رہے تھے۔ یہ جنگ اور عالمی توانائی منڈیوں میں ہونے والا خلل عالمی سپلائی چین کو متاثر کر چکا ہے اور اس سے ترقی پذیر ممالک تک کھاد کی ترسیل رک گئی ہے۔ کینیا اور عراق کے اہلکاروں نے تصدیق کی ہے کہ افریقی ملک میں ایندھن کی قیمتوں میں تیزی اور عراق میں تیل کی آمدنی میں بڑے پیمانے پر کمی کی بنا وہ ورلڈ بینک سے جنگ کے اثرات سے نمٹنے کے لیے فوری مالی مدد طلب کر رہے ہیں۔ یہ 27 ممالک ان 101 ممالک میں شامل ہیں جن کے پاس کسی نہ کسی شکل میں قبل از بحران طے شدہ مالیاتی معاہدوں کے تحت رسائی موجود تھی، جن میں سے 54 نے فوری ردعمل آپشن X اختیار کیا تھا، جو ممالک کو ان کے غیر جاری شدہ فنڈز کے 10 فیصد تک استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے۔ ورلڈ بینک کے صدر اجے بنگا نے پچھلے مہینے کہا تھا کہ بینک کے بحران کے ٹول کٹ سے ممالک قبل از وقت طے شدہ مشروط مالیات، موجودہ منصوبوں کے بیلنس اور تیزی سے جاری کردہ امداد کے ذریعے اندازاً 20 بلین سے 25 بلین ڈالر تک رسائی حاصل کر سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بینک اپنی پورٹ فولیو کے بعض حصوں کو دوبارہ ترتیب دے کر یہ رقم چھ ماہ میں 60 بلین ڈالر تک پہنچا سکتی ہے، اور طویل مدتی مزید تبدیلیاں ممکنہ طور پر کل رقم کو تقریباً 100 بلین ڈالر تک لے جاسکتی ہیں۔ اسی دوران، بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کی سربراہ کرسٹالینا جورجیوا نے کہا تھا کہ انہیں توقع ہے کہ ایک درجن تک ممالک عالمی قرض دہندہ سے قریبی مدت میں 20 بلین سے 50 بلین ڈالر تک کی فوری مدد طلب کر سکتے ہیں۔ تاہم معاملے سے واقف تین ذرائع کے مطابق بہت کم درخواستیں درج کی گئی ہیں۔ بوسٹن یونیورسٹی کے گلوبل ڈیولپمنٹ پالیسی سینٹر کے ڈائریکٹر کیون گیلیگر نے کہا کہ ممالک، ورلڈ بینک کے فنڈز طلب کرنے میں آئی ایم ایف کے ساتھ مذاکرات کرنے کے مقابلے میں زیادہ آمادہ ہیں کیونکہ آئی ایم ایف کے پروگرام عام طور پر کفایت شعاری اقدامات کا تقاضا کرتے ہیں جو کینیا جیسے ممالک میں پہلے سے موجود سماجی بے چینی کو مزید بڑھا سکتے ہیں۔

☆ افریقی ملک گھانا میں قائم ایرانی سفارت خانے نے امریکی دھمکیوں کا ایک انتہائی معنی خیز اور انوکھا جواب دیا ہے۔ سفارت خانے نے ایران کو کمزور سمجھنے والے مخالفین کو خبردار کرنے کے لیے ملک میں پائے جانے والے ایک نایاب اور خطرناک سانپ کی ویڈیو جاری کی ہے، جسے ایران کی دفاعی حکمتِ عملی کی علامتی تشریح قرار دیا جا رہا ہے۔ ایرانی سفارت خانے کی جانب سے سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی اس ویڈیو میں 'اسپائیڈر ٹیل وائپر' (مکڑی نما دم والے افعی) نامی نایاب سانپ کے شکار کی منفرد حکمت عملی دکھائی گئی ہے۔ ویڈیو کے ساتھ پیغام میں واضح کیا گیا ہے کہ یہ ویڈیو جعلی مکڑی سے پرندوں کو جال میں پھنسانے کی ایک بہترین مثال ہے۔ حکام کے مطابق اس نایاب ایرانی سانپ کی دم کی ساخت بالکل ایک مکڑی جیسی ہوتی ہے۔ یہ سانپ چٹانوں میں خود کو چھپا کر اپنی دم کو اس طرح ہلاتا ہے جیسے کوئی مکڑی حرکت کر رہی ہو۔ پرندے اس جعلی مکڑی کو اپنا شکار سمجھ کر کھانے کے لیے قریب آتے ہیں، لیکن جیسے ہی وہ اس پر جھپٹتے ہیں۔

جنگ بندی کے باوجود اسرائیل کے جنوبی لبنان میں حملے، مزید 10 افراد شہید

غزہ جنگ کے دوران اسرائیل کو اسلحہ فراہم کرنے والے سرفہرست ممالک کی تفصیلات منظرِ عام پر

بیروت، 23 مئی (یواین آئی) جنگ بندی کے باوجود اسرائیل کے جنوبی لبنان میں حملے جاری ہیں جس میں مزید 10 افراد شہید ہوگئے۔ لبنان کی وزارتِ صحت نے بتایا ہے کہ جمعے کے روز اسرائیلی حملوں میں کم از کم 10 افراد شہید ہوئے، جن میں 6 امدادی کارکن اور ایک بچی شامل ہیں۔ لبنان کی وزارتِ صحت کے بیان کے مطابق صور شہر کے قریب ہونے والے ایک حملے میں 6 افراد شہید ہوئے، جن میں رسالہ اسکاؤٹس تنظیم کے 2 امدادی کارکن اور ایک شامی بچی شامل ہیں۔ اس سے قبل جنوبی قصبے ہناوے پر ہونے والے ایک اور اسرائیلی حملے میں حزب اللہ سے منسلک اسلامی ہیلتھ کمیٹی کے 4 امدادی کارکن شہید ہوئے۔ یہ ہلاکتیں ایسے وقت ہوئیں جب جنگ بندی کے باوجود اسرائیل کی جانب سے لبنان میں حملے جاری ہیں۔ ادھر اسرائیلی فوج نے جمعے کی صبح کہا کہ اس نے سرحد کے قریب 2 افراد کو ہلاک کیا ہے۔ اسرائیلی فوج کے مطابق آئی ڈی ایف کی نگرانی میں 2 مسلح افراد کو اسرائیلی حدود سے چند سو میٹر کے فاصلے پر مشکوک انداز میں حرکت کرتے ہوئے دیکھا گیا، جس کے بعد فضائی حملے میں انہیں نشانہ بنا کر ہلاک کر دیا گیا۔ دوسری جانب حزب اللہ نے کہا ہے کہ اس نے لبنان کے اندر اور سرحد کے قریب شمالی اسرائیل میں اسرائیلی فوجی دستوں اور تنصیبات کو نشانہ بنایا۔

☆ غزہ جنگ کے دوران صرف امریکہ ہی نہیں بلکہ ہندوستان اور برازیل سمیت 51 ممالک نے اسرائیل کو اسلحہ فراہم کیا تھا۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے الجزیرہ نے ایک سنسنی خیز اور تفصیلی تحقیقاتی رپورٹ جاری کی ہے، جس میں انکشاف کیا گیا ہے کہ اکتوبر 2023 سے غزہ میں جاری اسرائیلی جارحیت اور جنگ کے دوران صرف امریکہ ہی نہیں، بلکہ دنیا کے 51 ممالک اسرائیل کو مہلک ہتھیار، فوجی ساز و سامان اور اسپیئر پارٹس فراہم کرنے میں ملوث رہے ہیں۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق جہاں ایک طرف غزہ میں فلسطینیوں کی نسل کشی پر دنیا بھر میں احتجاج ہو رہا ہے، وہیں دوسری طرف پسِ پردہ کئی ممالک نے اسرائیل کے ساتھ اپنے دفاعی اور تجارتی تعلقات کو جاری رکھا۔ الجزیرہ کی رپورٹ میں سیٹلائٹ تصاویر، شپنگ ڈیٹا اور برآمدات کے سرکاری ریکارڈ کی مدد سے ان تمام 51 ممالک کی نشاندہی کی گئی ہے جنہوں نے بین الاقوامی دباؤ اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے باوجود اسرائیل کو عسکری سپلائی چین فراہم کی۔ تحقیقات میں بتایا گیا ہے کہ امریکہ اس فہرست میں سرِفہرست ہے جو اسرائیل کا سب سے بڑا فوجی مددگار رہا، تاہم ہندوستان کی جانب سے بارود، ڈرونز اور فوجی پرزہ جات کی فراہمی، اور برازیل سمیت کئی یورپی و لاطینی امریکی ممالک کی جانب سے خام مال اور دیگر لاجسٹک مدد نے اسرائیلی جنگی مشینری کو مسلسل متحرک رکھا۔ اس فہرست میں امریکہ 42 فیصد عسکری سپلائی کے ساتھ پہلے جبکہ ہندوستان 26 فیصد کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا۔ دیگر بڑے سپلائرز میں رومانیا (8 فیصد)، تائیوان (4 فیصد) اور جمہوریہ چیک (3 فیصد) شامل ہیں۔ یورپی یونین کے ممالک مجموعی طور پر اسرائیل کی کل عسکری درآمدات کے 19 فیصد کے ذمہ دار رہے، جبکہ تائیوان، چین، جنوبی کوریا، ویتنام اور سنگاپور سمیت مشرقی اور جنوب مشرقی ایشیا سے تقریباً 8 فیصد سپلائی آئی۔ رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ کئی ایسے ممالک جنہوں نے عالمی عدالت انصاف کے جنوری 2024 کے اسرائیل مخالف فیصلے کی عوامی سطح پر حمایت کی تھی، وہ بھی پسِ پردہ اسرائیل کو عسکری سامان بھیجتے رہے۔ چین نے عدالتی فیصلے پر عملدرآمد کی امید ظاہر کی تھی لیکن جنگ کے دوران چین سے اسرائیل کو 6.19 ملین ڈالرز کا عسکری سامان گیا، جس کا 83 فیصد حصہ عدالتی فیصلے کے بعد بھیجا گیا۔ سنگاپور نے جنگ بندی کی حمایت کی مگر اس کی طرف سے بھیجی گئی 6.5 ملین ڈالرز کی عسکری سپلائی کا 88 فیصد حصہ آئی سی جے کے فیصلے کے بعد اسرائیل پہنچا۔ سوئٹزرلینڈ نے بین الاقوامی قانون کے احترام کی بات کی لیکن جنگ کے دوران 5.2 ملین ڈالرز کا عسکری سامان اسرائیل بھیجا جس کا 98 فیصد عدالتی حکم کے بعد ریکارڈ ہوا۔ عالمی سطح پر فلسطین کے حق میں سب سے مضبوط آواز اٹھانے والے ممالک کا ڈیٹا بھی حیران کن ہے۔ ترکیہ کے صدر رجب طیب اردگان نے اسرائیلی حملوں کی شدید مذمت کی تھی۔ لیکن الجزیرہ کی ڈیٹا کے مطابق ترکیہ سے 1.2 ملین ڈالرز کا عسکری سامان اسرائیل گیا جس کا 79 فیصد عدالتی فیصلے کے بعد پہنچا۔ ترکیہ کی حکومت نے مؤقف اپنایا تھا کہ مئی 2024 سے اسرائیل کے ساتھ تمام تر تجارت مکمل طور پر بند کر دی گئی تھی اور اشدود بندرگاہ کا ڈیٹا اس کی تصدیق بھی کرتا ہے، لیکن اس کے باوجود مئی کے بعد بھی بن گورین ایئرپورٹ اور حیفہ بندرگاہ کے ذریعے ترکیہ کا عسکری سامان اسرائیل میں داخل ہوتا رہا۔ اسی طرح برازیل نے بھی عدالتی حکم کی تعمیل کا مطالبہ کیا تھا مگر وہاں سے بھی 4.2 ملین ڈالرز کی عسکری ترسیل اسرائیل ہوئی جس کا 80 فیصد جنوری 2024 کے بعد بھیجا گیا۔ اس کے برعکس آذربائیجان اور نیدرلینڈز کی جانب سے جنگ کے دوران سپلائی میں نمایاں کمی دیکھی گئی۔ ہالینڈ نے واضح کیا کہ وہ صرف دفاعی مقاصد کے لیے سامان کی منظوری دیتا ہے، چنانچہ جنگ کے دوران اس کی سپلائی ماضی کے کروڑوں ڈالرز کے مقابلے میں سکڑ کر صرف 29 ہزار ڈالرز رہ گئی تھی۔ ماہرین کے مطابق یہ رپورٹ عالمی برادری کے اس دوغلے پن کو بے نقاب کرتی ہے جہاں ایک طرف امن کی باتیں کی جا رہی ہیں اور دوسری طرف جنگ کے لیے اسلحہ پہنچایا جا رہا ہے۔

اسرائیلی قید سے رہا کارکنوں کے ساتھ جنسی بدسلوکی کا انکشاف

تل ابیب، 23 مئی (یواین آئی) گلوبل صمود فلوٹیلا کے استنبول پہنچنے والے کارکنوں نے اپنے ساتھ جنسی بدسلوکی کا انکشاف کیا ہے۔ اسرائیلی حراست سے رہائی پانے والے بیشتر کارکنوں کی حالت انتہائی خراب، اسرائیلی تشدد سے جسموں پر نیل، کئی افراد چلنے کے قابل نہیں، انہیں وہیل چیئرز پر لیا گیا۔ آسٹریلوی فلم ساز اور کارکن جولیٹ لامونٹ کا کہنا ہے کہ متعدد افراد کی پسلیاں ٹوٹی ہوئی ہیں، خواتین کے ساتھ جنسی بدسلوکی کے واقعات بھی ہوئے، نامعلوم ادویات کے انجکشن لگائے گئے۔ اطالوی صحافی الیساندرو مانتووانی نے حراستی مرکز کو خوف اور دہشت کی جگہ قرار دیا اور کہا کہ حراست میں لیتے ہی تشدد کا نشانہ بنایا گیا، محدود خوراک اور پانی دیا گیا۔ یاد رہے کہ بحری قافلے میں پاکستان کے سعد ایدھی سمیت چار سو سے زائد اراکین کو اسرائیلی فورسز نے غیر قانونی حراست میں لیا تھا۔ دوسری جانب غزہ میں گلوبل صمود فلوٹیلا کے اراکین کی حمایت میں ریلی نکالی گئی، بچوں نے کارکنوں کے ملکوں کے پرچم اٹھا کر مارچ کیا۔

ٹرمپ انتظامیہ کی آئندہ 3 روز میں ایران پر حملے کی تیاری: سی بی ایس نیوز کا بڑا دعویٰ

واشنگٹن، 23 مئی (یواین آئی) امریکی میڈیا سی بی ایس نیوز نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ آئندہ 3 روز میں ایران پر نئے حملوں کی تیاری کر رہا ہے، جس کے لئے وائٹ ہاؤس کے حکام کی چھٹیاں منسوخ کردی گئی ہیں۔ تفصیلات کے مطابق سفارتکاری کے دعوؤں کے باوجود امریکہ اور ایران کے درمیان جنگی بادل گہرے ہوگئے، امریکی میڈیا سی بی ایس نیوز" نے دعویٰ کیا ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ آئندہ 3 روز کے اندر ایران پر نئے حملوں کی بھرپور تیاری کر رہی ہے، تاہم اس حوالے سے ابھی کوئی حتمی فیصلہ سامنے نہیں آیا۔ ذرائع نے بتایا کہ خطے میں پیدا ہونے والی اس غیر معمولی صورتحال کے باعث وائٹ ہاؤس کے سینیئر حکام، امریکی فوج اور انٹیلی جنس کمیونٹی کے اعلیٰ اہلکاروں کی ہفتہ وار تعطیلات فوری طور پر منسوخ کردی گئی ہیں۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ بھی اپنا ویک اینڈ نیوجرسی میں گزارنے کے بجائے ہنگامی طور پر وائٹ ہاؤس واپس پہنچ گئے ہیں۔ امریکی صدر نے رات گئے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ شیئر کرتے ہوئے حساس صورتحال کی تصدیق کی اور لکھا کہ حکومتی معاملات اور موجودہ نازک صورتحال کے باعث میں وائٹ ہاؤس میں رہنے پر مجبور ہوں، اسی وجہ سے میں اپنے بیٹے کی شادی میں بھی شرکت نہیں کرسکوں گا۔" رپورٹ کے مطابق امریکہ نے بدھ کے روز پاکستان کے ذریعے ایران کو ایک 'حتمی پیشکش' بھیجی تھی اور ساتھ ہی انتباہ کیا تھا کہ معاہدہ مسترد کرنے کی صورت میں فوجی حملے دوبارہ شروع کر دیے جائیں گے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے انکشاف کیا کہ ایران کا جواب پاکستانی فیلڈ مارشل کے ذریعے موصول ہونا متوقع ہے جو دونوں ممالک کے درمیان بنیادی ثالث کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ وائٹ ہاؤس کی ترجمان اینا کیلی نے کہا کہ صدر ٹرمپ نے اپنی ریڈ لائنز واضح کر دی ہیں کہ ایران کبھی بھی نیوکلیئر ویپن حاصل نہیں کرسکتا۔

ٹرمپ انتظامیہ نے گرین کارڈ حاصل کرنے کا عمل مزید سخت کر دیا

واشنگٹن، 23 مئی (یواین آئی) امریکہ کی ٹرمپ انتظامیہ نے گرین کارڈ حاصل کرنے کا عمل مزید سخت کر دیا ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے جمعے کے روز ایک وسیع نئی پالیسی کا اعلان کیا ہے جس کا مقصد امریکہ میں پہلے سے موجود تارکینِ وطن کے لیے مستقل رہائش یعنی گرین کارڈ حاصل کرنا مزید مشکل بنانا ہے۔ یہ اقدام قانونی امیگریشن کو سخت حد تک محدود کرنے کی مہم کا حصہ قرار دیا جا رہا ہے۔ اب امریکہ میں مستقل رہائش کے لیے درخواست گزاروں کو عام طور پر بیرون ممالک سے ہی اپلائی کرنا ہوگا۔ ٹرمپ انتظامیہ کا کہنا ہے کہ گرین کارڈ کے خواہش مندوں کو درخواست دینے کے لیے امریکہ چھوڑنا ہی ہوگا۔ حکام کے مطابق اب بہت سے ایسے تارکینِ وطن، جو گرین کارڈ حاصل کرنا چاہتے ہیں، انھیں امریکہ میں رہتے ہوئے یہ عمل مکمل کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اس کی بجائے زیادہ تر درخواست دہندگان کو اپنے آبائی ممالک واپس جا کر امریکی قونصل خانے کے ذریعے امیگرنٹ ویزا کے لیے درخواست دینا ہوگی۔ ٹرمپ نئی گائیڈ لائن میں جن نان امیگرینٹس کا ذکر کیا گیا ہے ان میں انٹرنیشنل اسٹوڈنٹس، عارضی ورکرز اور سیاح شامل ہیں، جو متاثر ہوں گے، صرف انتہائی غیر معمولی صورت حال ہی میں کسی شخص کے لیے اسٹیٹس کی درخواست کو ایڈجسٹ کیا جاسکے گا۔ امریکی امیگریشن حکام کے مطابق جمعے کو جاری ہونے والی اس پالیسی کے دور رس اثرات ہوں گے۔ اس کے تحت طلبہ، سیاح، عارضی ویزا رکھنے والے افراد، اور وہ لوگ جو قانونی طور پر امریکہ آئے لیکن بعد میں ویزا مدت سے زیادہ قیام کرتے رہے، سب کو گرین کارڈ کی درخواست سے قبل امریکہ چھوڑنا پڑ سکتا ہے، چاہے ان کی اسپانسرشپ امریکی شہری شریکِ حیات یا آجر کی جانب سے ہی کیوں نہ ہو۔ بہت سے تارکینِ وطن کے لیے وطن واپسی کے بعد دوبارہ امریکہ آنا مشکل یا ناممکن بھی ہوسکتا ہے۔ اس وقت افریقہ اور ایشیا کے بیشتر ممالک سمیت 39 ممالک کے شہریوں پر صدر ٹرمپ کے قومی سلامتی کی بنیاد پر نافذ کردہ 'ٹریول بین' کے تحت امریکہ میں داخلے پر پابندیاں یا مکمل پابندی عائد ہے۔ اس کے علاوہ ٹرمپ انتظامیہ نے 75 ممالک کے شہریوں کے لیے امیگرنٹ ویزا جاری کرنے کا عمل بھی روک رکھا ہے۔ مؤقف یہ ہے کہ یہ افراد معاشی بوجھ بن سکتے ہیں۔

امریکہ ایران جنگ: 3 ماہ بعد بھی ٹرمپ واضح کامیابی حاصل نہ کرسکے

واشنگٹن، 23 مئی (یواین آئی) اسرائیل امریکہ اور ایران کے درمیان جاری کشیدگی کو 3 ماہ گزرنے کے باوجود امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اپنی فوجی کامیابیوں کو سیاسی فتح میں تبدیل کرنے میں ناکام دکھائی دے رہے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ایران اب بھی آبنائے ہرمز پر اثر و رسوخ رکھتا ہے جبکہ امریکہ ایران کے جوہری پروگرام اور خطے میں سرگرم اتحادی گروہوں پر بھی مکمل کنٹرول حاصل نہیں کر سکا۔ امریکی حملوں میں ایران کے کئی فوجی اڈے، میزائل نظام اور اعلیٰ کمانڈر شہید ہوئے تاہم ایران نے جواب میں خلیجی بحری راستوں کو متاثر کیا، اسرائیل اور خطے کے دیگر ممالک پر حملے کیے اور عالمی تیل کی قیمتوں میں اضافہ بھی ہوا۔ رائٹرز کے مطابق تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ ٹرمپ نے جنگ کے آغاز میں ایران کے جوہری پروگرام کے خاتمے، خطے میں اس کے اثر کو کمزور کرنے اور ایرانی حکومت پر دباؤ بڑھانے کے دعوے کیے تھے لیکن اب تک یہ اہداف مکمل نہیں ہوسکے۔ رپورٹ میں شامل کی گئی امریکی ماہرین کی رائے کے مطابق ایران نے شدید نقصان کے باوجود یہ تاثر دیا ہے کہ وہ امریکی دباؤ برداشت کرنے اور طویل تنازع جاری رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ادھر ٹرمپ کو اندرونِ ملک بھی مشکلات کا سامنا ہے، بڑھتی ہوئی پیٹرول کی قیمتیں، کم ہوتی عوامی مقبولیت اور کانگریس انتخابات کے دباؤ نے ان کی سیاسی پوزیشن کو متاثر کیا ہے۔

سعودی عرب میں عباسی دور کی دریافت چیزوں نے سب کو حیران کر دیا

ریاض، 23 مئی (یواین آئی) سعودی عرب کے علاقے القصیم سے عباسی دور کے تقریباً 100 سونے کے زیورات دریافت ہوئے ہیں۔ عرب میڈیا کی رپورٹ کے مطابق سعودی ہیریٹیج کمیشن نے القصیم علاقے سے عباسی دور کے تقریباً 100 سونے کے زیورات دریافت ہونے کا اعلان کیا ہے۔ دریافت ہونے والے قدیم زیورات میں سجاوٹ کا ایک مکمل سیٹ ہے جسے ایسے ڈیزائن کیا گیا ہے کہ یہ پھولوں کی طرح نظر آئے اور ان مین نگینے بھی جڑے ہوئے ہیں۔ ان زیوارت میں ایک بڑے سائز کا گول ٹکڑا بھی ہے جس کے درمیان میں ایک خاص ترتیب کے ساتھ رنگ برنگے نگینے لگے ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ زیورات میں کئی رنگوں پر مشتمل تسبیحات بھی شامل ہیں جن میں سونے کے نازک لیکن بڑے سائز کے اسپیسر بھی موجود ہیں۔

سعودی عرب: بغیر پرمٹ حجاج کو لانے والوں کو سخت سزائیں

ریاض، 23 مئی (یواین آئی) سعودی وزارتِ داخلہ نے مکہ مکرمہ میں حج سیکیورٹی فورسز کی اہم پریس کانفرنس منعقد کی، جس میں حج 1447 ہجری کے لیے سیکیورٹی، ٹریفک اور انتظامی پلان کا اعلان کیا گیا، سعودی حکومت نے حجاج کرام کی خدمت کے لیے تمام وسائل بروئے کار لانے کا اعادہ بھی کیا ہے۔ ڈائریکٹر پبلک سیکیورٹی ٹیم محمد بن عبداللہ البسامی نے حج سیکیورٹی پلان کی تفصیلات جاری کرتے ہوئے بتایا کہ غیر قانونی حجاج کو مکہ اور مشاعر مقدسہ میں داخلے سے روکنے کے لیے سخت سیکیورٹی حصار قائم کر دیا گیا ہے۔ سعودی حکام کے مطابق جعلی حج اشتہارات اور فراڈ میں ملوث عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں جب کہ بغیر پرمٹ حجاج کو لانے والوں کے خلاف سخت سزاؤں کا اعلان بھی کیا گیا ہے۔ حکام نے بتایا کہ غیر قانونی حجاج کو منتقل کرنے والے افراد کو 6 ماہ تک قید اور 50 ہزار ریال جرمانہ ہوسکتا ہے جب کہ خلاف ورزی پر غیر ملکی ٹرانسپورٹر کو سزا کے بعد 10 سال کے لیے سعودی عرب میں داخلے پر پابندی ہوگی۔ سعودی حکام کے مطابق حجاج کرام کے تحفظ کے لیے جیب تراشی اور دیگر جرائم کے خلاف خصوصی اقدامات کیے گئے ہیں جب کہ مشاعر مقدسہ، مسجد الحرام اور مرکزی علاقوں میں ہجوم اور ٹریفک مینجمنٹ کے لیے خصوصی پلان نافذ کر دیا گیا ہے۔ سعودی اسپیشل ایمرجنسی فورسز مکمل الرٹ ہیں اور غیر مجاز افراد کو مشاعر مقدسہ تک پہنچنے سے روکنے کا عزم ظاہر کیا گیا ہے۔ عرفات، جمرات اور حرم مکی کے اطراف ہجوم کو منظم رکھنے کے لیے خصوصی حکمت عملی بھی تیار کی گئی ہے۔

اتر پردیش کے 600 اسکولوں میں جدید ’ڈریم لیبز‘ قائم ہوں گی

طلبہ کو اے آئی اور روبوٹکس کی تربیت ملے گی ☆ ہب اینڈ اسپوک ماڈل کے ذریعے 75 اضلاع میں فنی تعلیم کی توسیع: پارتھا سارتھی سین شرما

لکھنؤ: ۲۳ رمئی۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کی قیادت میں، اتر پردیش حکومت نے اسکولی تعلیم کو مستقبل کی ضروریات کے مطابق ڈھالنے کے لیے ایک تاریخی پہل کی ہے۔ اس سلسلے میں، آج سماگرا شکشا سیکنڈری ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ، اتر پردیش نے ڈائریکٹوریٹ آف سیکنڈری ایجوکیشن، لکھنؤ میں نیلکو لمیٹڈ (ٹاٹا انٹرپرائز) اور سرکردہ صنعتی گروپ کے ساتھ جدید ترین ڈریم لیبز (ڈیزائن، روبوٹکس، الیکٹرانکس، ایڈیٹو مینوفیکچرنگ) کے قیام کے لیے ایک اہم ایم او یو پر دستخط کیے ہیں۔ بنیادی اور ثانوی تعلیم پارتھا سارتھی سین شرما، ڈائریکٹر جنرل سکول ایجوکیشن مونیکا رانی۔ ایڈیشنل چیف سکریٹری پارتھا سارتھی سین شرما نے کہا کہ یہ معاہدہ صرف ایک پروجیکٹ نہیں ہے بلکہ اتر پردیش کے نوجوانوں کے مستقبل میں سرمایہ کاری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تیزی سے بدلتی ہوئی صنعتی ضروریات کے پیش نظر ریاست کے طلباء کو صنعت 4.0 پر مبنی ہنر سے آراستہ کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ ڈریم لیبز اس سمت میں ایک طاقتور ٹول ثابت ہوں گے، جہاں طلباء روایتی تعلیم کے ساتھ ساتھ عملی اور روزگار کے قابل ہنر بھی حاصل کریں گے۔ اسکول ایجوکیشن کی ڈائریکٹر جنرل مونیکا رانی نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ اقدام پیشہ ورانہ تعلیم کو ایک نئی سمت دے گا۔ اس نے حب کے موثر آپریشن اور اسپیک ماڈل، مشینری کی تنصیب، انسٹرکٹرز کے معیار، طلباء کی باقاعدہ حاضری، اور نتائج کی بنیاد پر نگرانی پر خصوصی زور دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آغاز جتنا مضبوط ہوگا، اسے کامیاب انجام تک پہنچانا اتنا ہی اہم ہے۔ انہوں نے خاص طور پر خواہش مند اضلاع میں اس اسکیم کے موثر نفاذ پر زور دیا۔ اس پروجیکٹ کے تحت ریاست کے تمام 75 اضلاع میں کل 600 اسکولوں (150 حب اور 450 اسپاک اسکول) کو شامل کیا گیا ہے۔ ڈریم لیبز پہلے مرحلے میں 18 حب اور 54 اسپاک اسکولوں (کل 72) میں، دوسرے مرحلے میں 36 حب اور 108 اسپاک اسکول (کل 144) اور تیسرے مرحلے میں 96 حب اور 288 اسپاک اسکول (کل 384) میں قائم کی جائیں گی۔ ان ڈریم لیبز کو جدید اختراع اور ہنر مندی کے مراکز کے طور پر تیار کیا جائے گا، جہاں کلاس 9 سے 12 تک کے طلباء کو جدید ٹیکنالوجی جیسے مصنوعی ذہانت، روبوٹکس، انٹرنیٹ آف تھنگز (IoT)، تھری ڈی پرنٹنگ، ایڈوانس مینوفیکچرنگ، بیٹری سے چلنے والی الیکٹرک وہیکلز، الیکٹرک انرجی ٹیکنالوجی، ڈرینک انرجی ٹیکنالوجی اور ٹیکنالوجی کی تربیت فراہم کی جائے گی۔ ڈیزائن سوچ۔ یہ پروجیکٹ نیشنل ایجوکیشن پالیسی 2020، نیشنل سکلز کوالیفکیشن فریم ورک (NSQF) اور اسکل انڈیا مشن کے ساتھ منسلک ہے۔ اس کا مقصد طلباء کی جدت طرازی، مسائل حل کرنے کی صلاحیتوں، تکنیکی مہارت، اور کاروباری مہارتوں کو فروغ دینا ہے، تاکہ وہ مستقبل کی عالمی معیشت میں مسابقتی بن سکیں۔ پانچ سالہ پارٹنرشپ ماڈل کے تحت، یہ پروجیکٹ نیلکو لمیٹڈ کی قیادت میں ایک صنعتی کنسورشیم کے ذریعے چلایا جائے گا، جو جدید ترین مشینری، ڈیجیٹل پلیٹ فارم، سافٹ ویئر، اور دیکھ بھال میں معاونت فراہم کرے گا۔ صنعت کے ماہرین طلبہ کی تربیت اور فیکلٹی کی استعداد کار میں اضافہ بھی فراہم کریں گے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ یہ ماڈل طویل مدت میں خود کفیل بن جائے۔ پروگرام میں یاسکوا، ماسٹر کیم، ۳ڈی سسٹم، اجلائنس، اے سی سی مائیکرو میٹک سمیت مختلف عالمی کمپنیوں کے نمائندوں نے اس تقریب میں شرکت کی اور اس اقدام کو تعلیم اور صنعت کے درمیان ایک مضبوط پل قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ڈریم لیبز طلباء کو حقیقی دنیا کا تجربہ فراہم کرے گی اور انہیں بہتر روزگار اور کاروباری مواقع سے جوڑ دے گی۔ یہ پروجیکٹ اتر پردیش کو ہنر مند، خود انحصاری اور اختراع پر مبنی معیشت کے طور پر قائم کرنے میں اہم رول ادا کرے گا اور آنے والے وقت میں ریاست کے اسکولوں سے تکنیکی ماہرین، اختراع کاروں اور کاروباری افراد کی ایک نئی نسل تیار کی جائے گی۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر (ویکیشنل ایجوکیشن) سریندر کمار تیواری اور ایڈیشنل اسٹیٹ پروجیکٹ ڈائریکٹر وشنو کانت پانڈے سمیت کئی سینئر افسران وقار کے ساتھ موجود تھے۔

مشترکہ داخلہ امتحان (پالی ٹیکنیک)-2026 کے انعقاد اور ایڈمٹ کارڈ کے اجراء سے متعلق معلومات

جوائنٹ انٹرنس ایگزامینیشن کونسل، اتر پردیش نے جوائنٹ انٹرنس ایگزامینیشن 2026 (JEE) کے حوالے سے اہم معلومات جاری کی ہیں، جو پولی ٹیکنک انسٹی ٹیوٹ میں مختلف کورسز میں داخلے کے لیے منعقد کیے جاتے ہیں۔ سکریٹری نے بتایا کہ یہ امتحان کمپیوٹر پر مبنی (سی بی ٹی (موڈ کے ذریعے 2 جون 2026 اور 9 جون 2026 کے درمیان ریاست کے تمام اضلاع میں واقع 175 امتحانی مراکز پر منعقد کیا جائے گا۔ مشترکہ داخلہ امتحان کونسل کے سکریٹری سنجیو کمار سنگھ نے بتایا کہ امتحان روزانہ تین شفٹوں میں صبح 8:00 بجے سے 10:30 بجے، دوپہر 12:00 بجے سے 2:30 بجے تک اور شام 4:00 بجے سے شام 6:30 بجے تک لیا جائے گا۔ امتحان کے صاف اور شفاف انعقاد کے لیے تمام ضروری تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ امیدواروں کی سہولت کے لیے، کونسل کی آفیشل ویب سائٹ پر ایک آن لائن موک ٹیسٹ کا لنک دستیاب کرایا گیا ہے، جس سے طلبہ حقیقی امتحان کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ امیدوار اپنی ای میل آئی ڈی کے ذریعے رجسٹر کر کے پریکٹس ٹیسٹ کے طور پر متعدد بار فرضی ٹیسٹ دے سکتے ہیں۔ ایڈمٹ کارڈ جلد ہی کونسل کے پورٹل www.jeeeup.admission.nic.in پر دستیاب کرائے جائیں گے، جنہیں امیدوار آن لائن ڈاؤن لوڈ کر سکیں گے۔ کونسل نے تمام امیدواروں سے اپیل کی ہے کہ وہ امتحان سے متعلق تازہ ترین معلومات اور ہدایات کے لیے سرکاری ویب سائٹ کو باقاعدگی سے دیکھیں۔ کونسل کی طرف سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق اس سال کل تقریباً 425000 چار لاکھ پچیس ہزار (امیدواروں نے امتحان کے لیے رجسٹریشن کرائی ہے جس کی وجہ سے مقابلے کی سطح بہت بلند ہوگئی ہے۔

بے مثال وفا اور جاں نثاری کے مظاہرے نے مولا عباسؑ کو وفا کا استعارہ بنا دیا: مولانا گلزار جعفری

انجمن معین المجالس کے تحت ’تشنگان فرات کا ماتم‘ کا آخری دن آج

بارہ بنکی/حیدر گڑھ (پریس ریلیز) (23 مئی، 2026) ضلع کی حیدر گڑھ تحصیل کے تحت 52 مواضعات پر مشتمل مردم خیز بستی سیدواڑہ میں منعقد ہونے والا سالانہ تبلیغی اجتماع جاری ہے۔ انجمن معین المجالس رجسٹرڈ کے زیر اہتمام 22، 23 اور 24 مئی جمعہ، سنیچر، اتوار کو موضع جرگانواں کے حسینیہ سید ارتضیٰ حسین مرحوم میں ہونے والی یہ سہ روزہ مجالس بعنوان ’تشنگان فرات کا ماتم‘ کا آغاز جمعہ 22 مئی سے ہوا جو اتوار 24 مئی کی شب تک جاری رہے گا۔ یہ پروگرام یوٹیوب چینل ’عزائے ہند لائیو‘ پر براہ راست نشر کیا جا رہا ہے۔ انجمن کے منتظم اعلیٰ سید شجاع عباس زیدی نے بتایا کہ مذکورہ پروگرام کے 60ویں دور کا باقاعدہ آغاز 22 مئی کو بعد نماز عشا تلاوت ربانی سے ہوا جس کے بعد منتخب شعرا نے پیش خوانی کے فرائض انجام دئے جبکہ مجلس کو سلطانپور سے آئے مولانا مشیر عباس نے ’پیغام کربلا‘ کے عنوان سے خطاب کیا۔ مسٹر شجاع نے بتایا کہ اس سہ روزہ پروگرام کی نظامت مولانا عمران حیدر عالمپوری اور انیس جائسی کر رہے ہیں۔ مسٹر شجاع عباس نے بتایا کہ 23 مئی سنیچر کے روز ہوئیں مجالس کو بالترتیب مولانا سید ندیم رضا زیدی پروفیسر وثیقہ عربک کالج فیض آباد، مولانا سید صفی حیدر زیدی سکریٹری تنظیم المکاتب لکھنؤ، مولانا وصی حسن خاں پروفیسر وثیقہ عربک کالج فیض آباد، مولانا سید گلزار جعفری تارہ گڑھ، اجمیر، راجستھان، مولانا سید ندیم اصغر بنارس، مولانا مرزا ڈاکٹر یعسوب عباس جنرل سکریٹری و ترجمان شیعہ پرسنل لا بورڈ لکھنؤ اور اس دن کی آخری مجلس بعد نماز عشا ہوئی جسے مولانا غلام رسول نوری کشمیر نے خطاب کیا۔ اس اجتماع کی مجلس کو خطاب کرتے ہوئے مولانا گلزار جعفری تارہ گڑھ اجمیر نے کہا کہ حضرت عباس، باب الحوائج، علمدارِ کربلا، تاریخ اسلام میں ایثار، شجاعت اور وفاداری کی سب سے روشن مثال ہیں۔ مولا عباس نے حضرت امام حسین اور دینِ اسلام کیلئے جس بے مثال وفا اور جاں نثاری کا مظاہرہ کیا، اس نے آپ کو وفا کا استعارہ بنا دیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حضرت عباس کی ذات بابرکت، فضائل اور برکات کا وہ موجزن سمندر ہے کہ ایک یا چند مقالوں سے اس عظیم شخصیت کے کسی ایک پہلو پر بھی سیر حاصل بحث نہیں کی جا سکتی۔ مولانا نے آخر میں کربلا کے پیاسوں کی مصیبتوں کا ذکر کیا جسے سن کر یہاں موجود عقیدت مند اشکبار ہو گئے۔ وہیں انجمن کے صدر سید امانت علی زیدی نے بتایا کہ اس دوران مومنین بیرون نجات کیلئے قیام وطعام کا انتظام انجمن کے ذمہ ہے جبکہ مستورات کے لئے پردہ اور نماز کا معقول انتظام انجمن کی جانب سے کیا گیا ہے۔ مسٹر شجاع نے مزید بتایا کہ 24 مئی اتوار کو پہلی مجلس صبح 9 بجے شروع ہوگی جسے مولانا سید تصدیق حسین زید پور، دوسری مجلس 10:30 بجے صبح مولانا سید حیدر مہدی بستی، تیسری مجلس 2 بجے دن میں مولانا سید حیدر مہدی بستی، چوتھی مجلس سہ پہر 3:15 بجے مولانا جنان اصغر مولائی دہلی، پانچویں مجلس سہ پہر 4:15 بجے مولانا سید ابن حسن پھندیڑی، چھٹی مجلس شام 5:30 بجے مولانا عقیل عباس معروفی خطاب کریں گے جبکہ پروگرام کی آخری و الوداعی مجلس اتوار 24 مئی کو بعد نماز عشا منعقد ہوگی جسے سید جعفر رضوی چھولس خطاب کریں گے اور بعد مجلس علم مبارک اور پانچویں امام کی شہادت کی شب ہونے پر شبیہ تابوت حضرت امام محمد باقر کی زیارت کرائی جائے گی اس دوران مولانا سید ذیشان اعظمی اعظم گڑھ نقابت کے فرائض انجام دیں گے اور انجمن معین المجالس کا ماتمی دستہ اپنے مخصوص انداز میں سینہ زنی کر کے معصومہ عالم کو ان کے لال کا پرسہ پیش کرے گی۔

دیہاتوں میں آمدورفت آسان ہوگئی، معاشی سرگرمیوں کو فروغ ملا

لکھنؤ۔ اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ جناب کیشو پرساد موریہ نے دیہی ترقی کے محکمے کے افسران کو ہدایت دی ہے کہ وہ بہتر رسائی کے لیے دیہاتوں میں داخلی راستوں کو بہتر بنائیں۔ سڑکوں، پلوں اور واک ویز کی تعمیر سے نہ صرف روزگار کے مواقع پیدا ہوئے ہیں بلکہ دیہی برادریوں کو قومی دھارے سے جوڑ کر ان کے طرز زندگی میں بھی بہتری آئی ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے ریاست کی گرام پنچایتوں میں سڑکیں (سی سی سڑکیں، انٹر لاکنگ اور چک سڑکیں) تعمیر کی جا رہی ہیں۔ ان کی تعمیر سے گرام پنچایتوں میں نقل و حمل اور صفائی ستھرائی میں بہتری آئی ہے۔ دیہی علاقوں میں ندیوں اور ندیوں کو عبور کرنے کی تکلیف کو کم کرنے کے لیے، خاص طور پر مانسون کے موسم میں، منریگا کے تحت پل تعمیر کیے گئے ہیں، جو تمام موسموں میں رابطے کو یقینی بناتے ہیں۔ دیہاتوں میں جہاں بڑی گاڑیوں کی سڑکیں قابل عمل نہیں ہیں، پیدل چلنے کے راستے اور چھوٹے رابطے کے راستے منریگا کے تحت بنائے گئے ہیں۔ یہ راستے خواتین اور بچوں کے لیے خاص طور پر کارآمد ہیں، جو انھیں اسکولوں، صحت کے مراکز اور دیگر سہولیات تک پہنچنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ دیہی سڑکوں کی طویل مدتی پائیداری کے لیے نکاسی آب کے نظام کی تعمیر بہت ضروری ہے۔ بارش کے دوران سڑکوں کو ہونے والے نقصان کو روکنے کے لیے منریگا کے تحت سڑکوں کے ساتھ نالے بنائے گئے ہیں۔ سڑکوں کے بہتر نیٹ ورکس نے دیہی پیداوار، جیسے سبزیوں، اناج اور دودھ کو منڈیوں تک پہنچانے میں سہولت فراہم کی ہے۔ اس سے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوا ہے اور مقامی تجارت کو فروغ ملا ہے۔ دیہی رابطوں کے منصوبوں نے مقامی کارکنوں کو روزگار فراہم کیا ہے۔ بہتر رابطے نے دیہی برادریوں، خاص طور پر خواتین اور درج فہرست ذات/قبائلی برادریوں کو تعلیم، صحت اور دیگر خدمات تک رسائی کے قابل بنایا ہے۔ محکمہ دیہی ترقی سے موصولہ معلومات کے مطابق، منریگا (VBG رام جی) کے تحت اتر پردیش میں دیہی اندرونی گلیوں اور رابطہ سڑکوں کی تعمیر میں اہم پیش رفت ہوئی ہے۔

مارننگ واک پر نکلی خاتون کو نامعلوم گاڑی نے روند ڈالا، موقع پر ہی دردناک موت

کاکوری، لکھنؤ۔ لکھنؤ کے کاکوری تھانہ حلقہ کے تحت گولاکواں واقع روشن لان کے قریب جمعہ کی صبح ایک نہایت دردناک اور دل دہلا دینے والا سڑک حادثہ پیش آیا۔ یہاں روز کی طرح صبح مارننگ واک پر نکلی 38 سالہ خاتون سادھنا موریہ کو ایک تیز رفتار نامعلوم گاڑی نے پیچھے سے زبردست ٹکر مار دی۔ ٹکر اتنی شدید اور رفتار اتنی تیز تھی کہ سادھنا موریہ ہوا میں اچھل کر تقریباً پندرہ فٹ دور سڑک کنارے موجود گہری جھاڑیوں میں جا گریں۔ گاڑی کی سیدھی ٹکر اور سر پر شدید چوٹ لگنے کے باعث خاتون نے موقع پر ہی تڑپ تڑپ کر دم توڑ دیا۔ حادثہ انجام دینے کے بعد ڈرائیور اپنی گاڑی کی رفتار مزید تیز کرتے ہوئے آسانی سے موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔ صبح کے وقت پیش آئے اس خوفناک حادثے کی آواز سن کر آس پاس کے لوگ اور راہگیر فوراً موقع پر پہنچ گئے۔ انہوں نے جھاڑیوں میں خون سے لت پت حالت میں پڑی خاتون کی شناخت کی اور فوری طور پر ان کے اہلِ خانہ کو واقعہ کی اطلاع دی۔ سادھنا موریہ کے ساتھ پیش آئے اس حادثے کی خبر ملتے ہی گھر میں چیخ و پکار مچ گئی اور اہلِ خانہ بدحواس حالت میں فوراً موقع پر پہنچ گئے۔ مقامی لوگوں کی مدد سے انہیں فوری طور پر قریبی ایرا اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے طبی جانچ کے بعد انہیں مردہ قرار دے دیا۔ اسپتال سے موت کی تصدیق ہوتے ہی متوفیہ کے شوہر آنند ٹنکو موریہ اور دونوں بچوں کا رو رو کر برا حال ہوگیا۔ متوفیہ کے خاندان میں شوہر کے علاوہ ایک بیٹا اور ایک بیٹی ہیں، جن کے سر سے ماں کا سایہ ہمیشہ کے لیے اٹھ گیا۔ اچانک پیش آئے اس دل خراش واقعہ سے پورے خاندان پر غموں کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے اور پورے محلے میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔ مقامی باشندوں نے بتایا کہ سادھنا نہایت سادہ مزاج خاتون تھیں اور روز کی طرح جمعہ کی صبح بھی ٹہلنے نکلی تھیں، لیکن کسی نے نہیں سوچا تھا کہ وہ کبھی واپس نہیں لوٹیں گی۔ واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد کاکوری تھانے کی پولیس ٹیم بھی اسپتال اور حادثہ مقام پر پہنچ گئی۔ پولیس نے لاش کا پنچنامہ بھر کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ انسپکٹر ستیش چندر راٹھور نے اس سلسلے میں بتایا کہ متاثرہ خاندان کی شکایت کی بنیاد پر نامعلوم گاڑی اور اس کے ڈرائیور کے خلاف لاپرواہی سے گاڑی چلانے اور کسی کی جان کو خطرے میں ڈال کر موت کا سبب بننے سے متعلق قانونی دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ حادثہ مقام اور اس کے اطراف کے راستوں پر نصب روشن لان اور دیگر دکانوں کے سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کھنگالی جا رہی ہے تاکہ ملزم گاڑی کے نمبر اور اس کی شناخت کی جا سکے۔

دوبگا میں ڈالا کی ٹکر سے ای آٹو الٹ گیا، نوجوان کی موت

لکھنؤ۔ روز کی طرح صبح کام پر جانے کے لیے نکلے تھے محمد کلیم، حادثے کے بعد دو معصوم بچوں کے سر سے باپ کا سایہ اٹھ گیا۔ دبگہ، لکھنؤ۔ لکھنؤ کے دبگہ تھانہ حلقہ کے تحت عیدگاہ کے قریب واقع پٹرول پمپ کے سامنے سنیچر کو ایک خوفناک سڑک حادثہ پیش آیا، جہاں ایک تیز رفتار نامعلوم ڈالا نے ای آٹو کو زوردار ٹکر مار دی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ ای آٹو الٹ گیا اور اس کے پرخچے اڑ گئے۔ اس حادثے کے دوران ای آٹو میں سوار ایک شخص گاڑی کے نیچے دب گیا، جس کے باعث اس کی موقع پر ہی دردناک موت ہوگئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو اپنی تحویل میں لے لیا، جس کی شناخت مال تھانہ حلقہ کے نبینگر باشندہ 37 سالہ محمد کلیم کے طور پر ہوئی ہے۔ محمد کلیم ایک پرائیویٹ ملازمت کرتے تھے اور اپنے خاندان کی کفالت کے لیے روزانہ کام پر جایا کرتے تھے۔ متوفی محمد کلیم کے بھائی ہارون نے بتایا کہ وہ روز کی طرح سنیچر کی صبح بھی اپنے کام پر جانے کے لیے گھر سے نکلے تھے، اسی دوران صبح تقریباً 8:00 سے 8:30 بجے کے درمیان اس نامعلوم ڈالا نے انہیں اپنی زد میں لے لیا۔ اس دردناک حادثے کے بعد متوفی محمد کلیم کی اہلیہ سفیان بانو اور ان کے دونوں بچوں کا رو رو کر برا حال ہے۔ خاندان کے کفیل کی اچانک موت سے پورے گھر میں کہرام مچ گیا ہے اور دو معصوم بچوں کے سر سے باپ کا سایہ ہمیشہ کے لیے اٹھ گیا ہے۔

ائمہ کرام کی مشاورتی نشست آج

لکھنؤ 23 مئی (پریس ریلیز): شاہی عیدگاہ و چاند مسجد، نشاط گنج میں بروز اتوار 24 مئی 2026ء بعد نماز مغرب تا عشاء ایک اہم مشاورتی نشست بعنوان ’ائمۂ کرام اور ہمارا معاشرہ‘ منعقد ہوگی۔ اس نشست میں ائمۂ کرام کی دینی، سماجی اور اصلاحی ذمہ داریوں پر گفتگو کی جائے گی۔ پروگرام میں مولانا مفتی سید مسعود حسن حسنی ندوی، مولانا سید محمد غفران ندوی ناظر شعبۂ دعوت و ارشاد اور مولانا آفتاب عالم خیرآبادی ندوی مبلغ دارالعلوم ندوۃ العلماء خصوصی خطاب کریں گے۔ انتظامیہ شاہی عیدگاہ و چاند مسجد اور مفتی محمد عتیق ندوی امام شاہی عیدگاہ نے تمام ائمہ کرام اور متعلقہ حضرات سے شرکت کی اپیل کی ہے۔

کاظمین روڈ واقع امام باڑہ میں 23 دسمبر کی چوری معاملے میں تفتیش جاری، متاثرہ خاندان نے اٹھائے سوالات

لکھنؤ، ۲۳ رمئی۔ پرانے لکھنؤ کے تھانہ سعادت گنج علاقے کے کاظمین روڈ پر 23 دسمبر 2025 کو لاکھوں روپے مالیت کے زیورات کی چوری کے واقعہ کو تقریباً پانچ ماہ گزر چکے ہیں، لیکن اب تک پولیس کسی ٹھوس نتیجے یا برآمدگی تک نہیں پہنچ سکی ہے۔ متاثرہ خاندان نے تفتیش کی رفتار پر سوال اٹھاتے ہوئے غیر جانبدار اور مؤثر کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ متاثرہ فریق کے مطابق واقعہ کے فوراً بعد ڈاگ اسکواڈ، فنگر پرنٹ ایکسپرٹ اور فارنسک ٹیم نے موقع پر پہنچ کر جانچ کی تھی۔ ابتدائی تفتیش میں ایک خاتون پر شبہ ظاہر کیا گیا، جس کے بعد اسے تھانہ سعادت گنج لے جا کر پوچھ گچھ کی گئی اور اسی دن نامزد ایف۔ آئی۔ آر۔ بھی درج کی گئی۔ مدعی کا کہنا ہے کہ یہ چوری گھر کے اندر کی واردات ہے اور مشتبہ خاتون کے پاس الماری اور لاکر کی چابیاں رہا کرتی تھیں۔ ساتھ ہی جانچ کے دوران الماری کے قریب اس کی لوکیشن اور فنگر پرنٹس ملنے کی معلومات بھی سامنے آئی تھیں۔ اس کے باوجود اب تک کوئی برآمدگی نہیں ہو سکی ہے۔ متاثرہ خاندان کا الزام ہے کہ تقریباً 32 لاکھ روپے مالیت کے زیورات چوری ہوئے ہیں اور اس واقعہ میں خاتون کے گھر کے دیگر افراد کی شمولیت کا بھی شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ خاندان کا کہنا ہے کہ صرف محدود پوچھ گچھ سے معاملے کا انکشاف ممکن نہیں اور پولیس کو سنجیدگی کے ساتھ تفتیش کرنی چاہیے۔ اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ و اعلیٰ حکام کو بھی درخواستیں دی گئیں اور جانچ کسی دوسرے افسر یا ایجنسی سے کرانے کا مطالبہ کیا گیا، لیکن اب تک کوئی مؤثر کارروائی نہیں ہو سکی ہے۔ مدعی نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ مشتبہ فریق بااثر افراد سے تعلقات کا حوالہ دے کر دباؤ بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔ متاثرہ خاندان نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ تفتیش میں تاخیر کے باعث شواہد سے چھیڑ چھاڑ کا امکان برقرار ہے۔ متاثرہ خاندان نے انتظامیہ اور اعلیٰ پولیس حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے میں غیر جانبدار، تیز اور مؤثر کارروائی کی جائے تاکہ چوری کا جلد انکشاف ہو سکے اور قصورواروں کے خلاف قانونی کارروائی یقینی بنائی جا سکے۔

حسینی فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام جشن و جلوس عید غدیر

لکھنؤ۔ ۲۳ رمئی۔ آل انڈیا شیعہ حسینی فاؤنڈیشن (حسینی فنڈ) کے زیر اہتمام قدیم مرکزی سالانہ جشن عید غدیر ۱۸ ر ذی الحجہ مطابق ۵ ر جون بروز جمعہ انعقاد کیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں ایک جلسہ بانی صدر مولانا مرزا امتیاز علی کی صدارت میں انکی قیام گاہ قبضہ فیکٹری منصور نگر میں ہوا۔ جس میں جنرل سکریٹری سید سلیم حسین رضوی نے بتایا کہ پروگرام حسب دستور روز عید غدیر ۱۸ ر ذی الحجہ بروز جمعہ منعقد ہوگا جس میں ٹھیک ایک بجے دن میں نماز ظہرین باقتدا مولانا ظہیر احمد افتخاری روضۂ شبیہ نجف رستم نگر، لکھنؤ میں ہوگی بعدہٗ مولانا سید عباس ارشاد نقوی محفل فضائل کو خطاب فرمائیں گے۔ بعدہٗ ختم محفل جلوس عید غدیر روضہ شبیہ نجف رستم نگر سے برآمد ہو کر روضۂ بیت الحزن جائے گا جہاں شعرائے کرام کے منظوم نذرانۂ عقیدت کے بعد مولانا مرزا جعفر عباس اہمیت عید غدیر پر روشنی ڈالیں گے۔ نظامت کے فرائض خورشید رضا فتح پوری انجام دیں گے۔ بعدہٗ نذر مولا کا اہتمام ہوگا اور تبرک تقسیم کی جائے گی۔ جلسہ میں سید مسعود حسین رضوی سید حسن عامر سید حسین رضوی، سید ریحان عباس نے شرکت کی۔ یہ اطلاع مداح اہلبیت مرزا عباس علی دانش نے دی ہے۔

لائق احترام ہیں وہ لوگ ☆ جن کے دل میں ہے احترام حسین

صوفی محمد عثمان وارثی صابری کے ۲۵ ویں عرس کے موقع پر موضع نورپور مزرعہ بستی بارہ بنکی میں منعقد مشاعرۂ نعت ومنقبت

بارہ بنکی۔ بلاتفریق مذہب وملت ہر کسی سے محبت کرنا اور خدمت خلق تصوف کا بنیادی پیغام ہے۔ صوفیا کے اسی عمل نے ہندوستان میں گنگا جمنی تہذیب کی بنیاد ڈالی۔ ہمیں اسی پیغام کو آگے بڑھانے اور عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار صوفی محمد عثمان وارثی صابری کے ۲۵ ویں عرس کے موقع پر موضع نورپور مزرعہ بستی بارہ بنکی میں منعقد مشاعرۂ نعت و منقبت میں بطور مہمان خصوصی صوفی سید اظہار علی نے کیا۔ مشاعرہ کی صدارت معروف شاعر و نقاد فاروق جائسی نے کی اور نظامت کا فریضہ شکیل گیاوی نے انجام دی۔ اس تقریب میں استاد الشعراء اور ماہر عروض ہاشم علی ہاشم کے نعتیہ شعری مجموعہ ’’توشۂ آخرت‘‘ کا اجرا بھی مقتدر شخصیات کے بدست انجام پذیر ہوا۔ معروف ادیب ڈاکٹر انور حسین خاں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہاشم صاحب نے حمدیہ و نعتیہ شاعری کا ایسا شاندار ایوان سجایا ہے، جس کا ایک ایک شعر روح پرور بھی ہے اور ایمان افروز بھی ہے۔ آپ نے جو سرمایۂ حمد و نعت پیش کرنے کی سعادت حاصل کی ہے، وہ یقیناً اردو تقدیسی کلام میں ایک خوشگوار اضافہ ہے۔ صدر ایم۔ ایل۔ اے سریش یادو نے اس شاندار تقریب کے لئے پروگرام کے کنوینر صغیر نوری کو اور اس شعری مجموعہ کے لئے ہاشم علی ہاشم کو مبارکباد پیش کی اور مزید کہا کہ ہمیں عوام کی خدمت کا موقع آپ لوگوں کے تعاون اور خدا کی مہربانی سے ملا۔ جو بھی جائز کام ہوں اس کے لئے آپ کسی بھی وقت ہم سے مل سکتے ہیں۔ گرام نورپور میں دو لائٹیں لگوائی جا چکی ہیں۔ ایک سولر لائٹ اس درگاہ پر بھی لگوائی جائے گی ساتھ ہی میری کوشش ہوگی کی قبرستان تک کھڑنجا بھی لگوا دیا جائے۔ تقریب کے روح رواں صغیر نوری نے ہاشم علی ہاشم صاحب کے شعری محاسن کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے حمد۔ نعت، غزل، رباعی، قصیدہ، منقبت اور نظم میں خوب سے خوب تر طبع آزمائی کی ہے۔ اپنی شاعری میں عروضی اور فنی اصول وضوابط کا پورا خیال رکھا ہے۔ دبستان عزیز کے حوالے سے آپ کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ تقریب کے آغاز میں مختلف شعبۂ حیات میں نمایاں خدمات کے لئے ڈاکٹر انور حسین خاں، سید فاروق میاں چشتی، ناز پرتاب گڑھی، محمد حنیف انصاری رودولی، ڈاکٹر اے۔ ایچ عثمانی، ڈاکٹر ایس۔ ایم حیدر، اختر جمال عثمانی، طارق جیلانی، حسیب احمد، محمد مصطفی خاں، محمد انوار انصاری، محمد قاسم انصاری، شہاب عالم خان، محمد فاروق ایوب ایڈوکیٹ ہائی کورٹ، چودھری محمد شعیب، پنڈت نکھل شرما، محمد ارشاد وغیرہ کی گل پوشی کرتے ہوئے چادر پیش کر ان کا استقبال کیا گیا۔ وقت فجر تک چلنے والے اس مشاعرۂ نعت و منقبت میں پسندیدہ اشعار نذر قارئین ہیں۔

سب مل کے نہ کر پائے مدحِ شہ دوعالم
توصیف محمد میں سارے جو مقالے ہیں
فاروق جائسی

اک خدا اک نبی ایک قرآں ہے جب
بات ہوتی ہے کیوں اختلافات کی

یہ میرے جیسے گنہگار سے کہاں ممکن
کہ ان کے امتی ہونے کا حق ادا ہو جائے
نصیر انصاری

بھلے ہی دی ہے اجازت اسے شریعت نے
پسند پیارے نبی کو مگر طلاق نہیں
ناز پرتاپ گڑھی

حضرت وارث پاک کی شان میں منقبت پیش کرتے ہوئے فاروق میاں چشتی نے پڑھا کہ
جو بھی سائل پلٹ کر یہاں سے چلا
ہم نے پوچھا تو بولا کہ ہاں مل گیا
فاروق میاں چشتی

خدائے برتر بُلا کے پاس اپنے جس کی کرتا ہے میزبانی
وہ ہستئ پاک تم ہی سوچو کہ کتنی دلکش لبیب ہوگی
ہاشم علی ہاشم

ہو خالق کی عبادت اور ہو مخلوق کی خدمت
اصول خانقاہی میں یہ دو نقطے ہیں لاثانی
مجیب صدیقی

فرشتے بڑھ کے میرے ہاتھ چوم لیتے ہیں
میں جب بھی نعت رسول انام لکھتا ہوں
اقبال اکرم وارثی

شکیل گیاوی
میں آپ کی خدمت میں کیا نذر کروں آقا
یہ اشک ندامت ہی گُل اپنا اثاثہ ہے
صغیر نوری

لائق احترام ہیں وہ لوگ
جن کے دل میں ہے احترام حسین
ہذیل لعل پوری

نبی کے چاہنے والوں میں نام اپنا لکھائے ہیں
محبت سے یہاں سے جو نعت کی محفل سجائے ہیں
سلیم تابش

صوفی عثمان کی یہ محفل ہے
وارثی رنگ اس میں شامل ہے
مجیب رودولوی

وارثی صابری کی نسبت سے
حاضری دیجئے عقیدت سے
عزم گونڈوی

آ رہی ہے مہک پسینے سے
آپ آئے ہیں کیا مدینے سے
ارشاد بارہ بنکوی

یہ سوچکے میں ڈرتا نہیں کوئی سفر سے
آقا ہی بچائیں گے سفینے کو بھنور سے
آدرش بارہ بنکوی

تو یہ سمجھو کہ آئی ہے در سرکار کو چھو کر
اگر آنگن میں اتراتی ہوئی باد صبا آئے
ماسٹر شعیب کامل

اس کے علاوہ محمد عقیل، لطیف بارہ بنکوی، شاد بڑیلوی، خورشید احمد، محمد انصار، سنجے یادو، محمد ادریس، انور علی، جان محمد، محمد شہاب ایڈوکیٹ کے علاوہ کثیر تعداد میں سامعین موجود رہے۔ کلمات تشکر صغیر نوری نے ادا کئے۔

لکھنؤ یونیورسٹی میں جاب فیئر

لکھنؤ۔ اتر پردیش سکل ڈیولپمنٹ مشن نے ہفتہ کو لکھنؤ یونیورسٹی کے مالویہ آڈیٹوریم میں جاب میلے کا اہتمام کیا۔ میلے میں 35 سے زائد قومی اور علاقائی کمپنیوں نے شرکت کی جس کا مقصد مختلف شعبوں میں روزگار کے مواقع فراہم کرنا تھا۔ جاب فیئر میں 300 سے زائد امیدواروں نے حصہ لیا، جبکہ 35 کمپنیوں نے خالی آسامیوں کے لیے انتخاب کا عمل کیا۔

پوروتّر ریلوے
ای-ٹینڈرنگ ٹینڈر نوٹس
واسطے وصدر جمہوریہ ہند کی جانب سے سینئر ڈویژنل میٹریئل منیجر، شمال مشرقی ریلوے/ وارانسی درج ذیل میٹریئل کی سپلائی کیلئے آن لائن ای-ٹینڈرنگ کے توسط سے کھلا ٹینڈر طلب کئے جاتے ہیں۔ میٹریئل کی مکمل تفصیلات اور ضابطے و شرائط انڈین ریل کی ویب سائٹ www.ireps.gov.in پر دیکھی جا سکتی ہے۔
نمبر شمار 1:- ای-ٹینڈر نمبر: 50265325، ٹینڈر کھلنے کی تاریخ: 29.06.26، میٹریئل کی تفصیلات: 3 فیز ای ایم یو/ ایم ای ایم یو ٹریکشن موٹر ٹائپ 48.45.6 ایلانگ وِتھ پینین، مانگی گئی مقدار: 2 عدد، بیعانہ رقم: 126880.00۔
سینئر ڈویژنل مَیٹریئل منیجر، وارانسی
CPRO/S-15
ٹرینوں کی چھتوں و پائیدان پر ہرگز سفر نہ کریں۔

اتر ریلوے
7واں تصحیح نامہ
موضوع: ٹینڈر نوٹس نمبر 9۔ ٹینڈر/ چیف پروجیکٹ منیجر/ کنسٹرکشن/ وارانسی، مورخہ 03-03-2026 کا ساتواں تصحیح نامہ۔ مورخہ 05-03-2026 کو اخبارات میں شائع ٹینڈر نوٹس نمبر 9۔ ٹینڈر/ چیف پروجیکٹ منیجر/ کنسٹرکشن/ وارانسی مورخہ 03-03-2026 سے متعلق تاریخوں میں انتظامی بنیاد پر مندرجہ ذیل ترمیم کی جاتی ہے:

تفصیلات	سابقہ ترمیم شدہ تاریخ	نئی ترمیم
ریلوے کے ذریعہ پری بڈ سوالات کے جواب کی تاریخ	22-05-2026	29-05-2026
ای۔ ٹینڈر جمع کرنے کی آخری تاریخ	09-06-2026 بوقت 11.00 بجے تک	16-06-2026 بوقت 11,99 بجے تک
کلاز نمبر 2.2.1 اور 2.3 کے مطابق دستاویز کو جسمانی طور سے پیش کرنے کی تاریخ	08-06-2026 تک	15-06-2026 تک
ای۔ ٹینڈر کھلنے کی تاریخ	09-06-2026 بوقت 15.00 بجے کے بعد	16-06-2026 بوقت 15.00 بجے کے بعد

دیگر سبھی شرائط اور ضوابط حسب سابق رہیں گی۔
نمبر۔9۔ ٹینڈر/ چیف پروجیکٹ منیجر/ کنسٹرکشن/ وارانسی
مورخہ 03-03-2026 کا ساتواں تصحیح نامہ مورخہ 23-05-2026
1752/2026
گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

سب کچھ ہے اپنے دیش میں روٹی نہیں تو کیا

مودی کی پابندیاں......باقی کچھ بچا تو مہنگائی مار گئی، عوام بدحال......وزیر اعظم ملک کے باہر

رشید الدین

’’عوام ہو جائیں تیار۔ پڑنے والی ہے مہنگائی کی مار‘‘ وزیر اعظم نریندر مودی نے پانچ ریاستی اسمبلیوں کے نتائج کے بعد فلم مغل اعظم کے ظل الٰہی کی طرح رعایا کے لئے فرمان جاری کرتے ہوئے بچت کی صلاح دی۔ انتخابی نتائج کے صرف ایک ہفتہ بعد نریندر مودی نے ملک کی معیشت کو بچانے کیلئے عوام سے اپنی ضروریات کی قربانی طلب کی۔ مغربی ایشیا میں کشیدگی اور جنگ کا ماحول گزشتہ دو ماہ سے برقرار ہے لیکن مودی اور ان کے وزیروں نے کبھی بھی تیل کے بحران یا معیشت کی کمزوری کا ذکر نہیں کیا بلکہ یہ دعویٰ کرتے رہے کہ جنگ کے باوجود ہندوستان میں سب کچھ ٹھیک ہے۔ تیل اور گیس کے ذخائر بھرے پڑے ہیں اور عوام کو فکرمند ہونے کی کوئی ضرورت نہیں۔ راہول گاندھی اور معاشی ماہرین مالیاتی بحران اور مہنگائی کے بارے میں عوام کو مسلسل باخبر کرتے رہے لیکن مودی حکومت کا کہنا تھا کہ راہول گاندھی عوام کو ڈرانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اسمبلی چناؤ کے نتائج تک بھی سب کچھ ٹھیک دکھایا گیا لیکن نتائج کے ایک ہفتہ بعد وزیر اعظم نے حیدرآباد کے جلسہ عام میں 7 نکاتی پابندیوں کا ایجنڈہ جاری کر دیا۔ نریندر مودی کی عوام سے اپیل کے ساتھ ہی لڑکھڑاتی معیشت کی حقیقت آشکار ہو گئی اور عوام کو یقین ہو گیا کہ اب اچھے دن کی جگہ امتحان کا وقت آچکا ہے۔ انتخابات میں شکست کے خوف سے تیل اور معاشی بحران پر خوشحالی کی چادر ڈھانک دی گئی تھی۔ جب کبھی کوئی کارنامہ ہو تو کریڈٹ لینے نریندر مودی میدان میں کود پڑتے ہیں۔ اب جبکہ حالات دیگرگوں ہیں عوام سے قربانی کی اپیل کی جارہی ہے۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ انتخابی نتائج کے ایک ہفتہ میں ایسا کیا ہو گیا کہ عوام پر تحدیدات عائد کرنی پڑیں۔ دراصل مودی حکومت ملک کی حقیقی صورتحال کے بارے میں عوام کو دھوکہ میں رکھے ہوئے ہے۔ نریندر مودی نے ورک فرام ہوم، ایک سال تک سونا نہ خریدنے، پٹرول اور ڈیزل کے استعمال میں کمی کرتے ہوئے میٹرو اور پبلک ٹرانسپورٹ کے استعمال، خوردنی تیل کا کم استعمال، کیمیکلس اور فرٹیلائیزرس کے فصلوں کیلئے استعمال میں کمی، بیرونی اشیاء کے بجائے دیسی اشیاء کی خریدی اور ایک سال تک بیرونی سفر نہ کرنے کا مشورہ دیا۔ واہ مودی جی واہ آپ کا حال تو اس راجہ کی طرح ہے جو خود تو ہلدی اور بیگن کا استعمال کرے لیکن پرجا کو استعمال سے منع کرے۔ ویسے بھی نریندر مودی کا قول اور فعل میں تضاد کوئی نئی بات نہیں ہے۔ گزشتہ 12 برسوں میں نریندر مودی نے عوام کیلئے جو کچھ کہا، اس پر کبھی عمل نہیں کیا۔ عوام کے لیڈر کا مطلب ہر کام میں عوام کو لیڈ کرنا یعنی قیادت کرنا ہوتا ہے۔ عوام سے جن 7 قربانیوں کی اپیل کی گئی، ان پر وزیر اعظم پہلے عمل کر کے دکھائیں۔ ایک سال تک بیرونی سفر نہ کرنے کا مشورہ دینے والے وزیر اعظم ان دنوں پانچ ممالک کے دورہ پر ہیں۔ متحدہ عرب امارات، نیدرلینڈ، سویڈن، ناروے اور اٹلی کا دورہ کر رہے ہیں۔ ویسے بھی ہندوستان ان دنوں جھلسا دینے کی والی گرمی کی لپیٹ میں ہے اور نریندر مودی کو گرمی سے راحت کیلئے بیرونی تفریح ضروری تھی۔ بیرونی دورہ کی مخالفت کرنے والے بھی عجیب لوگ ہیں۔ کیا وہ جانتے نہیں کہ انتخابی مہم اور خاص طور پر مغربی بنگال میں ممتا دیدی کو شکست دینے کیلئے مودی نے 17 ریالیوں اور روڈ شوز کیا۔ ظاہر ہے کہ الیکشن کی تھکن دور کرنے کیلئے بیرونی ملک جانا ضروری تھا۔ ویسے بھی بیرونی دوروں کا وقفہ طویل ہو چکا ہے۔ اسرائیل پہنچ کر ایران پر حملہ کی منظوری کے بعد سے وزیر اعظم کسی بیرونی دورہ پر نہیں گئے۔ مدر لینڈ سے فادر لینڈ کے سفر کے بعد اسلحہ کی جنگ اور ملک میں انتخابی جنگ نے انہیں مصروف کر دیا تھا۔ عوام کو پٹرول اور ڈیزل کے کم استعمال کا مشورہ دینے والے نریندر مودی کا طیارہ کیا الیکٹرک بیاٹری سے چلتا ہے؟ جس لاؤ لشکر کے ساتھ مودی بیرونی تفریح پر ہیں، کیا ڈریسنگ اور میک اپ کے اخراجات میں کوئی کمی آئے گی۔ عوام کو میٹرو اور پبلک ٹرانسپورٹ کے استعمال کا درس دینے والے وزیر اعظم مسافرین کے ریگولر فلائیٹ میں سفر کرتے تو ملک کے لئے مثال قائم ہوتی۔ ورک فرام ہوم اور زوم کانفرنس کی صلاح دینے والے وزیر اعظم پانچ ممالک کے سربراہوں کے ساتھ زوم میٹنگ کے ذریعہ بات چیت کر سکتے تھے۔ ہزاروں کیلومیٹرس کے سفر سے خصوصی طیارہ اور سفری اخراجات کے کروڑہا روپئے کی بچت کی جاسکتی تھی۔ ایک سال تک سونا نہ خریدنے اور پکوان کیلئے کم تیل کے استعمال کے معاملہ میں وزیر اعظم پر اعتراض نہیں کیا جاسکتا کیونکہ یہ دونوں کام گھر دار اور خاندان رکھنے والوں کے ہیں۔ شریک حیات ساتھ ہوتی تو سونے کی خریدی اور خوردنی تیل کی ضرورت پڑتی تھی۔ یہاں تو نریندر مودی تنہا بہ تقدیر ہیں اور ایک سال تو کیا زندگی بھر سونے کی خریدی کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ ودیشی یعنی فارن اشیاء کے بجائے سودیشی یعنی دیسی اشیاء کی خریدی کا مشورہ دینے والے وزیر اعظم اپنے سفر کی گاڑی تبدیل کر دیں جو کہ فارن میڈ ہے۔ اطلاعات کے مطابق مودی جس گاڑی میں سفر کرتے ہیں، وہ مرسیڈیز S-650 گارڈ ہے جس کا شمار دنیا کی سب سے مہنگی کاروں میں ہوتا ہے، جس کی قیمت 12 کروڑ بتائی گئی ہے۔ وزیر اعظم کی حیثیت سے مختلف سہولتوں کو جوڑ دیا جائے تو کار کی لاگت 50 کروڑ تک پہنچ جائے گی۔ وزیر اعظم کے قافلہ میں اس طرح کی ایک نہیں بلکہ 6 گاڑیاں ہیں۔ پرائم منسٹر آواس یوجنا (ہاؤزنگ اسکیم) کے تحت ایک گھر پر ایک لاکھ 25 ہزار کا خرچ آتا ہے، اس اعتبار سے وزیر اعظم کی ایک گاڑی 4000 مکانات اور 6 گاڑیاں 24,000 مکانات کے خرچ کے برابر ہیں۔ نریندر مودی اور ان کے ساتھی ملک کے معاشی بحران سے یقیناً واقف ہوں گے، باوجود اس کے صرف مغربی بنگال میں سینکڑوں گاڑیوں کے ساتھ روڈ شو ہوئے اور جلسوں میں لاکھوں افراد کو گاڑیوں کے ذریعہ منتقل کیا گیا۔ ظاہر ہے یہ گاڑیاں ڈیزل کی ہوں گی وزیر اعظم نے 17 ریالیاں اور روڈ شو کئے جبکہ امیت شاہ نے 40 سے زائد جلسے اور 11 روڈ شو کئے۔ یوگی ادتیہ ناتھ نے 22 جلسوں سے خطاب کیا اور 2 روڈ شو کئے۔ دیگر بی جے پی چیف منسٹرس اور مرکزی وزراء کی ریالیوں اور روڈ شو کا حساب علحدہ ہے۔ اتنا ہی نہیں عوام سے اپیل کے دوسرے دن وزیر اعظم نے گجرات میں روڈ شو کیا اور فضائیہ کے ایرشو کا مشاہدہ کیا۔ کیا ایرفورس کے طیارے فیول کے بجائے الیکٹرک بیاٹری سے چلائے گئے۔ معیشت کو بچانے کے نام پر مرکزی وزراء، گورنرس، چیف منسٹرس اور ریاستوں کے وزراء کے قافلہ میں چند ایک گاڑیوں کی کمی سے کچھ حاصل نہیں۔

جس کا اندیشہ تھا آخر وہی ہوا۔ مرکز نے پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں 3 روپئے فی لیٹر کا اضافہ کر دیا ہے۔ کمرشیل گیس کی قیمتوں میں پہلے ہی 1000 روپئے کا اضافہ کیا گیا۔ پٹرولیم کی قیمتوں میں اضافہ اس بات کا اشارہ ہے کہ ملک میں مہنگائی اپنے عروج پر پہنچ جائے گی۔ اشیائے ضروریہ کی قیمتوں کا انحصار پٹرولیم اشیاء کی قیمتوں پر رہتا ہے۔ نریندر مودی کے بیرونی دورہ پر روانگی سے عین قبل قیمتوں میں اضافہ کیا گیا اور عوام کو ایک نئی سزا دی گئی۔ ہندوستان میں مہنگائی اور دیگر مسائل سے عوام پریشان ہیں لیکن نریندر مودی یوروپی ممالک کی تفریح کر رہے ہیں۔ بی جے پی نے اقتدار کے 100 دن میں مہنگائی پر قابو پانے کا وعدہ کیا تھا لیکن 12 سال گزرنے کے باوجود صورتحال میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ ہندوستان مالیاتی ایمرجنسی کی طرف پیش قیدمی کر رہا ہے۔ مرکزی حکومت نے گزشتہ چار برسوں کے دوران ماہرین کی رائے پر کوئی توجہ نہیں دی اور معیشت کو بہتر بنانے کے اقدامات نہیں کئے گئے۔ اب جبکہ صورتحال قابو سے باہر ہو چکی ہے، مودی حکومت نے اپنی ناکامیوں کا بوجھ عوام کو مسلط کرنے کی کوشش کی ہے۔ جاریہ ماہ ملک میں مہنگائی کی شرح 3.8 درج کی گئی اور ماہرین کا ماننا ہے کہ ملک کو معاشی بحران سے بچانا آسان نہیں۔ پٹرول، ڈیزل اور پکوان گیس کی قیمتوں میں اضافہ کا اثر چھوٹے کاروباریوں پر پڑے گا۔ پہلے ہی چھوٹے اور متوسط کاروبار بند ہو چکے ہیں اور بیروزگاری کی شرح میں اضافہ ہوا ہے۔ عوام ایک طرف مہنگائی کی مار جھیل رہے ہیں تو دوسری طرف نیٹ امتحانات کی منسوخی میں 22 لاکھ طلبہ کے مستقبل پر سوال کھڑے کر دیئے ہیں۔ نریندر مودی دور حکومت میں 4 مرتبہ نیٹ امتحانات کے پرچہ کا افشاء ہوا لیکن حکومت نے شفاف امتحان یقینی بنانے کیلئے کوئی اقدامات نہیں کئے۔ سی بی آئی جانچ سے کچھ حاصل نہیں ہوگا اور یہ حکومت کی ناکامیوں سے عوام کی توجہ ہٹانے کی ایک کوشش ہے۔ جو حکومت امتحانات کے موثر انعقاد کی اہل نہیں وہ ملک کی معیشت کو کیا سدھار سکتی ہے۔ شمس مینائی نے کیا خوب کہا ہے؎

سب کچھ ہے اپنے دیش میں روٹی نہیں تو کیا
وعدہ لپیٹ لو جو لنگوٹی نہیں تو کیا

☆☆☆

’کاکروچ جنتا پارٹی‘: مذاق، مزاحمت یا سیاست

اختر جمال عثمانی

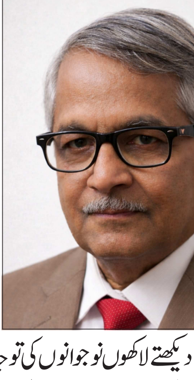

ہندوستان کی سیاست اس وقت ایک ایسے غیر معمولی اور دلچسپ دور سے گزر رہی ہے۔ ’’کاکروچ جنتا پارٹی‘‘ کے نام سے شروع ہونے والی ایک سوشل میڈیا مہم دیکھتے ہی دیکھتے لاکھوں نوجوانوں کی توجہ کا مرکز بن گئی ہے۔ انڈین سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سوریہ کانت کے ایک متنازعہ ریمارک کے بعد ایک نوجوان، ابھیجیت دیپکے نے طنزیہ انداز میں ’’کاکروچ جنتا پارٹی‘‘ کے نام سے ایک پلیٹ فارم بنایا۔ یہ نام چند دنوں میں لاکھوں نوجوانوں کے غصے، مایوسی اور احتجاج کی علامت بن بن گیا۔ سوشل میڈیا پر شروع ہونے والی ’’کاکروچ جنتا پارٹی‘‘ مہم اب صرف ایک طنزیہ انٹرنیٹ ٹرینڈ نہیں رہی، بلکہ اس نے سیاسی اور حکومتی حلقوں میں بھی تشویش پیدا کر دی ہے۔ مہم کے ایکس اکاؤنٹ کی معطلی نے اس پورے معاملے کو مزید اہمیت دی ہے۔ بھارتی ذرائع ابلاغ کے مطابق حکومت نے یہ کارروائی انٹیلیجنس بیورو کی رپورٹ کی بنیاد پر کی۔ بعض رپورٹس میں کہا گیا کہ وزارت الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی کو آئی بی کی جانب سے سفارش موصول ہوئی تھی کہ اس اکاؤنٹ کے ذریعے اشتعال انگیز مواد پھیلایا جا رہا ہے۔ اگر کسی احتجاجی پلیٹ فارم کو صرف اس لیے خطرہ سمجھا جائے کہ وہ نوجوانوں میں مقبول ہو رہا ہے، تو یہ آزادیِ اظہار کے حوالے سے ایک تشویشناک اشارہ ہے۔ جبکہ حکومت کے حامی حلقوں کا موقف ہے کہ سوشل میڈیا پر پھیلنے والی ہر مہم محض مذاق نہیں ہوتی، بعض اوقات وہ عوامی بے چینی کو خطرناک رخ بھی دے سکتی ہے۔ اس مہم کا ایکس اکاؤنٹ ہندوستان میں معطل کر دیا گیا۔ اس کے بانی ابھیجیت دیپکے نے اپنے ذاتی اکاؤنٹ پر لکھا کہ حکومت نے متوقع طور پر پارٹی کے آفیشل اکاؤنٹ پر پابندی لگا دی ہے۔

درحقیقت ’’کاکروچ جنتا پارٹی‘‘ کی مقبولیت نے یہ ثابت کیا ہے کہ ہندوستان میں نوجوانوں کے اندر بے روزگاری، مہنگائی، پیپر لیک ہونے اور سیاسی حالات کے خلاف شدید غصہ موجود ہے۔ یہی غصہ اب طنز، اور علامتی سیاست کی شکل اختیار کر رہا ہے۔ اسی ماحول میں ’’کاکروچ جنتا پارٹی‘‘ نوجوانوں کے لیے ایک علامتی آواز بن گئی ہے۔ سوشل میڈیا پر اس کے حق میں نعرے، ویڈیوز اور طنزیہ پوسٹر تیزی سے وائرل ہونے لگے ہیں۔ نوجوانوں نے ’’کاکروچ‘‘ کو ایک ایسی علامت کے طور پر اپنایا جو ہر مشکل ماحول میں زندہ رہتا ہے اور آسانی سے ختم نہیں ہوتا۔ اس تحریک کے مقبول نعروں میں شامل ہیں۔ ’’نوجوانوں کا ہاتھ، کاکروچ کے ساتھ، ہم دبیں گے نہیں، روزگار دو یا کاکروچ سنو! چھوٹا جاندار، بڑی لڑائی‘‘ نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد خود کو روایتی سیاست سے غیر متعلق محسوس کرتی ہے، اسی لیے وہ ایسے پلیٹ فارمز کی طرف متوجہ ہو رہی ہے۔ حکومت کی جانب سے اکاؤنٹ معطل کیے جانے کے بعد اس مہم کو مزید شہرت ملی۔ سوشل میڈیا پر ہزاروں صارفین نے سوال اٹھایا کہ اگر یہ صرف ایک مذاق یا غیر سنجیدہ تحریک تھی تو پھر حکومت کو اس سے اتنی تشویش کیوں ہوئی بعض لوگوں نے اسے ’’ڈیجیٹل سنسر شپ‘‘ قرار دیا، اور کہا کہ حکومت کسی بھی ایسی آن لائن سرگرمی کو روکنا چاہتی ہے جو نوجوانوں کو منظم احتجاج کی طرف لے جاسکتی ہو۔ ہمارے ملک کی سیاست میں اکثر ایسا ہوا ہے کہ جن آوازوں کو دبانے کی کوشش کی گئی، وہ مزید طاقت کے ساتھ سامنے آئیں۔ تاہم اس تحریک کے سامنے سب سے بڑا سوال اب بھی یہی ہے کہ کیا یہ سوشل میڈیا کی حد تک محدود رہے گی یا حقیقی سیاسی شکل اختیار کرے گی۔ کیونکہ انٹرنیٹ پر مقبول ہونا اور زمینی سیاست میں کامیاب ہونا دو الگ چیزیں ہیں۔ اگر اس مہم کے بانی اور ان کے ساتھی نوجوانوں کے حقیقی مسائل پر منظم انداز میں کام نہیں کرتے، تو یہ تحریک شاید وقتی شور ثابت ہو۔ لیکن اگر وہ اس جذباتی حمایت کو سیاسی تنظیم اور واضح نظریے میں تبدیل کرنے میں کامیاب ہو گئے، تو یہ مستقبل میں ایک نئی سیاسی قوت کی بنیاد بھی بن سکتی ہے۔ فی الحال اتنا ضرور کہا جا سکتا ہے کہ ’’کاکروچ جنتا پارٹی‘‘ نے ہندوستانی سیاست کے ایک ایسے رجحان کو نمایاں کر دیا ہے جہاں نوجوان طنز، علامتوں اور سوشل میڈیا کے ذریعے اپنی ناراضگی ظاہر کر رہے ہیں، اور جہاں ایک meme بھی حکومت اور ریاستی اداروں کی توجہ حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ’’کاکروچ جنتا پارٹی‘‘ خود کو نوجوانوں کی، نوجوانوں کے ذریعے اور نوجوانوں کے لیے ایک نئی سماجی و سیاسی تحریک کے طور پر پیش کر رہی ہے۔ اگرچہ اس کی ابتدا طنز، احتجاج اور سوشل میڈیا مہم کے طور پر ہوئی، لیکن وقت کے ساتھ اس کے حامیوں نے کچھ ایسے نکات بھی سامنے رکھے ہیں جنہیں وہ اپنے بنیادی نظریات اور مقاصد قرار دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اب اس تحریک کو صرف وقتی مذاق کے بجائے ایک ممکنہ سیاسی اظہار کے طور پر بھی دیکھا جا رہا ہے۔ اس جماعت یا مہم کے حامیوں کے مطابق ان کا مقصد صرف حکومت پر طنز کرنا نہیں بلکہ نوجوان نسل کے مسائل، جمہوری حقوق اور سیاسی اصلاحات کی آواز بلند کرنا ہے۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والے منشور نما نکات میں چند اہم مطالبات نمایاں طور پر سامنے آئے ہیں۔ سب سے اہم مطالبہ خواتین کے لیے پچاس فیصد ریزرویشن کا ہے۔ مہم کے حامیوں کا کہنا ہے کہ ہندوستان کی سیاست اور فیصلہ سازی کے اداروں میں خواتین کی نمائندگی اب بھی ناکافی ہے۔ اس لیے پارلیمنٹ، اسمبلیوں، سرکاری اداروں اور سیاسی جماعتوں میں خواتین کو مساوی حصہ دیا جانا چاہیے تاکہ ملک کی نصف آبادی کو حقیقی سیاسی طاقت مل سکے۔ دوسرا اہم نکتہ ذرائع ابلاغ اور صحافت کی آزادی ہے۔ ’’کاکروچ جنتا پارٹی‘‘ کے حامیوں کا دعویٰ ہے کہ آزاد صحافت جمہوریت کی بنیاد ہوتی ہے، لیکن موجودہ دور میں میڈیا پر سیاسی اور کارپوریٹ دباؤ بڑھتا جا رہا ہے۔ اسی لیے وہ ایسے ماحول کا مطالبہ کرتے ہیں جہاں صحافی خوف، دباؤ یا سنسر شپ کے بغیر سوال پوچھ سکیں۔ انتخابات میں شفافیت بھی اس تحریک کا ایک اہم نعرہ بن چکا ہے۔ نوجوانوں کا ایک بڑا طبقہ انتخابی عمل میں پیسے، طاقت اور میڈیا اثرات کے بڑھتے کردار پر سوال اٹھاتا رہا ہے۔ اس مہم سے وابستہ لوگ انتخابی فنڈنگ، الیکٹرانک ووٹنگ، ووٹر لسٹوں اور انتخابی مہمات میں زیادہ شفافیت کا مطالبہ کر رہے ہیں تاکہ عوام کا اعتماد مضبوط ہو۔ اسی طرح پارٹی تبدیل کرنے والے سیاست دانوں پر پابندی کا مطالبہ بھی نوجوانوں میں کافی مقبول ہو رہا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ کئی سیاست دان عوام سے ایک نظریے اور پارٹی کے نام پر ووٹ لیتے ہیں لیکن بعد میں اقتدار یا فائدے کے لیے دوسری جماعت میں شامل ہو جاتے ہیں، جس سے ووٹروں کا اعتماد ٹوٹتا ہے۔ اس لیے وہ سخت قوانین چاہتے ہیں تاکہ سیاسی وفاداری کو ذاتی مفاد کا کھیل نہ بنایا جا سکے۔ اس تحریک میں ’’آر ٹی آئی‘‘ یعنی قانونِ حقِ معلومات کے تحفظ اور مضبوطی پر بھی زور دیا جا رہا ہے۔ نوجوانوں کا ماننا ہے کہ آر ٹی آئی عام شہری کو حکومت سے سوال پوچھنے اور معلومات حاصل کرنے کا ایک اہم جمہوری حق فراہم کرتا ہے۔ ان کے مطابق اگر اس قانون کو کمزور کیا گیا تو شفافیت اور احتساب کا عمل متاثر ہوگا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ’’کاکروچ جنتا پارٹی‘‘ نے اپنی زبان اور انداز روایتی سیاسی جماعتوں سے الگ رکھا ہے۔ یہ تحریک سنجیدہ سیاسی اصطلاحات کے ساتھ طنز، مزاح، اور ڈیجیٹل کلچر کو بھی استعمال کرتی ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ نوجوان نسل اس سے جلدی جڑتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ اگر یہ جماعت واقعی اپنے نظریات کو عملی سیاسی پروگرام میں تبدیل کرنا چاہتی ہے تو اسے واضح تنظیم، قیادت، پالیسی اور زمینی رابطے کی ضرورت ہوگی۔ صرف وائرل ہونا کافی نہیں ہوتا۔ اس کے باوجود ’’کاکروچ جنتا پارٹی‘‘ نے ایک اہم حقیقت ضرور سامنے لا دی ہے کہ ہندوستان کا نوجوان اب صرف تماشائی نہیں رہنا چاہتا، بلکہ وہ جمہوریت، شفافیت، روزگار، آزادیِ اظہار اور سیاسی جوابدہی کے سوالات میں اپنا حصہ مانگ رہا ہے چاہے اس کے اظہار کے لیے اسے ایک ’’کاکروچ‘‘ ہی کیوں نہ بننا پڑے۔

’’کاکروچ جنتا پارٹی‘‘ اب سوشل میڈیا کی ایک معمولی مہم نہیں رہی بلکہ چند ہی دنوں میں یہ نوجوانوں کے غصے، طنز اور سیاسی بے چینی کی علامت بنتی جا رہی ہے۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اس تحریک کے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر مختصر وقت میں لاکھوں بلکہ کروڑوں حامی جمع ہو گئے ہیں، اور اس کی مقبولیت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ خاص طور پر تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوان، یونیورسٹی طلبہ اور ڈیجیٹل دنیا سے جڑی نئی نسل اس تحریک کو غیر معمولی جوش و خروش کے ساتھ سپورٹ کر رہی ہے۔ سوشل میڈیا پر اس کے حق میں memes، پوسٹرز، طنزیہ ویڈیوز، سیاسی خاکے اور نعرے تیزی سے وائرل ہو رہے ہیں۔ نوجوان اس تحریک کو محض مذاق نہیں بلکہ اپنی مایوسی، بے بسی اور غصے کے اظہار کا ایک نیا ذریعہ سمجھ رہے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ’’کاکروچ‘‘ اب ایک سیاسی علامت بنتا جا رہا ہے۔ اس تحریک کے حق میں بعض معروف سیاسی شخصیات نے حمایت کا اظہار کیا ہے۔ آل انڈیا ترنمول کانگریس کی رکن پارلیمان مہوا موئترا نے اس پورے معاملے کو نوجوانوں کی بے چینی سے جوڑا، جبکہ سابق کرکٹر اور سیاست دان کیرتی آزاد نے بھی سوشل میڈیا پر اس تحریک سے متعلق تبصروں کے ذریعے توجہ حاصل کی۔ اگرچہ ان رہنماؤں نے اسے باضابطہ سیاسی جماعت کے طور پر تسلیم نہیں کیا، لیکن ان کی دلچسپی نے اس تحریک کو مزید نمایاں کر دیا۔ عوام کا ایک بڑا طبقہ بھی اسے نوجوانوں کی حقیقی ناراضگی کا اظہار مان رہا ہے۔ بے روزگاری، امتحانی بدانتظامی، مہنگائی، اظہارِ رائے پر پابندیوں اور سیاست سے مایوسی نے نوجوانوں میں ایک گہری بے چینی پیدا کی ہے، اور ’’کاکروچ جنتا پارٹی‘‘ اسی احساس کو نمایاں کر رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بہت سے لوگ اسے صرف meme culture نہیں بلکہ ’’ڈیجیٹل احتجاجی تحریک‘‘ مان رہے ہیں۔ حکمران جماعت کے حامی اس پورے معاملے کو ایک ’’سیاسی ڈراما‘‘ اور اپوزیشن سے جڑی ہوئی مہم قرار دے رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ اس تحریک کا مقصد نوجوانوں کی ناراضگی کو استعمال کرتے ہوئے حکومت مخالف ماحول پیدا کرنا ہے۔ بعض حلقوں نے اس کے بانی ابھیجیت دیپکے کے متعلق دعویٰ کیا ہے کہ وہ پہلے عام آدمی پارٹی یا دیگر اپوزیشن حلقوں سے متاثر رہے ہیں۔ اگرچہ ان الزامات کے واضح شواہد سامنے نہیں آئے ہیں۔ آج ’’کاکروچ جنتا پارٹی‘‘ کو مکمل طور پر نظر انداز کرنا بھی آسان نہیں ہے دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ ’’کاکروچ جنتا پارٹی‘‘ واقعی مستقبل کی ایک نئی سیاسی قوت بن سکتی ہے یا یہ صرف چند ہفتوں کا انٹرنیٹ ٹرینڈ ثابت ہوگی، لیکن یہ حقیقت ہے کہ آج ہندوستان میں ’’کاکروچ‘‘ سیاسی احتجاج کی علامت بن چکا ہے۔☆☆☆

بارہ بنکی Mb919450191754+

اسرائیل کا عالمی سطح پر بائیکاٹ ضروری

سندیپ پانڈے

گلوبل صمود فلوٹیلا کو جس میں سوار ہو کر دنیا کے مختلف ملکوں سے حقوق انسانی کے زائد از ہزار جہد کار غزہ میں اسرائیل کی ناکہ بندی توڑنے جا رہے تھے، انہیں اسرائیل نے غزہ پہنچنے سے تقریباً ایک ہزار کیلومیٹر پہلے ہی روک دیا۔ اسرائیل نے یونان کے قریب نہ صرف اس فلوٹیلا کو روکا بلکہ تحفظ انسانیت کے لئے غزہ کی جانب بڑھنے والی اس کشتی سے 175 جہد کاروں کو اتارا اور انہیں ملک بدر کر دیا جبکہ اسٹرینگ کمیٹی کے دو ارکان سیف ابو کیشگ اور تھیاگو اویلا کو گرفتار کر کے اسرائیل منتقل کیا گیا۔ سیف فلسطینی نژاد اسپینی شہری ہیں جبکہ تھیاگو اویلا کا تعلق برازیل سے ہے۔ حقوق انسانی کے ان جہد کاروں کے خلاف اسرائیل کی یہ کارروائی باضابطہ طور پر غیر قانونی ہے کیونکہ اسرائیل نے بین الاقوامی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں کا ارتکاب کیا۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ پچھلے تین برسوں کے دوران اسرائیل نے غزہ اور مغربی کنارہ پر مسلسل حملے کئے۔ گزشتہ سال جنگ بندی کے بعد سے اسرائیلی حملوں میں 800 فلسطینی اپنی زندگیوں سے محروم ہوئے۔ پچھلے تین برسوں میں اسرائیل کے زمینی اور فضائی حملوں خاص کر بمباری میں تقریباً 75 ہزار فلسطینیوں کی جانیں گئیں جن میں خواتین اور بچوں کی اکثریت ہے۔ اسرائیلی بمباری اور فضائی حملوں میں غزہ مکمل طور پر تباہ و برباد ہو گیا۔ اسرائیل نے صرف فلسطینیوں کے قتل عام پر اکتفا نہیں کیا بلکہ فلسطینیوں کو غذائی اشیاء، پانی اور ادویات سے بھی محروم کر کے رکھ دیا۔ طویل عرصہ سے اس نے غزہ کی جو ناکہ بندی کر رکھی ہے اس پر طرفہ تماشہ یہ کہ اسرائیل نے غزہ میں غذائی اشیاء، پانی اور ادویات کی سربراہی بھی روک دی۔ حد تو یہ ہے کہ فلسطینی پناہ گزینوں کی مدد کیلئے اقوام متحدہ کی جانب سے قائم ایجنسی UNRWA کو خدمات انجام دینے سے بھی روک دیا۔ اس نے فلسطینیوں کے خلاف بھوک کو ہتھیار کے طور پر استعمال کیا۔ جب جنوبی افریقہ نے انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس میں اسرائیل کے خلاف مقدمہ درج کروایا تب ججس نے پرزور انداز میں رولنگ دی کہ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو اور اسرائیلی وزیر دفاع اتمار بین گویر جنگی مجرمین ہیں۔ اس عالمی عدالت نے دونوں کے خلاف وارنٹ گرفتاری بھی جاری کئے۔ اسی دوران کئی یوروپی ممالک بشمول اسپین، اٹلی، فرانس، ترکی، سویڈن، ڈنمارک، ناروے، سلوانیا، آئرلینڈ، بیلاروس کے ساتھ ساتھ ملایشیا نے اسرائیل کے خلاف موقف اختیار کیا۔ ایک اور اہم بات یہ ہے کہ اسرائیلی درندگی کو دیکھتے ہوئے چین نے نقشوں سے اسرائیل کو نکال کر اس کی جگہ فلسطین کو نقشوں میں شامل کیا۔ اسپین کے صدر پیڈرو سانچسٹر کا کہنا تھا کہ تاریخ ان لوگوں کو نہیں معاف نہیں کرے گی جنہوں نے غزہ والوں پر ظلم کے پہاڑ توڑے۔ اسپین اور سلوانیا نے یوروپی یونین سے اپیل کی کہ وہ انٹرنیشنل کورٹ آف جسٹس اور اقوام متحدہ کی آزادی کا تحفظ کرنے کارروائی کر کے حرکت میں آئے، مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں حقوق انسانی کے تحفظ کیلئے سرگرم اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ فرانسیسکا البانیز کا پرزور انداز میں کہنا ہے کہ اسرائیل، فلسطینیوں کے خلاف جنسی تشدد کو ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہا ہے جبکہ عالمی سطح پر مشہور و معروف کئی فلمی شخصیتوں اور فنکاروں نے جن میں انجلینا جولی، سوزان سرنڈن مارک، فالو، جیسی ولیمس، ڈالیپا اور زاویئر بردام بھی شامل ہیں بابانگ دہل فلسطینیوں کی تائید و حمایت کی حالانکہ پیشہ وارانہ سطح پر انہیں کئی ایک خطرات لاحق تھے تاہم ان فلمی ہستیوں نے انسانیت کی حمایت کی جو یقیناً قابل ستائش ہے۔ دوسری طرف جو مایہ ناز اتھلیٹس فلسطینیوں کی کھل کر تائید و حمایت کر رہے ہیں، ان میں مشہور و معروف باکسر مائیک ٹائیسن بھی شامل ہیں۔ یونیورسٹی آف مشی گن کی ایک گریجویشن تقریب میں پروفیسر ڈیریک پیٹرسن نے فلسطینیوں کے حقوق کی تائید و حمایت کرنے پر طلبہ کی ستائش کی، انہیں شاباشی دی۔ بہرحال اب وقت آ گیا ہے کہ دنیا کے تمام ممالک اسی طرح اسرائیل کا بائیکاٹ کریں جس طرح ماضی میں نسل پرستانہ کارروائیوں کی پاداش میں جنوبی افریقہ کا بائیکاٹ کیا گیا۔

> **اسرائیل نے صرف فلسطینیوں کے قتل عام پر اکتفا نہیں کیا بلکہ فلسطینیوں کو غذائی اشیاء ، پانی اور ادویات سے بھی محروم کرکے رکھ دیا۔ طویل عرصہ سے اس نے غزہ کی جو ناکہ بندی کر رکھی ہے اس پر طرفہ تماشہ یہ کہ اسرائیل نے غزہ میں غذائی اشیاء ، پانی اور ادویات کی سربراہی بھی روک دی۔**

اودھ نامہ

آزادی بنیادی اصول ہے

آزادی بنیادی اصول ہے جبکہ طویل حراست معمول نہیں بن سکتی۔ اگر کسی شخص کا مقدمہ برسوں تک مکمل نہ ہو تو محض مقدمے کے نام پر غیر معینہ مدت تک قید مناسب نہیں ہو سکتی۔ عدالت نے یہ بھی واضح کیا کہ کوئی قانون آئین سے بالاتر نہیں۔ یہ سپریم کورٹ کے وہ الفاظ ہیں جو دنیائے عدل و انصاف کا ایک اہم اصول وضع کر دیتے ہیں۔ اسی تفصیل سے سمجھنے کے لئے آیئے تھوڑا سا پیچھے چلتے ہیں۔

جنوری 2026 میں میں سپریم کورٹ نے عمر خالد اور شرجیل امام کی ضمانت کی درخواستیں مسترد کر دی تھیں۔ جبکہ اسی عدالت نے سید افتخار اندرابی کو ضمانت دے دی۔ دونوں معاملات میں (یو اے پی اے) یعنی غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام قانون کے تحت مقدمات قائم تھے۔ دونوں افراد پانچ برس سے زیادہ عرصے سے مقدمے کے فیصلے کا انتظار کرتے ہوئے جیل میں رہ چکے تھے۔ ایک ہی قانون، ایک جیسی طویل حراست لیکن عدالتی تشریح اس کے باوجود مختلف۔ ان چند مہینوں کے دوران سامنے آنے والی تبدیلی اس بات کی مثال ہے کہ عدالتیں بعض اوقات اپنے سابق قانونی رخ پر نظر ثانی بھی کرتی ہیں۔ اس پوری بحث کا مرکز یو اے پی اے کی دفعہ 43-ڈی (5) ہے۔ ماہرین کے نزدیک اس دفعہ کے مطابق اگر ابتدائی طور پر عدالت کو یہ محسوس ہو کہ تفتیشی ایجنسی کے الزامات درست معلوم ہوتے ہیں تو ضمانت دینے سے گریز کیا جانا چاہیے۔ قانون کی سادہ تشریح یہی بنتی ہے کہ عدالت ابتدائی مرحلے پر تفتیشی ادارے کے مؤقف کو اہمیت دے اور اسی بنیاد پر آزادی محدود کر دے۔ لیکن کئی برس گذر جانے تک اس قانون کی تشریح دو مختلف قانونی زاویوں کے درمیان گھومتی رہی۔ 2019 میں سپریم کورٹ نے ظہور احمد وٹالی مقدمے میں سخت مؤقف اختیار کرتے ہوئے واضح کیا کہ ضمانت کے مرحلے پر شواہد کی باریک جانچ مناسب نہیں اور ابتدائی طور پر اگر الزامات قابل اعتبار دکھائی دیں تو ضمانت نہ دی جائے۔ پھر 2021 میں کے اے نجیب مقدمے میں تین رکنی بنچ نے مختلف مؤقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ اگر مقدمے کا اختتام قریب نہ ہو اور کسی شخص نے پہلے ہی طویل عرصہ جیل میں گزار دیا ہو تو یو اے پی اے کی سخت شرائط آئین کے آرٹیکل 21 کے سامنے نرم پڑ سکتی ہیں۔ آرٹیکل 21 ہر شہری کو زندگی اور شخصی آزادی کا حق دیتا ہے۔ عدالت کے اس فیصلے نے ایک اہم نیائے عدل انصاف کا ایک اہم اصول واضح کیا کہ آزادی بنیادی اصول ہے جبکہ طویل حراست معمول نہیں بن سکتی۔ اگر کسی شخص کا مقدمہ برسوں تک مکمل نہ ہو تو محض مقدمے کے نام پر غیر معینہ مدت تک قید مناسب نہیں ہو سکتی۔ عدالت نے یہ بھی واضح کیا کہ کوئی قانون آئین سے بالاتر نہیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ قانونی تشریح دوبارہ سخت رخ اختیار کرنے لگی۔ مختلف دو رکنی بنچوں نے کے اے نجیب فیصلے کو محدود دائرے میں دیکھنا شروع کیا جبکہ وٹالی فیصلے پر زیادہ زور دیا گیا۔ 2024 میں گرووندر سنگھ مقدمے کے بعد صورتحال یہاں تک پہنچ گئی کہ کئی معاملات میں کے اے نجیب فیصلے کی عملی اہمیت کم ہوتی دکھائی دی۔

اسی پس منظر میں جنوری 2026 میں دہلی فساد سازش معاملہ سپریم کورٹ پہنچا۔ جسٹس اروند کمار اور جسٹس این وی انجاریا کی بنچ نے پانچ ملزمین، گل فشاں فاطمہ، میران حیدر، شفا الرحمٰن، سلیم خان اور شاداب احمد کو ضمانت دے دی۔ یہ افراد پانچ برس سے زیادہ عرصہ جیل میں گزار چکے تھے۔ تاہم اسی بنچ نے عمر خالد اور شرجیل امام کو ضمانت دینے سے انکار کر دیا۔ عدالت نے انہیں سازش کے اہم کرداروں میں شمار کیا۔ عدالت نے کہا کہ محفوظ گواہوں کے بیانات مکمل ہونے یا ایک سال گزرنے کے بعد وہ دوبارہ ضمانت کی درخواست دے سکتے ہیں۔ اس فیصلے میں ایک اہم قانونی بحث یہ تھی کہ عدالت نے کے اے نجیب فیصلے کو ایک محدود استثنا کے طور پر دیکھا، نہ کہ آئینی اصول کے طور پر۔ یوں دفعہ 43-ڈی (5) بنیادی اصول بن کر سامنے آئی جبکہ آرٹیکل 21 نسبتاً پس منظر میں دکھائی دیا۔ چند ماہ بعد جسٹس بی وی ناگرتنا اور جسٹس اجول بھوئیاں کی بنچ کے سامنے سید افتخار اندرابی کا معاملہ آیا۔ وہ جموں و کشمیر کے کپواڑہ ضلع میں دیہی ترقی محکمہ کے ملازم اور ایک سیاسی کارکن تھے۔ جون 2020 میں انہیں گرفتار کیا گیا تھا۔ ان پر یو اے پی اے اور دیگر قوانین کے تحت مقدمات قائم کیے گئے تھے۔ مئی 2026 تک وہ تقریباً چھ برس جیل میں گزار چکے تھے۔ مقدمے میں سیکڑوں گواہوں کے بیانات ابھی باقی تھے۔ ٹرائل جلد مکمل ہونے کا امکان بہت کم تھا۔ عدالت نے انہیں ضمانت دے دی لیکن معاملہ صرف ایک ضمانت تک محدود نہیں رہا۔ فیصلے میں بنچ نے تفصیل سے بتایا کہ تین رکنی بنچ کے فیصلے کی قانونی اہمیت کو بعد کے کم تعداد والے عدالتی فیصلوں میں کس طرح محدود کیا گیا۔ عدالت نے واضح کیا کہ کے اے نجیب فیصلہ اب بھی قابل عمل قانونی اصول ہے۔ اگر کوئی کم تعداد والی بنچ اس سے اختلاف رکھتی ہے تو اسے خود تشریح بدلنے کے بجائے معاملہ بڑی بنچ کے سامنے بھیجنا چاہیے۔ عدالتی نظم و ضبط کا تقاضا یہی ہے۔

عدالت کی دلیل بالکل واضح تھی۔ نجیب کا فیصلہ قانون تھا۔ یہ فیصلہ تین ججوں کی بنچ نے دیا تھا۔ اس لیے چھوٹی بنچ پر اس کی پیروی لازم آتی ہے۔ اور اگر وہ بوجوہ اس سے اتفاق نہیں کرتیں تو باوقار اور قانونی راستہ پھر یہ تھا کہ معاملہ بڑی بنچ کو بھیج دیا جاتا۔ نجیب فیصلے پر عمل کرنے کا تاثر دیتے ہوئے درحقیقت اس کی نئی تشریح کر دینا عدالتی نظم و ضبط نہیں تھا، بلکہ کچھ اور تھا۔

فیصلے کے اختتام میں ایک ایسا پہلو بھی تھا جس نے اسے مزید اہم بنا دیا۔ جسٹس بھوئیاں نے اپنے فیصلے میں لکھا کہ اس حکم کی تیاری میں ان کی ساتھی جج جسٹس ناگرتنا کی قیمتی آرا شامل تھیں۔ ایسی عدالت میں جہاں باہمی اعتراف کم دیکھنے کو ملتا ہے، یہ جملہ خاص اہمیت رکھتا تھا۔ تو اس پوری بحث سے کیا نتیجہ نکلتا ہے؟ اس سے دو اہم اصول سامنے آتے ہیں۔ پہلا یہ کہ آئین صرف ایک نعرہ نہیں ہے۔ آرٹیکل 21 کسی قانون کے اوپر الگ سے معلق نہیں رہتا، بلکہ وہ اس کے اندر شامل ہوتا ہے۔ دوسرا اصول یہ ہے کہ عدالتی نظم و ضبط کی ایک واضح سمت ہوتی ہے۔ دو ججوں کی بنچ خاموشی کے ساتھ اس اصول کو تبدیل نہیں کر سکتی جسے تین ججوں کی بنچ طے کر چکی ہو۔ اختلاف کا درست راستہ یہ ہے کہ کھل کر اختلاف ظاہر کیا جائے اور معاملہ بڑی بنچ کو بھیجا جائے۔ مناسب طریقہ یہ نہیں کہ پرانے فیصلے کا حوالہ دیا جاتا رہے اور نئے فیصلے کو ایک غیر معمولی استثنا سمجھ کر نظر انداز کر دیا جائے۔

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ساکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

’سولہ سنگھار‘ ہے کیا...؟

بیوٹی پارلروں سے نام ور میک اپ آرٹسٹ تک ہر ٹی وی چینل سے آرائش حسن کے سادہ اور سہل نسخوں پر مبنی پروگرام، بازاروں میں ہر قسم کی جلد اور رنگ و روپ رکھنے والی خواتین کے لیے مصنوعات کی فروخت نے اس شعبے کی مشکلات کو قدرے کم کر دیا ہے۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ آرائش حسن اور خواتین کا ساتھ جب اتنا قدیم ہے، تو اس وقت جب کہ ایسی سہولیات میسر نہیں تھیں، لڑکیاں یا عورتیں کیا کرتی تھیں؟

ہر عورت ہی اپنے سجنے سنورنے پر خصوصی توجہ مرکوز رکھتی ہے، جس کا مقصد پرکشش اور حسین نظر آنا ہوتا ہے، یہ کام مختلف آرائشی لوازمات کے بغیر ناممکن ہے۔ گزرتے وقت کے ساتھ فیشن کی دنیا میں ہونے والے انوکھے تجربات میک اپ اور اس کی تیکنیک پر بڑی سرعت سے اثر انداز ہوئے ہیں۔ نت نئی اقسام کی مصنوعات کی آمد اور تشہیر نے صنف نازک کو میک اپ کا شعور بخشا ہے۔ بیوٹی پارلروں سے نام ور میک اپ آرٹسٹ تک ہر ٹی وی چینل سے آرائش حسن کے سادہ اور سہل نسخوں پر مبنی پروگرام، بازاروں میں ہر قسم کی جلد اور رنگ و روپ رکھنے والی خواتین کے لیے مصنوعات کی فروخت نے اس شعبے کی مشکلات کو قدرے کم کر دیا ہے۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ آرائش حسن اور خواتین کا ساتھ جب اتنا قدیم ہے، تو اس وقت جب کہ ایسی سہولیات میسر نہیں تھیں، لڑکیاں یا عورتیں کیا کرتی تھیں؟

ہم خواتین بننے سنورنے کے لیے ”سولہ سنگھار“ کا لفظ جو استعمال کرتی ہیں، یہی اس سوال کا جواب بھی ہے۔ عام طور روزمرہ کی گفتگو میں لڑکیوں کی سجنے سنورنے کو اس لفظ سے موسوم کیا جاتا ہے، مگر قدیم زمانے میں عورت جن سولہ اشیا سے سج دھج کر کسی محفل کو رونق بخشتی جاتی، دراصل وہ ”سولہ سنگھار“ کہلاتیں۔ درحقیقت حسن، ہار سنگھار اور خواتین کا چولی دامن کا ساتھ رہا ہے، مگر اس وقت آج کے زمانے جیسی سہولیات دست یاب نہیں تھیں، پھر بھی عورتیں سنگھار کیے بغیر گھر سے باہر نکلنا پسند نہیں کرتی تھیں، کیوں کہ شروع سے ہی سولہ سنگھار کو عورت کا اصل حسن اور روپ سمجھا جاتا تھا۔

برصغیر ہندو پاک میں صنف نازک اپنے حسن کو سنوارنے اور سجانے کے لیے سولہ سنگھار کا سہارا لیتی آئی ہیں، جس سے ان کی زیب و زینت میں نمایاں اضافہ نظر آتا۔ وہ کہیں جانے یا خانہ داری کے تمام امور نمٹا کر اپنے سرتاج کے آنے سے پہلے بڑے اہتمام سے تیار ہوتیں، بالوں میں خوش بو دار تیل لگایا جاتا، آنکھوں میں کاجل، ہونٹوں پر مسی وغیرہ۔

برصغیر پاک و ہند میں سولہ سنگھار کی اہمیت اس لیے بھی بڑھ گئی کہ زیادہ تر شادی شدہ عورتیں یا سہاگنیں ان اشیا کو پہنے یا لگائے بنا خود کو نامکمل سمجھتیں۔ دراصل سولہ سنگھار کے لیے استعمال ہونے والی بہت ساری چیزوں کا تعلق ان کی روایات، عقائد اور توہمات سے جڑا ہوا تھا، سہاگنیں ان سولہ چیزوں کو شوہر کی لمبی عمر، خوش حالی، تن درستی کا ضامن سمجھتیں، جن پر اس وقت کی بڑی بوڑھی خواتین سختی سے عمل کرواتیں۔

اس سنگھار کا استعمال قدیم تہذیبوں سے منسلک رہا ہے، جو کافی محنت طلب کام تھا۔ اسی لیے جدید مصنوعات کے آمد سے قبل میک اپ کے لیے سولہ کلاسیک چیزیں موجود تھیں، تاریخ میں سنگھار کے آغاز کے بارے کوئی واضح وقت تو نہیں ملتا، تاہم مختلف قدیم تہذیبوں، جن میں دراوڑی، گندھارا اور آریائی ادوار کے مجسموں کے نمونوں، تصاویر، داستانوں اور ادب میں ان سولہ سنگھار کا ذکر اور آثار دکھائی دیتے ہیں، اسی لیے کہا جاسکتا ہے کہ اس کی شروعات ہندوستان کی قدیم تہذیبوں سے ہوئی۔

ہزاروں سال قبل برصغیر میں شادی سے قبل تجربے کار خواتین اور نانیاں، دادیاں، لڑکیوں بالیوں کو باقاعدہ ان کے استعمال کی تربیت دیتیں۔ اس طرح یہ فن آرائش نسل در نسل منتقل ہوتا چلا گیا۔ ہندو عورتیں اپنے مختلف مذہبی اور سماجی تہواروں کی تیاری میں ان سولہ اشیا اور سولہ مراحل سے گزرتیں۔ روایتی انداز کی آرائش حسن کے لیے یہ اشیا ناگزیر تھیں۔ ایک ساتھ رہنے کی وجہ سے بعد میں مسلم اور سکھ عورتوں پر بھی یہ رسومات اثر انداز ہونا شروع ہو گئیں۔ خاص طور پر حویلیوں اور محلوں میں رہنے والی امرا خواتین، نوابوں کی بیگمات اور رانیاں خود کو جن سولہ چیزوں سے سجاتیں، ان میں کچھ زیورات تھے اور کچھ کا تعلق چہرے پر لگانے والی چیزوں سے تھا۔

سولہ سنگھار کی بہت سی روایات کا تعلق اُس وقت کے لوگوں کے مذہبی عقائد سے بھی جڑا ہوا تھا۔ اب بھی اس میں ہمیں ہندو مذہب سے ماخوذ کچھ چیزیں نظر آتی ہیں۔

1۔ ٹیکا (ماتھے کی بندی) جو مانگ میں لگایا جاتا ہے۔
2۔ جھومر، جو ماتھے کے ایک طرف لگایا جاتا ہے۔
3۔ کانوں کے جھمکے، بندے یا بالیاں۔
4۔ چوڑیاں، کہنی پر پہنے جانے والے مختلف کڑے اور بازو بند۔
5۔ کمر کا پٹکا، یا سونے، چاندی کی بیلٹ۔
6۔ آنکھوں کا کاجل۔
7۔ ہتھیلی، بازو اور پیروں سے تلوے تک لگائی جانے والی منہدی۔
8۔ انگوٹھیاں، آرسی یا انگلی میں پہنی جانے والی بڑی سی انگوٹھی جس میں شیشہ جڑا ہوا ہوتا ہے۔

9۔ مختلف عطر اور خوشبویات وغیرہ۔
10۔ پائل، پازیب، جھانجھر یا توڑے، پیروں کی پٹی، جو انگوٹھے میں پہنی جاتی ہے، پچھوے (پیروں کی انگلیوں میں پہنتے ہیں)
11۔ بالوں کے گجرے
12۔ چوٹی کے پھول (جو سونے یا چاندی سے تیار کیے جاتے تھے)
13۔ مانگ کا سیندور۔ یہ ہندو مذہب کی ایک روایت ہے، چوں کہ سولہ سنگھار کے تانے بانے بھی قدیم ہندوستان سے جڑتے ہیں، اس لیے ہندوؤں کی یہ مذہبی روایت بھی اس میں شامل ہو گئی۔
14۔ گلے کا ہار یا کالے پوت کی زنجیر جس میں سونا لگا ہوا ہوتا تھا (قدیم روایات کے مطابق اس کو پہنے بنا سہاگن کھانا نہیں کھاتی تھی)
15۔ ناک کی کیل
16۔ بھٹہ (کان کے اوپری حصے میں بھی دو سوراخ کیے جاتے تھے، جس میں عورت سونے کے پھول پہنتی تھی)

اس کے علاوہ قدیم زمانے میں ’سولہ سنگھار‘ کے لیے صنف نازک کو درج ذیل سولہ مرحلوں سے گزرنا بھی ضروری ہوتا تھا، جس کے بعد ہی ان کی آرائش حسن اور زیبائش مکمل سمجھی جاتی تھی۔

1۔ مساج
سب سے پہلے قدیم نسخوں سے تیار کیے جانے والے خوش بو دار تیل سے جلد کا مساج کیا جاتا تھا۔

2۔ خوش بوؤں کا غسل
اس کے بعد غسل کیا جاتا، مگر صابن کی جگہ دودھ، اور پھر عرق گلاب، روغن بادام، گلاب کی پتیاں، خس وغیرہ کو خاص ترکیب سے پانی میں ملایا جاتا، جس سے غسل کیا جاتا۔

3۔ بالوں کا لیپ
بالوں میں تیل سے مالش کرنے کے بعد سیکا کائی کے آمیزے کا لیپ کیا جاتا۔ بال مضبوط کرنے والی دوسری جڑی بوٹیوں کی لئی بنا کر لگائی جاتی، آخر میں ریٹھا پیس کر اس سے بالوں کو اچھی طرح سے دھویا جاتا۔

4۔ چہرے کا سنگھار
چہرے، گردن، بازوؤں اور شانوں پر صندل کے باریک سفوف کی لئی بنا کر ملی جاتی، جو مخصوص خوش بو کے ساتھ جلد کو خاص چمک عطا کرتا۔

5۔ آنکھوں کا بناؤ
آنکھوں میں کاجل یا سرمہ لگایا جاتا، موٹی دھاریاں یا لکیریں کھینچ کر انہیں مزید نمایاں کیا جاتا۔

6۔ تلک
ماتھے پر سرخ سیندور سے تلک لگایا جاتا یا طلائی بندیا لگائی جاتی۔ (اس کا تعلق بھی ہندوؤں کی مذہبی روایات سے ہے)

7۔ مکھ پرسادن
چہرے پر خاص قسم کے نشان ثبت کیے جاتے جو ”مکھ پرسادن“ کہلاتے، قدیم زمانے کے لوگوں کے عقائد تھے کہ یہ نشانات بری نگاہ کو کاٹ ڈالتے تھے۔ چاندی، سونے یا قیمتی موتیوں سے بنائے گئے، یہ جڑاؤ نشان چہرے پر منقش انداز میں لگائے جاتے۔

8۔ زلفیں
بالوں کی لٹوں کو مختلف انداز میں موڑ کر یا منفرد انداز دیا جاتا، اونچے جوڑے یا چوٹیاں بھی گندھی جاتیں۔

9۔ ہونٹوں کا میک اپ
ہونٹوں کو رنگنے یا مختلف انداز میں بنی سرخی سے سجایا جاتا، کچھ خواتین پان سے ہونٹ رنگتیں، کوئی مسی لگا کر انہیں سجاتیں۔

10۔ ہاتھوں کی سجاوٹ
ہاتھوں کو صاف کر کے، پہلے ان پر حنا یا منہدی لگتی، انگلیوں کو سرخ رنگ لگایا جاتا اس کے بعد مختلف قسم کے زیورات سے سجانے سنوارنے کا کام ہوتا۔

11۔ پیروں کے لیے
اس مرحلے میں پیروں کی اچھی طرح سے صفائی کرنے کے بعد ان پر منہدی لگائی جاتی، تلوے کو منہدی سے رنگ دیا جاتا، اس کے علاوہ سرخ رنگ بھی پیروں پر نقش بنانے کے لیے استعمال ہوتا، آخر میں پاؤں کے زیور پہنا دیے جاتے۔

12۔ لباس
اب تہوار یا تقریب کے مطابق عالی شان لباس بڑے احترام و مکمل آداب کے ساتھ پہنانے کا کام ہوتا۔

13۔ گجرے
بالوں، ہاتھوں یا گلے میں تازہ پھولوں کے گجرے پہنائے جاتے، کلائی کے گرد جوہی یا چنبیلی کے پھولوں سے گندھے گجرے لپیٹے جاتے، بالوں کی چوٹی یا جوڑے کے گرد بھی یہ گجرے لگائے جاتے۔

14۔ زیورات
مختلف قسم کے زیورات سے آراستہ ہونا بھی ایک مرحلہ ہوتا، جس کے بعد حسن کو چار چاند لگ جاتے۔

15۔ منہ کی خوش بو کے لیے
سانسوں یا منہ کو خوش گوار احساس بخشنے کے لیے الائچی والا پان، کھلایا جاتا، مساگ اور مختلف خوش بو دار اشیا چبانے کے لیے دی جاتیں، بعض خواتین منہ کو خوش بو دار کرنے کے لیے تمباکو کا استعمال بھی کرتیں۔

16۔ آخری مرحلہ
اختتامی مرحلے میں عورت یا لڑکی کو آئینے کے سامنے لے جا کر کھڑا کر دیا جاتا اور سرتا پا ایک، ایک چیز کا بغور جائزہ لیا جاتا، جہاں کمی دکھائی دیتی، اسے فوراً دور کر دیا جاتا۔ اس کے بعد خاتون یا لڑکی کی تیاری مکمل ہو جاتی۔ سولہ مرحلوں پر مشتمل یہ تیاری زیادہ تر دلہنوں کے لیے کی جاتی تھیں، مگر رانیاں اور امرا کی بیگمات بھی کسی تہوار یا تقریب میں شرکت کرنے سے قبل ان مراحل سے گزرتی تھیں۔ آج کے دور کی خواتین جو کم وقت میں زیادہ کام کرنے کی عادی ہیں، یہ سوچ کر ہی حیرت زدہ رہ جاتی ہیں کہ پہلے کی خواتین اور عورتیں سجنے سنورنے اور سولہ سنگھار کرنے کے لیے اتنا وقت کیسے نکالتی ہوں گی۔

❑❑❑

باورچی خانہ، حسن کا خزانہ

سجنا سنورنا ہمیشہ سے صنف نازک کا خاصہ رہا ہے۔ ہر عورت کی خواہش ہوتی یہ کہ وہ آنکھوں کو بھلی اور خوب صورت معلوم ہو اور دیکھنے والا دنگ رہ جائے، یہ اور بات ہے کہ ایسا ہونا ہر ایک کے لیے آسان نہیں۔

ماضی سے حال تک ہر وہ شے عورت کو اپنی طرف کھینچتی ہے جس کے ذریعے اس کی خوب صورتی، شگفتگی اور دل آویزی میں اضافہ ہو سکے، لیکن یہ بھی تو ضروری نہیں کہ ہر عورت کی رنگت گلابی ہو، آنکھیں ہرنی جیسی، اور بال لمبے، نرم و ملائم اور چمک دار ہوں، البتہ خود پر کی جانے والی تھوڑی سی محنت، شخصیت میں واضح تبدیلیاں لاسکتی ہے۔ ہر عورت اپنی شخصیت میں کشش اور جاذبیت پیدا کرنا چاہتی ہے۔

اگر اس کے دائرہ اختیار میں ہو تو وہ اپنے حسن کو دو آتشہ بنانے کے لیے بازار سے مہنگی سے مہنگی اشیا کی خریداری سے بھی گریز نہ کرے یا بڑے بڑے بیوٹی پارلروں میں جا کر ہزاروں روپے خرچ کر کے ایسے ٹریٹمنٹ کرائے جو اس کی خوب صورتی میں اضافے کا باعث ہوں، مگر ہر عورت مادی طور پر اتنی خوش حال بھی نہیں ہوتی کہ وہ اپنی ذات پر اتنے پیسے خرچ کر دے، بعض کفایت شعار خواتین اس طریقہ کار کو پیسے کا ضیاع بھی سمجھتی ہیں اور کچھ عورتیں مختلف بازاری مصنوعات کے ذیلی اثرات سے بھی گھبراتی ہیں۔

ذرائع ابلاغ پر بھی خواتین کے حسن کو نکھارنے کے لیے مختلف اقسام کی مصنوعات کی تشہیر کی جاتی رہتی ہے۔ خواتین کو چاہیے کہ وہ کسی بھی نئی چیز کے استعمال سے قبل اس بارے میں مکمل معلومات حاصل کر لیں۔ ایسی مصنوعات کے استعمال سے قبل کسی ماہر سے بھی مشورہ ضرور کریں۔

ایسی خواتین جو چاہتی ہیں کہ ان کے حسن کی بہار ہمیشہ قائم رہے انہیں چاہیے کہ وہ اپنے باورچی خانے میں موجود اشیا سے اپنے حسن کی دیکھ بھال کریں، اگر وہ بازار سے ملنے والی مصنوعات پر اعتبار بھی نہیں کرتیں تو پھر اس کی ضرورت اور بھی بڑھ جاتی ہے کہ وہ آسان اور آزمودہ دیسی طریقے اپنائیں۔ سادہ سی ”کچن کاسمیٹکس“ آپ کے رنگ روپ کو بہت بہتر بنا سکتی ہیں، بس یہ معلوم ہونا چاہیے کہ آپ جن چیزوں کا استعمال کر رہی ہیں ان کے خواص کیا ہیں، ان کے استعمال کا کون سا طریقہ کار بہتر ہے اور اس کے ساتھ ساتھ یہ امر بھی ملحوظ خاطر رہنا چاہیے کہ ان اشیا کے استعمال سے آپ کو الرجی کا خدشہ بھی نہ ہو، کیوں کہ بہت سے بہترین نسخے اور ٹوٹکے ہمارے لیے محض اس لیے بھی کارگر نہیں ہوتے یا بعض اوقات مضر ہو جاتے ہیں جب ہماری جلد یا جسم انہیں قبول نہیں کر پاتا۔ اکثر خواتین اس کا خیال نہیں رکھتیں اور پھر ان دیسی طریقوں کو دوش دیتی نظر آتی ہیں۔

قدرتی چیزوں میں شہد کا استعمال ہماری جلد اور آنکھوں کے لیے نہایت مفید ہے۔ ایک چمچ انگور کے رس میں ایک چمچ شہد ملا کر چہرے اور ہاتھ پیروں کا مساج کیجیے۔ تھوڑی دیر بعد پانی سے دھولیں۔ ہفتے میں دو دفعہ یہ عمل دہرانے سے جلد نکھر جائے گی۔

شہد چہرے کی صفائی میں بھی بہت معاون ہے، بازار سے مہنگی مہنگی کلینزنگ کریم خریدنے کے بجائے آپ گھر میں بھی یہ کریم بنا سکتی ہیں۔ تھوڑے سے شہد میں بادام کا برادہ ملا کر ایک آمیزہ سا بنالیں، اب اس میں لیموں کا رس شامل کریں۔ یہ ایک بہترین دیسی کلینزر ثابت ہوگا۔

خشک موسم میں ہاتھ، پیروں کے لیے جلد کا خراب ہونا اور پھٹنا عام بات ہے۔ اس مسئلے کے حل کے لیے شہد، عرق گلاب اور گلیسرین ہم وزن لے کر ایک بوتل میں ملا کر رکھ لیں اور رات سوتے وقت پھٹی ہوئی جلد پر لگائیں۔ جلد شگفتہ و شاداب ہو جائے گی۔

خشک ہاتھ پیروں کی کریم تیار کرنے کے لیے ایک چمچ کافور میں دو چمچ موم ملا کر اسے ایک پین میں ہلکی آنچ پر پکا کر تھوڑا سا تل کا تیل ملائیں۔ یہ کریم کسی چھوٹی شیشی میں بھر کر رکھ لیں۔ یہ کھردرے ہاتھ پیروں کی جلد کو نرم ملائم بنانے کا بہترین نسخہ ہے۔ سردی میں پیروں کی پھٹی ایڑیوں سے نجات کے لیے پہلے پاؤں اچھی طرح سے دھوئیں۔ ایڑیوں کو جھانویں سے رگڑ کر صاف کریں۔ اس کے بعد کیسٹر آئل پھٹے ہوئے حصے پر اچھی طرح سے لگا کر سوتی موزے پہن لیں، پیر نہ صرف صاف ستھرے ہو جائیں گے بلکہ ان کی ملائمت بھی بحال ہونے لگے گی۔

دودھ کا استعمال بھی ہمارے حسن کو جلا بخشنے میں کلیدی ہے، روزانہ ایک گلاس دودھ باقاعدگی سے پیجیے۔ ایک چمچ مسور کی دال کچھ دیر پانی میں بھگوئیں، کچھ دیر بعد اس کا پانی پھینک کر اسے دودھ میں ملا کر پیس لیں، اس ماسک میں تھوڑی سی ہلدی اور دو تین قطرے زیتون کا تیل شامل کر کے اسے چہرے پر لگائیں۔ جب جلد سکڑتی محسوس ہو اور لگایا گیا آمیزہ خشک ہو جائے تو منہ دھولیں۔

ریشمی ملائم جلد کے لیے ایک پیالی دہی میں ایک لیموں کا رس نچوڑیں، اب اس میں ایک چمچ بادام کا تیل ملا لیں، اسے اچھی طرح سے پھینٹ کر جلد پر لگا کر مساج کریں۔ سردیوں میں نہانے سے قبل لگائیے، جلد کی خشکی بھی دور ہو جائے گی۔ چہرے پر دانوں کے لیے پودینے کے پتے پیس کر اس کا لیپ لگائیں اس سے دانے ختم ہونے کے ساتھ جلد کے داغ دھبے بھی دور ہو جائیں گے۔

گلابی ہونٹ حسن میں چار چاند لگا دیتے ہیں۔ ہونٹوں پر غیر معیاری مصنوعات کے استعمال کے باعث وہ کالے پڑ جاتے ہیں۔ اس کے لیے ضروری ہے کہ ہونٹوں پر ہمیشہ اچھی کمپنی کی لپ اسٹک، لپ گلوس یا چپ اسٹک کا استعمال کریں، سردیوں میں ہونٹ پھٹ جاتے ہیں۔ پھٹے ہوئے ہونٹوں پر گائے کا کچا دودھ ملنے سے وہ نرم و ملائم ہو جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ رات کو سوتے وقت ہونٹوں پر ویسلین کا استعمال کریں۔

ناریل کے تیل میں لیموں کے چند قطرے ملا کر سر کے بالوں کی مالش کرنے سے نہ صرف خشکی کا خاتمہ ہو جاتا ہے، بلکہ بالوں کی چمک دمک میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

بالوں کے پروٹین ٹریٹمنٹ کے لیے دو چمچ دہی میں ایک انڈہ ملا کر اتنا پھینٹیں کہ جھاگ بن جائے، اب اس آمیزے کو بالوں کی جڑوں تک لگا کر مساج کریں۔ آدھے گھنٹے بعد نیم گرم پانی سے سر دھولیں، بالوں کا ایک اچھا ”پروٹین ٹریٹمنٹ“ ہو جائے گا۔ سردیوں میں اس عمل کو ہفتے میں دو بار دہرائیے، اس سے واضح طور پر بالوں کا روکھا پن بھی ختم ہو جائے گا۔

❑❑❑

رنگت نکھارنے کیلئے آسان نسخے

آج کل خواتین میں رنگ صاف اور گورا ہونے کی خواہشات، کیل مہاسوں سے جلد نجات کی جستجو ان کو ہر شخص اور ہر غیر مستند ذرائع سے پہنچنے والے بے جا، غیر معیاری اور نقصان دہ ٹوٹکوں اور آمیزوں کے استعمال پر مائل کرتی ہے اور نتیجتاً اس کے انتہائی مضر اثرات سے دوچار کرتا ہے اسی طرح ہماری اکثر و بیشتر خواتین ہر عام ملنے والی کریمیں اور معلومات پر آنکھیں بند کر کے عمل اس غلط فہمی کا شکار ہو کر کرتی ہیں کہ زیادہ مقدار میں چہرے پر طرح طرح کی کریمیں اور بے جا ٹوٹکوں کا استعمال ان کی جلد کو گورا اور خوشنما بنادے گا اور اپنے چہرے کی جلد کی خوبصورت رنگت اور ہمواری و لچک کو تہس نہس کر دیتی ہیں۔

چند سادہ اور آزمودہ ٹوٹکے

☆ چہرے پر شہد لگانے سے جلد کی صفائی اور تروتازگی عمل میں آتی ہے۔

☆ اسی طرح دودھ اور آٹے کا مخلوط بھی ہفتہ میں ایک سے دو مرتبہ لگانا جلد کو دلکشی اور بے داغی کے نتائج دیتا ہے۔

☆ ہفتہ میں ایک سے دو بار ٹماٹر یا کھیرا بھی جلد پر لگانا مفید ہے جدل کو ٹھنڈک پہنچتا ہے اور داغ دھبوں کو ہلکا کرنے میں مدد دیتا ہے۔

☆ بیسن اور لیموں سے ہفتہ میں ایک سے دو بار چہرہ دھونے سے چہرہ صاف اور شاداب رہتا ہے۔

☆ دن میں ایک دو بار عرق گلاب کا اسپرے بھی جلد کی اارائش اور نرمی کے لئے مفید ہے۔ تازہ ایلوویرا کی افادیت بھی افزئش حسن میں پائی جاتی ہے، اس کا جل زخموں کو ٹھنڈک اور تکلیف سے نجات دلانے میں مددگار ہے۔ ☆ روزانہ 8-10 گلاس پانی پینے سے کون زہریلے اجزاء سے صاف اور چہرہ تروتازہ رہتا ہے۔

☆ خوراک: خواتین خوبصورت جلد کے لئے بہت جتن کرتی ہیں لیکن کھانے پینے پر اتنی توجہ نہیں دیتیں۔ یہ بات خاص طور پر غور سے سن لیں کہ متوازن غذا کئی طرح کی بیماریوں سے بچاتی ہے اور جلد کو دیر تک جواں، حسین اور تازہ رکھنے میں بہتر خوراک اپنا ثانی نہیں رکھتی۔ خواتین چاکلیٹ، چپس، فرائی کئے ہوئے کھانوں اور اس قسم کی چیزیں کھانے میں زیادہ دلچسپی لے کر خوراک کا اچھا انتخاب کرنے سے قاصر رہتی ہیں، نتیجتاً داغ دھبوں سے دوچار ہوتی ہیں۔ اپنی خوراک میں تازہ ہری سبزیاں، کھیرا، ٹماٹر، پالک اور تازہ رسیلے پھلوں تربوز، اسٹرابری، کینو، انگور وغیرہ وک شامل کریں ان میں موجود وٹامن اے، سی اور ای کی مقدار آپ کو اندرونی قوت مدافعت دے کر جلد کو واضح نکھار اور خوبصورتی قدرتی طور پر بخشتے ہیں۔

سن بلاک: سن بلاک کا مناسب استعمال 1/2 چائے کا چمچ روزانہ دھوپ میں نکلنے سے پہلے نہ صرف چہرے کو یووی شعاؤں اور غرض کے بدنما رنگ سے محفوظ رکھتا ہے بلکہ جھریوں کی روک تھام کے لئے بھی انتہائی مفید ہے۔ ذاتی حفظان صحت: چہرے پر گندے ہاتھوں، بالوں کو لگنے سے روکنے اور تکیہ غلاف دو دن کے بعد بدلنے سے کیل مہاسوں کی افزائش میں کمی کے ساتھ ساتھ ہموار تروتازہ جلد حاصل کی جاسکتی ہے۔

آئرن کی کمی: خواتین چہرے کو نکھارنے کے لئے لاکھ کوشش کریں، بے جا ٹوٹکے اور کریمیں آزمائیں مگر جلد کی سرخی اور شادابی کا ختم ہونا، پیلا پن، زردہ رنگت اور ساتھ غنودگی، کمزوری تھکاوٹ، بھوک کا اڑ جانا اور دھڑکن کا تیز ہونا، انیمیا یا خون کی کمی کی واضح علامتیں ہوسکتی ہیں۔ خون کی کمی سے انیمیا کا علاج مستند ڈاکٹر سے مشورے اور ٹیسٹ کے بعد آئرن سپلیمنٹ اور غذا میں سرخ گوشت، کلیجی، دالیں، مچھلی، انڈہ، جو کا دلیہ، خوبانی، آلو بخارہ، پالک اور دیگر سبز پتوں والی سبزیوں میں فولاد کی مقدار سے پورا ہوتا ہے جو خون کا مناسب فعل پورا کر کے جلد کی پیلاہٹ کو دور کرے گا، اس سے چہرے کا نکھار اور دلکشی واپس لوٹے گی۔ مندرجہ بالا نکات پر عمل پیرا ہو کر ہدایات پر باقاعدگی سے خیال کرنا آمیزوں اور غیر توثیق شدہ ٹوٹکوں سے پرہیز، اندرونی صحت اور توانا زندگی کی طرف گامزن کرتی ہے، چہرے کو لازمی دلکشی ملتی ہے۔

قدیم روایات کی امین...ساڑھی

ہماری خواتین کے پسندیدہ ملبوسات کے بارے میں جب بھی بات کی جائے گی تو اس میں ساڑھی کا تذکرہ بھی ضرور ہوگا۔ یوں تو یہ برصغیر بھر کی خواتین کا پہناوا ہے لیکن ہمارے ہاں کی بھی بیش تر خواتین کے پاس ایک، دو ساڑھیاں ضرور ہوتی ہیں۔

ساڑھی فیشن کی دنیا میں ایسا خوب صورت اور منفرد لباس مانا جاتا ہے، جو ہمیشہ فیشن میں موجود رہتا ہے۔ اسے ہر تقریب کی مناسبت سے زیب تن کیا جا سکتا ہے۔۔۔ شادی بیاہ، رات کی تقریبات وغیرہ شامل ہیں۔

یہ ایک قدیم لباس ہے، اس کا شمار برصغیر پاک و ہند کے منفرد اور خوب صورت پہناووں میں کیا جاتا ہے۔ اس کی تاریخ دراصل قدیم ہند سے جڑی ہوئی ہے، یہ وہاں کی خواتین کا عام پہناوا تھا، جو ایک لمبی چادر پر مشتمل ہوتا تھا، جسے آدھا پہنا اور آدھا اوڑھا جاتا تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کی تراش خراش اور پہننے کے طور طریقے میں تبدیلیاں آتی رہیں۔ غیر منقسم ہندوستان کے بہت سے طبقوں نے اسے اپنی اپنی روایات اور اقدار کے مطابق ڈھال کر زیب تن کیا اور اس کا ہر طریقہ اپنی اپنی جگہ منفرد اور قبولیت کی سند تک پہنچا۔ ہندوستان میں خاص طور پر جنوبی ہند، بمبئی، مہاراشٹر، بنگال، بہار، یوپی اور سی پی کے علاقوں میں اس لباس کا رجحان سب سے زیادہ ہے۔ وہاں کی ساڑھیاں دنیا بھر میں اپنی روایات اور مخصوص بناوٹ کی وجہ سے مشہور ہیں، وہیں سے ان کا رواج دنیا بھر میں عام ہوا۔

ساڑھی کی کئی اقسام ہیں۔ جس میں علاقے اور وہاں کے رسم و رواج کے حساب اور سوچ کے مطابق تبدیلی آتی رہی ہے۔ سلک، کاٹن، جارجٹ، نیٹ، کامدانی یا سادی ساڑھیاں خواتین بہت شوق سے پہنتی ہیں، مگر بنارسی ساڑھیوں کی چھب ہی نرالی ہے اور وہ سب سے زیادہ قیمتی اور دل کش ہوتی ہیں۔ ساڑھیاں دھنک کے ساتوں رنگوں میں دست یاب ہوتی ہیں، جو نگاہوں کو بہت بھاتی ہیں۔ دوسرے لباس کے مقابلے میں ساڑھی بہت آسانی سے سل جاتی ہے۔ اس کے لیے ایک چھے یا سات گز کا کپڑا اور اچھی سی لیس یا بنارسی پٹی کی ضرورت ہوتی ہے۔ کوئی بھی درزی دو سے تین گھنٹوں میں ساڑھی تیار کر سکتا ہے اور یہ گھر میں بھی سی جا سکتی ہے۔ ساڑھی کو چھوٹی کرتی (Blouse)، پیٹی کوٹ یا چولی کے ساتھ پہنا جاتا ہے۔

فیشن کی دنیا میں ساڑھی کے ساتھ ساتھ ’کرتی‘ پر بھی نت نئے تجربات کر کے انہیں دل کش اور خوب صورت بنایا گیا، جیسا کے پوری آستین، بیک پر کڑھائی یا زردوزی کا کام، سادی سلک کی ساڑھی پر کام دار یا پرنٹڈ بلاؤز، ساڑھیوں پر کنٹراسٹ بلاؤز اس کے علاوہ سردیوں میں پلین یا ریشمین ساڑھی پر ویلوٹ کے بلاؤز پہنے جاتے ہیں۔

دراز قد خواتین پر ساڑھیاں خوب جچتی ہیں، یا یوں کہیے کہ دراصل یہ خوب صورت ملبوس ان کے حسنِ قامت کو اور بھی بڑھا دیتا ہے، جب کہ درمیانے یا چھوٹے قد کی خواتین بھی اس لباس کو بصد شوق پہنتی ہیں۔ اب انٹرنیٹ پر بھی مختلف ساڑھیوں کے نت نئے ڈیزائن فروخت کے لیے پیش کیے جاتے ہیں، جس کی وجہ سے عالمی سطح پر اس کی خرید و فروخت میں آسانی ہو گئی ہے۔ اس کے ساتھ نت نئی ساڑھیوں کی تراش خراش سے بھی آگاہی ہوتی رہتی ہے۔

پیپر لیک مافیا کو سخت سے سخت سزا ملے، متاثرہ خاندان کا مطالبہ

راہل گاندھی نے خودکشی کرنے والے نیٹ امیدوار کے اہل خانہ سے فون پر بات کی، ہر ممکن مدد کا دلایا بھروسہ

نئی دہلی۔(ایجنسی)لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد اور کانگریس رہنما راہل گاندھی نے ہفتہ (23 مئی) کو خودکشی کرنے والے سیکر کے نیٹ امیدوار کے اہل خانہ سے فون پر بات کی ہے۔ انہوں نے متاثرہ کے اہل خانہ کو ہر ممکن مدد کا بھروسہ دلایا۔ این ایس یو آئی کے صدر ونود جاکھڑ نے سیکر پہنچ کر پردیپ میگھوال کے اہل خانہ سے راہل گاندھی کی فون پر بات کروائی۔ کانگریس نے بات چیت کی ایک ویڈیو اپنے آفیشیل 'ایکس' ہینڈل پر شیئر کی۔ کانگریس نے 'ایکس' پوسٹ میں لکھا کہ ''نیٹ پیپر لیک ہونے کے بعد راجستھان میں سیکر کے طالب علم پردیپ میگھوال نے خودکشی کر لی تھی۔ اب اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے متاثرہ کے اہل خانہ سے بات کر کے انہیں ہر ممکن مدد کرنے کا یقین دلایا ہے۔'' پارٹی اپنی پوسٹ میں مزید لکھتی ہے کہ ''پردیپ میگھوال کے اہل خانہ نے پڑھائی کے لیے لاکھوں روپے کا لون لیا تھا۔ اسے امید تھی کہ اس کا انتخاب ہو جائے گا، لیکن پیپر لیک مافیا نے اس کے خوابوں کو کچل دیا۔'' راہل گاندھی اور متاثرہ طالب علم کے اہل خانہ کی بات چیت سے متعلق شیئر کردہ ویڈیو پوسٹ میں کانگریس نے مزید لکھا کہ ''متاثرہ خاندان کا مطالبہ ہے کہ پیپر لیک مافیا کو سخت سے سخت سزا ملے اور ان کے ساتھ انصاف ہو۔'' پوسٹ میں مزید کہا گیا ہے کہ ''کانگریس پارٹی متاثرہ خاندان کے ساتھ مضبوطی سے کھڑی ہے۔ ہم اہل خانہ کو انصاف دلا کر رہیں گے اور اس ناکامی کے لیے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کو فوراً استعفیٰ دینا ہوگا۔''

قابل ذکر ہے کہ نیٹ پیپر لیک کے بعد طلبہ کی خودکشی پر کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے مودی حکومت کو ہدف تنقید بنایا تھا۔ انہوں نے 16 مئی کو 'ایکس' پر لکھا کہ ''مودی حکومت میں 'امرت کال' بھرتی-امتحان کے طلبہ کے لیے 'مرت کال' ثابت ہو رہا ہے۔ خبروں کے مطابق کئی طلبہ اور طالبات نے نیٹ پیپر لیک ہونے کے صدمے کے باعث خودکشی کر لی ہے۔ لکھیم پور کھیری کے رتک مشرا، دہلی کی 20 سالہ انشکا پانڈے، راجستھان کے جھنجھنو سے پردیپ میگھوال اور گوا میں رہ رہے بنگلورو کے طلبہ سب نے یہ انتہائی قدم اٹھایا ہے۔'' وہ مزید لکھتے ہیں کہ ''کسی نے بچپن سے خواب دیکھا، کسی نے خاندان کی امیدوں کے لیے سب کچھ داؤ پر لگا دیا، سالوں تیاری کی، لیکن مودی حکومت کے بدعنوان اور نکمے نظام نے ان کے خوابوں کو روند دیا۔''

گھبرائیں نہیں، ملک آئین سے اور محبت سے چلے گا، کانگریس ہر مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے

راہل گاندھی نے اقلیتی مشاورتی کونسل کی میٹنگ میں کی شرکت

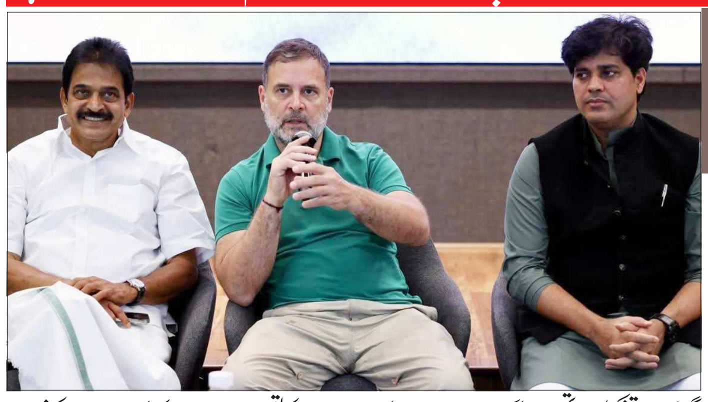

نئی دہلی۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی اقلیتی شعبہ کے چیئرمین اور راجیہ سبھا کے رکن عمران پرتاپ گڑھی کی قیادت میں تشکیل دی گئی قومی مشاورتی کونسل کی پہلی میٹنگ آج نئی دہلی میں کانگریس کے نوتعمیر شدہ ہیڈکوارٹر اندرا بھون میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے مہمان خصوصی اور مقرر کی حیثیت سے شرکت کی۔ اپنے خطاب راہل گاندھی نے اقلیتی شعبہ کے چیئرمین عمران پرتاپ گڑھی کے کام کرنے کے انداز اور ملک بھر سے کانگریس پارٹی کے لیڈروں کے ساتھ ساتھ مختلف سماجی، علاقائی اور اقلیتی طبقے سے تعلق رکھنے ذمہ داران و بااثر شخصیات کو اکٹھا کرنے کے اقدام کی تعریف کی۔ غور طلب ہے کہ قومی مشاورتی کونسل اپریل میں کانگریس لیڈر عمران پرتاپ گڑھی نے تشکیل دی تھی۔ میٹنگ میں ہندوستان کے سماجی تانے بانے اور آئینی اقدار کو درپیش بڑھتے ہوئے چیلنجوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں کانگریس لیڈران و اراکین نے فرقہ وارانہ اور تفرقہ پھیلانے والی طاقتوں کی ہم آہنگی، بھائی چارے اور آئین کی طرف سے دی گئی جمہوری آزادیوں کو نقصان پہنچانے کی کوششوں پر تشویش کا اظہار کیا۔ راہل گاندھی نے اقلیتی مشاورتی کونسل کی میٹنگ کے دوران ملک بھر کے اقلیتی لیڈروں کو یقین دلاتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کی نفرت کی سیاست کے دن جلد ختم ہونے والے ہیں۔ ملک میں جو معاشی بحران آنے والا ہے وہ بی جے پی کی نفرت کی سیاست کے گھٹنے ٹیک دے گا۔ رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے کہا کہ میں جانتا ہوں کہ آپ کو دھمکیاں دی جا رہی ہیں اور پھنسایا جا رہا ہے، لیکن گھبرائیں نہیں، ملک آئین سے اور محبت سے چلے گا، کانگریس پارٹی پورے ملک کے ہر مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے۔

راجناتھ سنگھ نے میزائل کمپلیکس کا کیا افتتاح

'30 سالوں میں ہندوستان اسلحہ برآمد کرنے والا سب سے بڑا ملک بن جائے گا'

نئی دہلی۔(ایجنسی)وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے مہاراشٹر کے شیرڈی میں ایک جدید میزائل کمپلیکس اور آرٹلری شیل پروڈکشن لائن کا آج افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے ہندوستان کی بڑھتی ہوئی فوجی طاقت اور مستقبل کے بڑے اہداف پر تفصیل سے گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ ایک وقت تھا جب دنیا میں ہندوستان کو صرف اسلحوں کا خریدار یعنی درآمد کنندہ سمجھا جاتا تھا، لیکن اب حالات مکمل طور پر بدل چکے ہیں۔ انہوں نے پُراعتماد انداز میں کہا کہ آئندہ 25 سے 30 برسوں میں ہندوستان کو دنیا کا سب سے بڑا اسلحہ برآمد کرنے والا ملک بننے سے کوئی طاقت نہیں روک سکتی۔ راجناتھ سنگھ نے دفاعی شعبہ میں پرائیویٹ کمپنیوں کے بڑھتے ہوئے کردار پر خصوصی زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا بنیادی مقصد دفاعی پیداوار میں پرائیویٹ شعبوں کی شراکت کو بڑھا کر 50 فیصد تک پہنچانا ہے۔ اب پرائیویٹ شعبے کی کمپنیاں صرف نٹ اور بولٹ جیسے چھوٹے پرزے بنانے تک محدود نہیں رہیں، بلکہ وہ اب ملک کے لیے جدید اور اعلیٰ ٹیکنالوجی سے لیس اسلحہ جاتی نظام بھی تیار کر رہی ہیں۔

وزیر دفاع کے مطابق جب حکومت کی دور اندیش سوچ اور پرائیویٹ شعبے کی نئی اختراعات ایک ساتھ ملتی ہیں تو ملک ترقی کی نئی بلندیوں کو چھوتا ہے۔ اپنے خطاب میں انھوں نے مہاراشٹر حکومت اور دیویندر فڑنویس کے کاموں کی تعریف بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ جب سے دیویندر فڑنویس نے ذمہ داری سنبھالی ہے، مہاراشٹر ترقی کی راہ پر تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ بہتر طرز حکمرانی، امن اور استحکام کے ماحول نے مہاراشٹر کو ترقی کی نئی بلندیوں تک پہنچا دیا ہے۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان میں باصلاحیت اور حوصلہ مند افراد کی کوئی کمی نہیں ہے۔ ہمارے لوگوں کو صرف مناسب مواقع کی ضرورت ہے۔ گنیش نیبے نے اپنی محنت سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ ہندوستانی صنعت کار بڑے اہداف حاصل کر سکتے ہیں۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ شیرڈی کی اس مقدس اور روحانی سرزمین سے ایک نئے دور کا آغاز ہو رہا ہے۔ یہ ہندوستان کے دفاعی اور خلائی شعبے میں خود کفالت کے ایک سنہرے باب کا آغاز ہے۔ انہوں نے اس بڑی کامیابی پر سبھی کو مبارکباد دی۔

این آئی اے کی تحقیقاتی رپورٹ میں انکشاف

پہلگام اور گگن گیر دونوں حملوں میں ایک ہی 'ایم-4 کاربائن' کا ہوا استعمال

این آئی اے کی تحقیقات کے مطابق دونوں حملوں کا منصوبہ بنانے اور انھیں ہدایت دینے والے لوگ ایک ہی گروپ کے تھے

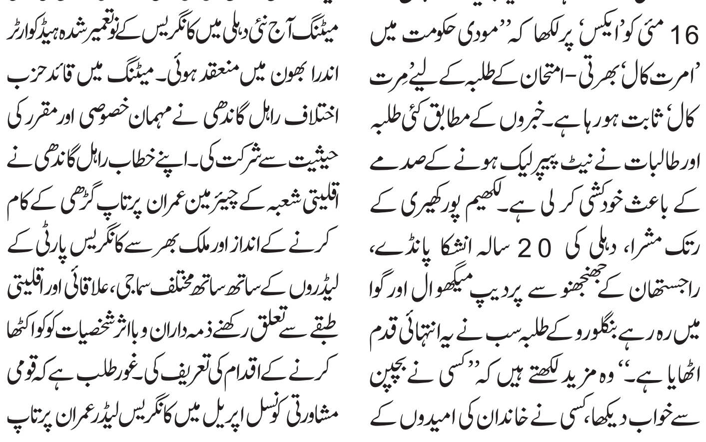

نئی دہلی۔(ایجنسی) 'آپریشن مہادیو' کے تحت پاکستان کی دہشت گرد تنظیم لشکر طیبہ کے 3 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا۔ اس کارروائی نے نہ صرف پہلگام حملے کے متاثرین کو انصاف دلایا بلکہ 20 اکتوبر 2024 کو ہونے والے گگن گیر دہشت گردانہ حملے میں جان گنوانے والوں کو بھی انصاف فراہم کیا۔ پہلگام حملہ کی جانچ کے دوران قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) گگن گیر حملے سے اس کا تعلق ثابت کرنے میں کامیاب رہی، جس میں 7 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ بیلسٹک جانچ سے معلوم ہوا کہ گگن گیر اور پہلگام سے برآمد کیے گئے کارتوس ایک ہی 'ایم-4 کاربائن' سے چلائے گئے تھے۔ یہ اسلحہ ان سیکورٹی فورسز نے برآمد کیا تھا جنہوں نے 'آپریشن مہادیو' انجام دیا تھا۔ 20 اکتوبر 2024 کو پاکستانی دہشت گردوں نے جموں وکشمیر کے گگن گیر میں اسٹریٹجک زیڈ-موڑ غار کے قریب اے پی سی او انفراٹیک کے مزدوروں کے کیمپ پر حملہ کیا۔ دہشت گردوں نے ڈائننگ میس کے اندر فائرنگ کی، جس میں ایک ڈاکٹر سمیت 7 افراد مارے گئے۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ دونوں حملے ایک ہی ماڈیول نے انجام دیے تھے۔ این آئی اے کو جانچ کے دوران معلوم ہوا کہ دونوں حملوں کی منصوبہ بندی اور انہیں ہدایت دینے والے لوگ (ہینڈلرز) ایک ہی گروپ سے تعلق رکھتے تھے۔

قابل ذکر ہے کہ لشکر طیبہ کی ذیلی تنظیم 'دی ریزسٹنس فرنٹ' نے پہلے پہلگام حملے کی ذمہ داری قبول کی، لیکن بعد میں اس سے انکار کرنے کا فیصلہ کیا۔ ایسا اس لیے کیا گیا کیونکہ تنظیم کو ہندوستان کی جانب سے سخت جوابی کارروائی کا خوف تھا۔ دعویٰ واپس لینے کے باوجود ہندوستان نے 'آپریشن سندور' انجام دیا، جس کے نتیجے میں دہشت گردی کے ڈھانچے کو مکمل طور پر تباہ کر دیا گیا۔ ایک افسر کے مطابق پاکستان کی براہ راست شمولیت پہلے ہی ثابت ہو چکی تھی اور اس مرتبہ دی گئی سزا بھی کافی سخت تھی۔ این آئی اے کو یہ بھی معلوم ہوا کہ گگن گیر حملے کا ملزم فیصل جٹ عرف سلیمان، ہی پہلگام حملے میں بھی ملوث تھا۔ اسے اور اس کے 2 ساتھیوں حبیب طاہر عرف چھوٹو اور حمزہ افغانی کو 28 جولائی 2025 کو سیکورٹی ایجنسیوں کی جانب سے 'آپریشن مہادیو' کے دوران ہلاک کر دیا گیا۔ اس آپریشن کے بعد سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے قبضے سے 2 اے کے-47 رائفلز اور ایک ایم-4 کاربائن برآمد کی۔

مرکزی حکومت پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں بڑھا کر ہم وطنوں کو دھیما زہر دے رہی ہے: کیجریوال

نئی دہلی (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (عآپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے گزشتہ 10-15 دنوں میں تیسری بار پیٹرول اور ڈیزل کے دام بڑھانے پر مرکزی حکومت پر حملہ کرتے ہوئے ہفتہ کو کہا کہ حکومت پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں بڑھا کر ہم وطنوں کو دھیما زہر دے رہی ہے۔ مسٹر کیجریوال نے ایکس پر ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے کہا، آج پھر سے حکومت نے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں بڑھا دی ہیں۔ گزشتہ 10-15 دنوں میں تیسری بار قیمتیں بڑھائی گئی ہیں۔ گزشتہ 10-15 دن میں پیٹرول اور ڈیزل کے دام تقریباً 4 سے 5 روپے فی لیٹر بڑھ گئے ہیں۔ گیس سلنڈر کے دام بھی بہت زیادہ بڑھ گئے ہیں۔ لوگوں کے لیے گھر چلانا مشکل ہو رہا ہے۔ لوگ اس قدر ڈرے اور صدمے میں ہیں کہ انہیں یہ نہیں معلوم کہ حکومت آنے والے دنوں میں پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں اور کتنا بڑھانے والی ہے؟ چاروں طرف افواہیں چل رہی ہیں کہ ابھی تو بہت بڑھے گا، پیٹرول 150 روپے تک جائے گا، پتا نہیں کتنا جائے گا؟ حکومت سے پوچھو تو حکومت کچھ نہیں بتا رہی۔'' انہوں نے کہا کہ ملک میں نہ صرف دام بڑھ رہے ہیں، بلکہ ملک بھر میں پیٹرول، گیس اور ڈیزل کی قلت ہو گئی ہے۔ گجرات سے ایسی تصویریں آ رہی ہیں کہ کس طرح سے پیٹرول پمپس پر ٹریکٹروں کی لمبی لمبی لائنیں لگی ہوئی ہیں، ڈیزل نہیں مل رہا ہے۔ کس طرح سے جگہ جگہ لوگوں کے درمیان ہاتھا پائی مچی ہوئی ہے۔ اتر پردیش کے گورکھپور میں لوگ رات کو سڑک پر سو رہے ہیں۔ اپنا گیس سلنڈر بھروانے کے لیے لائنیں لگا لگا کر، مچھر دانی لگا کر سڑک پر رات بھر سو رہے ہیں۔ مہاراشٹر کے اکولا اور بلڈھانہ میں پیٹرول اور ڈیزل لینے کے لیے ہاہاکار مچا ہوا ہے۔ ملک کے لوگ جاننا چاہتے ہیں کہ حکومت بتائے تو سہی کہ آنے والے دنوں کے اندر کیا ہونے والا ہے، صورتحال کتنی خراب ہونے والی ہے؟ لیکن حکومت لوگوں کو کچھ بتا ہی نہیں رہی ہے۔ عآپ رہنما نے کہا، روس اور ایران دونوں کہہ رہے ہیں کہ ہم ہندوستان کو سستے داموں پر تیل اور گیس دینے کے لیے تیار ہیں، لیکن ہندوستان حکومت کہہ رہی ہے کہ ہم نہیں لیں گے۔ کیوں نہیں لیں گے؟ میں ہم وطنوں سے جاننا چاہتا ہوں کہ کیا ہندوستان حکومت کو روس اور ایران سے سستے داموں پر تیل اور گیس لینی چاہیے یا نہیں لینی چاہیے؟ یہ ملک ہمارا ہے، ان رہنماؤں کا نہیں ہے، کسی پارٹی کا نہیں ہے۔ ہم 140 کروڑ لوگوں کا ملک ہیں۔ مل کر آواز اٹھائیں گے تو حکومت کو اس ملک کے لوگوں کی سننی پڑے گی۔

مہنگائی میں تیل کے قیمت بڑھا کر عوام پر دوہرا بوجھ نہ ڈالے حکومت: کانگریس

نئی دہلی، (یو این آئی) کانگریس نے پیٹرول، ڈیزل اور ایل پی جی (رسوئی گیس) کی قیمتوں میں اضافے کو مہنگائی کے بوجھ تلے دبے عام لوگوں پر دوہری مار قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایک ہفتے میں پیٹرول کی قیمت میں پانچ روپے کا اضافہ کر کے عوام کو لوٹا جا رہا ہے اور حکومت پریشان حال لوگوں کو راحت دینے کے بجائے ان کا بوجھ بڑھا رہی ہے۔ کانگریس کے ریسرچ ڈیپارٹمنٹ (شعبہ تحقیق) کے سربراہ پروفیسر راجیو گوڑا اور پارٹی لیڈر ڈولی شرما نے ہفتہ کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ پیٹرول کی قیمت 100 روپے کے پار پہنچ رہی ہے اور روپے کی قدر مسلسل گھٹ رہی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ مودی حکومت نے محض ایک ہفتے میں پیٹرول کے دام پانچ روپے بڑھا کر عام آدمی پر چوٹ کی ہے۔ پروفیسر راجیو گوڑا نے کہا کہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت کے دوران جب خام تیل کی قیمت 140 ڈالر فی بیرل سے زیادہ تھی، تب اس وقت کے وزیر اعظم منموہن سنگھ کی قیادت والی حکومت نے سبسڈی دے کر عوام کو راحت دینے کی کوشش کی تھی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ 2014 کے بعد بین الاقوامی مارکیٹ میں خام تیل کی قیمتیں گھٹنے کے باوجود مودی حکومت نے اس کا فائدہ صارفین تک نہیں پہنچایا اور اب قیمتیں بڑھنے پر پورا بوجھ عوام پر ڈالا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت خود انحصاری (آتم نربھرتا) کی بات کرتی ہے، لیکن ہندوستان کا انحصار درآمد شدہ خام تیل، ایل پی جی اور قدرتی گیس پر بڑھا ہے۔ انہوں نے گجرات اسٹیٹ پٹرولیم کارپوریشن (جی ایس پی سی) سے جڑے مبینہ گھوٹالے اور اس کے بعد او این جی سی میں انضمام کا ذکر کرتے ہوئے حکومت پر توانائی کے شعبے میں ناکام رہنے کا الزام لگایا۔ ساتھ ہی کہا کہ کھادوں کی لاگت بڑھنے سے کسانوں پر بھی اضافی بوجھ پڑا ہے۔

پارٹی لیڈر ڈولی شرما نے الزام لگایا کہ ہر صبح عوام کو پیٹرول، ڈیزل اور رسوئی گیس کی بڑھی ہوئی قیمتوں کا جھٹکا مل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کے دورِ اقتدار میں خام تیل کی قیمتیں کم ہونے کے باوجود پیٹرول اور ڈیزل سستا نہیں ہوا اور تیل کمپنیوں نے بھاری منافع کمایا، جبکہ عام لوگوں کو راحت نہیں ملی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ مہنگائی کی وجہ سے غذائی اشیاء، سبزیوں اور باورچی خانے کے سامان کی قیمتوں میں زبردست اضافہ ہوا ہے، جس سے عام خاندانوں کا بجٹ بگڑ گیا ہے۔ کانگریس رہنماؤں نے حکومت سے سوال کیا کہ 2014 کے بعد تیل کی قیمتوں میں آئی گراوٹ کا فائدہ عوام کو کیوں نہیں دیا گیا، توانائی کی فراہمی میں تنوع لانے کے لیے کیا اقدامات کیے گئے اور بڑھتی ہوئی مہنگائی و معاشی سست روی سے نمٹنے کے لیے حکومت کی کیا حکمت عملی ہے؟ پارٹی نے مطالبہ کیا کہ حکومت ایندھن کی قیمتوں میں اضافے کا بوجھ خود برداشت کرے اور اسے عام عوام پر نہ ڈالے۔

نتن نبین کے پہلے دورۂ کرناٹک میں تنظیمی استحکام پر زور

بنگلورو، (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے قومی صدر نتن نبین کا پہلا دورۂ کرناٹک پارٹی تنظیم کو زمینی سطح پر مضبوط کرنے کے لیے ایک اسٹریٹجک قدم ہے۔ جنوبی ہندوستان میں بی جے پی کی پکڑ کو مضبوط کرنے اور کارکنوں میں نئی توانائی بھرنے کے مقصد سے یہ دورہ منعقد کیا گیا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی کرناٹک اکائی میں ہفتہ کے روز تنظیمی سرگرمیوں کو اس وقت نئی طاقت ملی جب پارٹی کے نومنتخب قومی صدر نتن نبین نے عہدہ سنبھالنے کے بعد پہلی بار ریاست کا دورہ کیا۔ اس موقع پر صوبائی صدر وجیندر یدیورپا نے اسے کرناٹک میں پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کی سمت میں ایک اہم لمحہ قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ نئے قومی صدر کا یہ دورہ تنظیم کے اندر توانائی اور سمت کی ایک نئی لہر پیدا کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورے کرناٹک کے کارکنان مسٹر نبین کے اندازِ قیادت اور تنظیمی سمجھ بوجھ سے ''توانائی سے بھرپور اور حوصلہ مند'' ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس دورے سے تمام سطحوں پر کارکنوں کا اعتماد مزید مضبوط ہوا ہے۔ بی جے پی کے صوبائی صدر نے کہا کہ کرناٹک اکائی پوری طرح سے وزیر اعظم نریندر مودی کے عزم کے ساتھ ہے اور مسلسل توسیعی حکمت عملی کے حصے کے طور پر بوتھ اور ضلع سطح پر تنظیمی رسائی کو مضبوط کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس دورے کے دوران ریاست کے لیڈروں اور کور کمیٹی کے اراکین کے ساتھ تنظیم کی توسیع پر تفصیلی بات چیت بھی ہوئی، جس میں بوتھ مینیجمنٹ کو مضبوط کرنے، ضلع سطح پر تال میل کو آسان بنانے اور کارکنوں کے لیے زمینی سطح پر تربیتی پروگراموں کو تیز کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔

پیوش گوئل بڑے تجارتی وفد کے ساتھ کینیڈا روانہ، تجارتی معاہدہ مذاکرات میں تیزی کی امید

نئی دہلی، (یو این آئی) مرکزی وزیر تجارت وصنعت پیوش گوئل ایک بڑے تجارتی اور صنعتی وفد کے ساتھ ہفتہ کے روز کینیڈا کے دورے پر روانہ ہو رہے ہیں۔ اس دورے کے دوران وہ اپنے کینیڈین ہم منصب وزیر تجارت منیندر رسدھو سے ملاقات کریں گے، مختلف پروگراموں میں شرکت کریں گے اور کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی سے بھی ملاقات متوقع ہے۔ پیوش گوئل نے روانگی سے قبل صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ ان کے ساتھ جانے والے تجارتی وفد میں کاروبار اور صنعت سے وابستہ تقریباً 150 نمائندے شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے اس دورے کو خصوصی اہمیت دیتے ہوئے ملاقات کے لیے وقت مختص کیا ہے، جو دونوں ممالک کے تعلقات کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔ مرکزی وزیر نے امید ظاہر کی کہ اس دورے سے ہندوستان اور کینیڈا کے درمیان جاری جامع اقتصادی تعاون معاہدے سے متعلق مذاکرات کو نئی رفتار ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تجارت کو آئندہ پانچ برسوں میں سالانہ 50 ارب امریکی ڈالر تک پہنچانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

فڑنویس وندے بھارت ایکسپریس سے شرڈی روانہ

ممبئی (یو این آئی) مغربی ایشیا میں جاری تنازع کے باعث توانائی بحران کے خدشات کے درمیان وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے ایندھن بچانے کی اپیل کے بعد مہاراشٹر کے وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس ہفتہ کو ممبئی سے شرڈی تک وندے بھارت ایکسپریس کے ذریعے روانہ ہوئے۔ وزیر اعلیٰ فڑنویس شرڈی میں نیبے ڈیفنس پروڈکشن کمپلیکس کے افتتاحی پروگرام میں شرکت کے لیے جا رہے تھے، جہاں مرکزی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ بھی موجود تھے۔ سفر کے دوران وزیر اعلیٰ ٹرین میں سرکاری کام انجام دیتے رہے اور مختلف سرکاری فائلوں کا جائزہ لیا۔ یہ پیش رفت وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے ایندھن کی بچت اور پائیدار طریقوں کو اپنانے کی اپیل کے بعد سامنے آئی ہے۔ اسی کے تحت ریاستی حکومت نے وزراء کو بیرونِ شہر دوروں کے دوران اپنے سرکاری قافلوں کا حجم نصف کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اس کے علاوہ سیاحت محکمہ کے افسران کے غیر ملکی دوروں پر بھی پابندیاں عائد کی گئی ہیں، جبکہ ایندھن کے استعمال میں کمی کے لیے الیکٹرک گاڑیوں اور ورچوئل میٹنگز کے استعمال کو ترجیح دینے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ چیف سیکریٹری نے افسران کو کابینہ کے لیے جامع ایندھن بچت منصوبہ تیار کرنے کی ہدایت دی ہے۔

آج کے ہندوستان نے داراشکوہ کو ڈھونڈ نکالا ہے: رام بہادر رائے

قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے زیر اہتمام داراشکوہ اور ہندوستان کی مشترکہ قدریں کے عنوان سے پینل ڈسکشن کا انعقاد

نئی دہلی: انڈیا انٹرنیشنل سینٹر، نئی دہلی میں 23 مارچ 2026 کو قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان کے زیر اہتمام داراشکوہ اور ہندوستان کی مشترکہ قدریں کے عنوان سے ایک پینل ڈسکشن کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں بحیثیت مہمان خصوصی شری رام بہادر رائے (صدر، اندرا گاندھی نیشنل سینٹر فاردی آرٹس، نئی دہلی) اور بحیثیت مہمان اعزازی پروفیسر ایس کے اشتیاق احمد (رجسٹرار مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی حیدرآباد) نے شرکت کی۔ جبکہ پینلسٹ کے طور پر پروفیسر علیم اشرف خان (صدر شعبہ فارسی، فیکلٹی آف آرٹس، دہلی یونیورسٹی دہلی) اور پروفیسر فرحت نسرین (شعبہ تاریخ وثقافت، جامعہ ملیہ اسلامیہ) شریک ہوئیں۔ ان تمام مہمانوں کا کونسل کی جانب سے شال پوشی کے ذریعہ استقبال کیا گیا۔ تعارفی کلمات پیش کرتے ہوئے کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر شمس اقبال نے کہا کہ یہ پینل ڈسکشن ایک اہم شخصیت کے کارناموں پر گفتگو کا موقع ہے۔ انھوں نے کہا کہ داراشکوہ نے ہندوستان کی مشترکہ تہذیب، علم وحکمت اور رواداری کا چراغ روشن کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ ان کی نابغہ روزگار شخصیت نے حکومت وسلطنت کے بجائے علم وحکمت اور تعصب کے بجائے محبت کو اختیار کیا۔ ان کے اندر حقیقت کی تلاش کا جذبہ موجود تھا۔ اسی مقصد کے تحت انھوں نے سنسکرت زبان سیکھ کر اپنشد، وید اور دیگر ہندوستانی علوم وفلسفہ کو عام کیا۔ مجمع البحرین ان کی فکری وسعت اور دو تہذیبی دھاروں کے سنگم کی علامت ہے۔ داراشکوہ نے صدیوں پہلے اختلاف میں اتحاد کی عملی صورت پیش کی۔ ان کی زندگی کا ایک اہم پیغام اپنے افکار ونظریات پر قائم رہتے ہوئے بھی صحت مند مکالمہ قائم کرنا ہے۔ مہمان خصوصی شری رام بہادر رائے نے اس پینل ڈسکشن کو بیحد اہم قرار دیتے ہوئے داراشکوہ سے متعلق کئی کتابوں کا ذکر کیا اور ان کے فکر وفلسفے کو واضح کیا۔ انھوں نے کہا کہ آج کے ہندوستان نے داراشکوہ کو ڈھونڈ نکالا ہے۔ داراشکوہ اکبر کی رواداری کو فروغ دینا چاہتے تھے۔ موجودہ ہندوستانی معاشرے میں داراشکوہ کے فکر وفن کو مزید وسعت دینے کی ضرورت ہے۔ ان کی کئی ایسی تصانیف ہیں جن کا ترجمہ مختلف زبانوں میں کیا جانا چاہیے۔ قومی کونسل نے 'سکینۃ الاولیاء' کے اردو ترجمے کی اشاعت کے ذریعہ ایک اہم پیش رفت کی ہے۔

مہمان اعزازی پروفیسر ایس کے اشتیاق احمد نے کہا کہ داراشکوہ ایک وسیع المطالعہ شہزادہ تھا۔ ہندوستانی فلسفے کا موازنہ انھوں نے اسلامی فلسفے سے کیا۔ انھوں نے اپنی پوری زندگی علم وفن اور فکر وفلسفے کی تبلیغ میں گزاری۔ ان کا خیال تھا کہ ہندوستانی تہذیب وثقافت کسی ایک مذہب سے نہیں بلکہ مشترکہ تہذیب سے ہے۔ ہمیں داراشکوہ کی تصانیف سے استفادہ کرتے ہوئے ان کی فکر کو سمجھنے اور عام کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

اس موقعے پر قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان سے شائع ہونے والی داراشکوہ کی تصنیف 'سکینۃ الاولیاء' کے اردو ترجمہ کا اجرا بھی عمل میں آیا۔ یہ ترجمہ پروفیسر علیم اشرف خان نے کیا ہے۔ اس پینل کی نظامت ڈاکٹر حفیظ الرحمن (کنوینر خسرو فاؤنڈیشن، نئی دہلی) نے بحسن وخوبی انجام دی۔ ڈاکٹر مسرت (ریسرچ آفیسر، این سی پی یو ایل) نے کلمات تشکر ادا کیے۔ اس موقعے پر قومی اردو کونسل کے اراکین کے علاوہ پروفیسر احمد محفوظ، پروفیسر رحمان مصور، پروفیسر پرویز اعظمی، ڈاکٹر عمران چودھری، فیروز بخت احمد، جسیم محمد، جمشید عادل، خالد رضا خان، اشرف علی بستوی، ساحل آغا، جمشید اقبال، ڈاکٹر جاوید رحمانی کے علاوہ شائقین علم وادب کی بڑی تعداد موجود رہی۔

بنگال حکومت بھرتی امتحانات میں او ایم آر کاربن کاپی لازمی کرے گی: افسر

کولکتہ، (یو این آئی) سرکاری بھرتیوں میں شفافیت لانے کے مقصد سے ایک بڑے قدم کے تحت مغربی بنگال حکومت نے اعلان کیا ہے کہ بھرتی امتحانات میں شامل ہونے والے امیدواروں کو اب لازمی طور پر ان کی آپٹیکل مارک ریکگنیشن (او ایم آر) شیٹ کی کاربن کاپی دی جائے گی۔ ریاستی حکومت کی جانب سے ہفتہ کو سیالدہ میں منعقدہ روزگار میلہ پروگرام میں بولتے ہوئے وزیر اعلیٰ شبھیندو ادھیکاری نے کہا کہ بھرتی کے عمل میں اصلاحات کے لیے اسمبلی کے اگلے اجلاس میں ایک نیا قانون پیش کیا جائے گا۔ اس پروگرام میں مرکزی وزیر مملکت اور بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) لیڈر سوکانت مجمدار بھی موجود تھے۔ اس دوران مسٹر ادھیکاری نے بھرتی گھپلے کے مبینہ معاملے پر پچھلی ترنمول کانگریس حکومت پر سخت حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ''میں نے افسران سے موجودہ بھرتی امتحانی نظام کے بارے میں پوچھا تھا۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ اگرچہ امتحانات او ایم آر طریقے سے منعقد کیے جاتے تھے، لیکن امیدواروں کو ان کی جوابی کاپیوں کی کاربن کاپی نہیں دی جاتی تھی۔'' انہوں نے کہا کہ نوکری کے ہر خواہش مند امیدوار کے پاس او ایم آر شیٹ کی کاربن کاپی ہونی چاہیے۔ ان کاپیوں کو سسٹم کے اندر ہی رکھنے کی ثقافت نے اقربا پروری اور بدعنوانی کے الزامات کو جنم دیا۔ اب اس نظام کو بدلا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مزید شفافیت کو یقینی بنانے کے لیے تحریری امتحانات، تعلیمی قابلیت اور زبانی امتحان (انٹرویو) میں نمبروں کی تقسیم کا بھی جائزہ لے رہی ہے۔ ان کے مطابق، انتظامیہ خاص طور پر انٹرویو کے نمبروں کی اہمیت کم کرنے پر توجہ مرکوز کر رہا تھا، کیونکہ اس شعبے میں جانبداری کے الزامات اکثر سامنے آتے رہے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے الزام لگایا کہ سابقہ ترنمول کے دور حکومت کے دوران بھرتیوں میں بڑے پیمانے پر بدعنوانی ہوئی تھی، جس سے پورے ملک کے سامنے ریاست کے امیج کو نقصان پہنچا۔ انہوں نے کہا کہ ''اس صورتحال سے باہر نکلنا اہم ہے۔ بھرتی کے عمل کو دوبارہ شفاف اور معمول پر لانا ہوگا۔ مسٹر ادھیکاری نے پچھلی حکومت پر نہ صرف مرکز کی پالیسیوں بلکہ آئین کی بنیادی روح کو بھی نظر انداز کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ من مانی انتظامیہ کی وجہ سے ہزاروں نوکری کے خواہش مند امیدواروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق، موجودہ حکومت اب ایک قابل اعتماد بھرتی کے نظام کو دوبارہ قائم کرنا اور امیدواروں کا اعتماد بحال کرنا چاہتی ہے۔ وہیں، سیاسی مبصرین کا ماننا ہے کہ بھرتی گھپلے کا معاملہ کئی برسوں سے بنگال کی سیاست میں سب سے اہم موضوعات میں سے ایک بنا ہوا ہے۔ اس پس منظر میں لازمی او ایم آر کاربن کاپیوں اور ایک نئے بھرتی قانون کے حوالے سے حکومت کے اعلان کو سیاسی طور پر اہم مانا جا رہا ہے۔

بھونڈسی جیل میں سنجیو اروڑا سے ملے بھگونت مان اور کیجریوال

گروگرام، (یو این آئی) پنجاب کے وزیر اعلیٰ بھگونت مان اور اروند کیجریوال ہفتہ کے روز گروگرام واقع بھونڈسی جیل پہنچے، جہاں انہوں نے عام آدمی پارٹی کے راجیہ سبھا رکن سنجیو اروڑا سے ملاقات کی۔ سنجیو اروڑا کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے منی لانڈرنگ سے متعلق ایک معاملے میں گرفتار کیا تھا۔ پوچھ گچھ کے بعد عدالت نے انہیں 14 دن کی عدالتی حراست میں جیل بھیج دیا ہے۔ ملاقات کے بعد سیاسی حلقوں میں چہ مگوئیاں تیز ہو گئی ہیں۔ عام آدمی پارٹی نے اروڑا کی کھل کر حمایت کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ مرکزی حکومت جانچ ایجنسیوں کا غلط استعمال کر کے اپوزیشن رہنماؤں کو نشانہ بنا رہی ہے۔ بھگونت مان اور کیجریوال کی یہ ملاقات پارٹی قیادت کی جانب سے اروڑا کی حمایت کا بڑا پیغام مانی جا رہی ہے۔ سنجیو اروڑا پنجاب کی سیاست اور صنعتی دنیا میں ایک بااثر شخصیت سمجھے جاتے ہیں۔ ان کی گرفتاری کے بعد پنجاب کی سیاست میں بھی ہلچل بڑھ گئی ہے اور اپوزیشن مسلسل حکومت پر سوالات اٹھا رہی ہے۔

معروف اسکالر وصحافی پروفیسر محمد شاہد حسین کے انتقال پر تعزیتی نشست

شہر کی اہم ادبی شخصیات نے پیش کی جذباتی خراج عقیدت

گورکھپور:23 مئی (پی این ایس) اردو زبان وادب کے ہردل عزیز استاذ اور معروف محقق وناقد اور ڈراما نویس پروفیسر محمد شاہد حسین کے انتقال پر یاسمین شریف ویلفیئر سوسائٹی گورکھپور کی جانب سے ڈاکٹر عزیز احمد کی کوٹھی پر ایک تعزیتی نشست کا انعقاد ہوا, جس میں شہر کی اہم ادبی شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر حاضرین نے پروفیسر محمد شاہد حسین کی شخصیت اور ان کی تحقیقی وتنقیدی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے انھیں خراج عقیدت پیش کی۔ پروفیسر شاہد حسین ملک کی ممتاز دانش گاہ جواہر لعل نہرو یونیورسٹی ن ء دہلی میں ایک طویل مدت تک استاذ رہے۔ مرحوم سی آء ایل, جے این یو کے چیئر مین بھی رہے۔ آپ کی تدریسی خدمات سے متاثر ہوکر آپ کو پروفیسر ایمرٹس کے طور پر ۳ سال اضافی نوکری کرنے کا موقع ملا۔ سیکڑون نیشنل انٹرنیشنل ایوارڈ اپ کو ملے۔ درس و تدریس کے علاوہ تحقیق وتنقید کی دنیا میں بھی موصوف کی خدمات قدر کی نگاہوں سے دیکھی جاتی ہیں۔ پروفیسر شاہد حسین متعدد کتابوں کے مصنف ومرتب ہیں۔ اندرسبھا کی روایت, عوامی روایات اور اردو ڈرامہ, ڈرامہ فن اور روایت, ابلاغیات, اردو اور عوامی ذرائع ابلاغ, مولانا ابوالکلام آزاد: نادر تحریریں, اکتسابات, سید امتیاز علی تاج, انارکلی (مرتبہ) اندرسبھا (مرتبہ) اردو ڈرامے کی فکری وفنی اساس, ایک طرفہ تماشہ ان کی اہم تصانیف ہیں۔ ان کی ک ء کتابیں ملک کی مختلف جامعات میں شامل نصاب ہیں۔ اردو ڈرامہ اور ماس کمیونیکیشن کے میدان میں انھیں اختصاص حاصل رہا ہے۔ آپ کی زیر نگرانی سینکڑوں ایم فل اور پی ایچ ڈی کے مقالے لکھے گئے اور آج ملک کی بہت سی دانسگاہون میں آپ کے شاگردان درس وتدریس سے وابستہ ہیں۔ اس موقع پر شہر کے معروف معالج ڈاکٹر عزیز احمد نے کہا کہ پروفیسر شاہد حسین کا دنیا سے رخصت ہونا اردو زبان وادب کے لیے بڑا خسارہ ہے۔ انہوں نے اردو ادب کو استحکام عطا کیا ہے۔ ان کی بیش بہا خدمات کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ پروفیسر محمد شاہد حسین کی نگارشات انھیں ادب کی دنیا میں ہمیشہ زندہ رکھیں گی۔ ان کی اخلاقی اور ادبی اقدار وروایات کو زندہ رکھنا ہی سچا خراج عقیدت ہوگا۔ شعبہ اردو کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر محبوب حسن نے پروفیسر محمد شاہد حسین کی شخصیت پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر محمد شاہد حسین ہر دل عزیز استاذ تھے۔ درس وتدریس کے ساتھ ساتھ تحقیق وتنقید کی دنیا میں بھی ان کی خدمات قدر کی نگاہوں سے دیکھی جاتی ہیں۔ پروفیسر محمد شاہد حسین نے ادب وتدریس کی مثالی روایت قائم کی۔ مرحوم اس دار فانی سے رخصت ہو چکے ہیں لیکن اپنی بیش بہا تحقیقی وتنقیدی نگارشات کی روشنی میں ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ ان کی رحلت سے پوری اردو دنیا سوگوار ہے۔ ساجد علی میموریل کمیٹی کے سیکریٹری اور ایم ایس آئی انٹر کالج کے مینیجر محبوب سعید حارث نے پروفیسر محمد شاہد حسین سے اپنے ذاتی مراسم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مرحوم نہایت اخلاق منداور منکسرالمز اج تھے۔ دہلی رہتے ہوئے انہوں نے ہمیشہ اس شہر کو یاد رکھا۔ صحافت کی تاریخ پر مبنی کتاب کی تیاری کے سلسلے سے وہ کئی بار غریب خانے پر آکر والد محترم کی بنائی ہوئی لائبریری سے اخبار مدینہ کی فائل دیکھی اور مجھے بھی بہت کچھ سکھایا۔ میں انھیں اپنا استاد مانتا ہوں۔ گورکھپور کے ممتاز محقق و ناقد ڈاکٹر عبید اللہ چودھری نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر شاہد حسین نے اس شہر کا نام دور دور تک روشن کیا۔ انہوں نے تحقیق وتنقید کے حوالے سے جو کارنامہ انجام دیا ہے, وہ نہایت قابل قدر اور قابل تحسین ہے۔ ان کی شخصیت میں ایک نوع کی متانت اور سنجیدگی تھی۔ میں اسے اپنی خوش بخت سمجھتا ہوں کہ وہ میرے اچھے دوست تھے۔ ہم دونوں نے ساتھ میں گورکھپور یونیورسٹی سے اردو میں ایم اے کیا۔ مرتضی علی سیکنڈری اسکول کے پرنسپل صدیق مجاز نیکہا کہ پروفیسر محمد شاہد حسین طالب علموں کے ساتھ ساتھ اساتذہ میں بھی عزت و احترام کی نظر سے دیکھے جاتے ہیں۔ مرحوم کی شفقت ومحبت, شرافت, انکساری, رواداری اور ان کے حسن اخلاق کو یاد کر کے سبھی کی آنکھیں پرنم ہیں۔ ہر شخص غمگین ہے۔ ہر زبان پر دعائے مغفرت ہے۔ شعبہ اردو, سینٹ انڈریوز کالج کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر اشفاق احمد عمر نے کہا کہ پروفیسر محمد شاہد حسین جیسا مخلص اور مشفق استاذ ملنا مشکل ہے۔ میں نے ان کی نگرانی میں ایم فل کا مقالہ لکھا ہے۔ انہوں نے ایک سرپرست کی طرح ہمیشہ شاگردوں کی رہنمائی فرماء۔ ان کے اندر کسی طرح کا تعصب اور جانب داری نہ تھی۔ ان کے شاگردوں کی ایک بڑی تعداد ملک کی مختلف دانشگاہوں میں اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ میں جلد ہی ان کے ادھورے خوابوں کی تعبیر کروں گا۔ اور استاد کے منتشر مضامین کو اکٹھا کر کے اسے کتابی شکل میں شائع کرانا اور ان کی شخصیت اور ادبی خدمات پر مشتمل ایک جامع کتاب منظر عام پر لانا میری اولین ترجیح ہوگی۔ پروفیسر شاہد حسین کے بھتیجے اور شہر کے معروف سائیکریٹرس ڈاکٹر مکرم حسین (ایم بی بی ایس، ایم ڈی) نے ان سے جڑی یادوں پر روشنی ڈالی اور جے این یو کے دنوں کو یاد کیا۔ شاہد حسین کے خالہ زاد بھائی پیرزادہ محمود سید مہدی سابق استاد ایم ایس آئی، انٹر کالج نے ان کی شرافت اور والدہ سے ان کی محبت کا ذکر کیا، شاہد حسین کے بچپن کے دوست محمد شاگل نے ڈبڈباتی ہوئی آنکھوں کے ساتھ اپنے دیرینہ مراسم اور بچپن کی شرارتوں کا ذکر کیا۔ اس موقع پر ان کے دونوں بیٹے سید شکیب، اور سید عماد سے بھی ویڈیو کال پر بات ہوء۔ دوسرے شہروں اور علاقوں میں مقیم شاگردان پروفیسر محمد شاہد حسین نے کال سے اپنی تعزیت پیش کی۔ دہلی سے ڈاکٹر مشیر احمد و ڈاکٹر شفیع ایوب اور بنگال سے ڈاکٹر سعید احمد اور ڈاکٹر رضی شہاب، حیدرآباد سے ڈاکٹر محمد اختر، دربھنگہ سے ڈاکٹر فاروق اعظم قاسمی و ڈاکٹر نوشاد عالم قاسمی نے پروفیسر محمد شاہد حسین کی رحلت پر اپنے رنج وغم کا اظہار کیا۔ شہر میں مقیم ڈاکٹر محمد اشرف، ڈاکٹر درخشاں تاجور، کلیم الحق، ڈاکٹر عبد الرحمن نے نہ سامل ہو پانے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے شاہد حسین کے لئے دعائیں کی اور ان کی ادبی خدمات کو سراہا۔ اس تعزیتی نشست میں شامل شہر کی ادبی شخصیات نے بھی اپنے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے مرحومین کے لیے دعائے مغفرت کی۔ ڈاکٹر مکرم حسین (بھتیجہ) ڈاکٹر عبید اللہ چودھری, صدیق مجاز, پیرزادہ سید محمود مہدی, مسرور جمال, محمد شاگل, فرقان فرحت، سید ریحان، عظمت عبید، محمد منا، وغیرہ نے بھی پروفیسر محمد شاہد حسین کے انتقال پر ملال اظہار خیال کرتے ہوئے تعزیت پیش کی۔

دعوتِ دین ہی امت کے تمام مسائل کا حقیقی حل ہے: عطاء الرحمن ندوی

بارہ بنکی کے رام نگر میں پچاسواں تبلیغی اجتماع کامیابی سے اختتام پذیر

بارہ بنکی: 23 مئی (پی این ایس) ضلع بارہ بنکی کی تحصیل رام نگر کے مرکز میں منعقد ہونے والا پچاسواں عظیم الشان تبلیغی اجتماع 20 مئی سے شروع ہوکر پروقار انداز میں اختتام پذیر ہوا۔ اس روحانی و ایمان افروز اجتماع میں ملک بھر سے بڑی تعداد میں فرزندانِ توحید نے شرکت کی اور اپنے ایمان و عقیدے کو تازہ کرنے کا موقع پایا۔ پورے اجتماع کے دوران نہایت پرامن، منظم اور روحانی فضا قائم رہی جس نے شرکاء کے دلوں کو ایمان کی حرارت سے منور کیا۔ اجتماع کے اختتام پر امتِ مسلمہ کی فلاح و بہبود، ملک میں امن وامان کے قیام اور دینِ اسلام کی سربلندی کے لیے خصوصی دعائیں کی گئیں۔ اس موقع پر کئی افراد نے اپنے دلوں میں دین کی خدمت اور اصلاحِ اعمال کا عزم تازہ کیا اور مختلف جماعتیں اللہ کے راستے میں دعوت وتبلیغ کے لیے روانہ ہوئیں۔ اجتماع کی ایک اہم نشست سے خطاب کرتے ہوئے مولانا عطاء الرحمن ندوی نے کہا کہ اسلام ایک عالمگیر اور غالب آنے والا دین ہے، مگر اس کی عملی شرط یہ ہے کہ مسلمان اپنی انفرادی و اجتماعی زندگیوں کو شریعتِ محمدی کے مطابق ڈھالیں اور اللہ کے احکامات کو اپنی عملی زندگی کا حصہ بنائیں۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ اصل کامیابی اسی میں ہے کہ بندہ دین کو صرف معلوماتی سطح پر نہیں بلکہ عملی سطح پر اپنی زندگی میں نافذ کرے۔ مولانا عطاء الرحمن ندوی نے اپنے پر اثر خطاب میں یہ بھی کہا کہ آج کی انسانیت بظاہر مادی ترقی کی بلند ترین منازل طے کرنے کے باوجود اندرونی بے چینی، اضطراب اور ذہنی بے سکونی کا شکار ہے۔ جدید وسائل اور سائنسی ترقی کے باوجود قلب و نظر کا اطمینان ناپید ہوتا جا رہا ہے۔ اس کا واحد حل وہ آسمانی ہدایت ہے جو قرآن وسنت کی شکل میں بنی نوع انسان کے پاس موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ الٰہی پیغام دراصل انسانیت کے لیے آبِ حیات ہے، اور اسے پوری دنیا تک پہنچانا امتِ مسلمہ کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نجات صرف ذاتی اصلاح تک محدود نہیں بلکہ یہ بھی ضروری ہے کہ ہر مسلمان دوسروں کو بھی ایمان، عمل صالح اور اخلاقِ حسنہ کی طرف بلانے کی بھرپور کوشش کرے۔ اسی دعوتی فکر سے معاشرے میں حقیقی تبدیلی پیدا کی جا سکتی ہے۔ اس سے قبل مولانا عقیل قاسمی نے اپنے خطاب میں ایمان کی مضبوطی، رزقِ حلال کی اہمیت، علم کے حصول اور خواتین کے حقوق پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی تعلیمات پر عمل ہی دنیا و آخرت کی حقیقی ترقی کا ذریعہ ہے۔ اجتماع کی مختلف نشستوں میں مولانا سراج احمد، فعال رکن انوار الحق اور حافظ محمد کفیل نے بھی خطاب کیا اور دین کی محنت، دعوت وتبلیغ اور اللہ کی راہ میں اخلاص کے ساتھ خرچ کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک امت دین کی طرف عملی طور پر نہیں لوٹے گی، اس وقت تک مسائل کا حل ممکن نہیں۔ اجتماع کے دوران رضا کاروں نے مثالی نظم و ضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے مہمانوں کے استقبال، قیام وطعام اور ٹریفک کے نظام کو نہایت حسنِ انتظام کے ساتھ سنبھالا۔ شرکاء نے رضا کاروں کی خدمات کو بے حد سراہا اور ان کے جذبہ خدمت کو قابلِ تقلید قرار دیا۔ آخر میں اجتماع کا اختتام مولانا عطاء الرحمن ندوی کی رقت آمیز اور پر اثر دعا پر ہوا، جس میں امتِ مسلمہ کی بیداری، اتحاد، دین سے وابستگی اور پوری دنیا میں امن و سلامتی کے لیے خصوصی التجائیں کی گئیں۔ اجتماع اپنے اثرات اور روحانی کیفیات کے ساتھ ایک یادگار اور تاریخی اجتماع کے طور پر اختتام پذیر ہوا۔

قربانی محض رسم نہیں بلکہ اللہ کی رضا کیلئے اپنی خواہشات کو قربان کرنے کا نام ہے: مفتی جاوید قاسمی

کانپور: اسلامی سال کا آخری مہینہ ذی الحجہ نہایت عظمت، فضیلت اور برکت والا مہینہ ہے۔ اس مہینے کو اللہ تعالیٰ نے خاص عبادات، قربانی، حج اور ایامِ تکبیر کی وجہ سے ایک منفرد مقام عطا فرمایا ہے۔ دنیا بھر سے لاکھوں مسلمان اسی مہینے میں فریضۂ حج ادا کرنے کیلئے بیت اللہ پہنچتے ہیں، جبکہ دیگر مسلمان قربانی، ذکر واذکار اور نیک اعمال کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرتے ہیں۔ ایسے بابرکت مہینے کا احترام ہر مسلمان پر لازم ہے۔ احترامِ ماہ ذی الحجہ کا سب سے اہم تقاضا یہ ہے کہ انسان اپنے اعمال وکردار کو بہتر بنائے۔ نمازوں کی پابندی کرے، قرآن کریم کی تلاوت کرے، ذکرو اذکار میں مشغول رہے اور خصوصاً ابتدائی دس دنوں میں زیادہ سے زیادہ عبادت کا اہتمام کرے۔ احادیث مبارکہ میں آیا ہے کہ ان دنوں میں کئے گئے نیک اعمال اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب ہیں۔ اسی لیے روزہ، صدقہ، توبہ، استغفار اور حاجت مندوں کی مدد جیسے اعمال کا خصوصی اہتمام کرنا چاہیے۔ اس مہینے کے احترام کیلئے ضروری ہے کہ انسان ہر قسم کے گناہوں اور برائیوں سے خود کو محفوظ رکھے۔ جھوٹ، غیبت، چغلی، فحش گوئی، لڑائی جھگڑا، دھوکہ دہی اور لوگوں کو تکلیف پہنچانے جیسے اعمال سے مکمل اجتناب کیا جائے۔ سوشل میڈیا پر بھی غیر اخلاقی مواد پھیلانے، بے بنیاد افواہیں نشر کرنے اور دوسروں کی عزت مجروح کرنے سے بچنا چاہیے۔ کیونکہ بابرکت اوقات میں گناہوں کی سنگینی اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ ذی الحجہ میں قربانی کا عظیم عمل ہمیں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی بے مثال قربانی کی یاد دلاتا ہے۔ اس موقع پر ہمیں جانوروں کے ساتھ حسن سلوک، صفائی ستھرائی اور غرباء ومساکین کا خیال رکھنے کی تعلیم بھی ملتی ہے۔ قربانی محض رسم نہیں بلکہ اللہ کی رضا کیلئے اپنی خواہشات کو قربان کرنے کا عملی پیغام ہے۔ مذکورہ باتیں مفتی محمد جاوید قاسمی استاذ جامعہ عربیہ اشاعت العلوم قلی بازار کانپور نے ہفتہ روزہ پروگرام بعنوان مسائل قربانی وفضائل حج کے چوتھے منعقدہ پروگرام بمقام مسجد محمودہ پرم پوروہ کانپور سے کیا۔ یہ ہفت روزہ پروگرام زیر سرپرستی قاضیٔ شہر کانپور الحاج حافظ وقاری عبد القدوس ہادی نائب صدر جمعیۃ علماء اتر پردیش وزیر نگرانی مولانا ابوبکر ہادی قاسمی کنوینر اصلاح معاشرہ کمیٹی شہری جمعیۃ علماء کانپور منعقد کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جو لوگ قربانی کا ارادہ رکھتے ہوں، ان کیلئے مستحب ہے کہ ذی الحجہ کا چاند نظر آنے کے بعد قربانی کرنے تک اپنے ناخن اور بال نہ کاٹیں۔ یہ عمل سنت کی پیروی اور روحانی وابستگی کا ایک خوبصورت اظہار ہے۔ تاہم اس مسئلے میں شریعت کی آسانیوں اور علماء کی رہنمائی کو بھی پیش نظر رکھنا چاہیے۔

ٹانڈہ میں اے آئی ایم آئی ایم کا میمورنڈم، عیدالاضحیٰ انتظامات بہتر بنانے کا مطالبہ

ٹانڈہ/امبیڈکر نگر (نامہ نگار) عیدالاضحیٰ کے پیش نظر اے آئی ایم آئی ایم کے عہدیداران اور کارکنان نے ایس ڈی ایم ٹانڈہ ڈاکٹر ششی شیکھر، سی او ٹانڈہ شبھم کمار سنگھ، کوتوالی انچارج دیپک سنگھ رگھوونشی اور تھانہ انچارج علی گنج کو میمورنڈم دے کر بڑوا منڈی نیپورہ ایکتا گراؤنڈ، علی گنج سالار گڑھ اور ٹانڈہ۔مبارکپور علاقے میں صفائی، سیکورٹی، اسٹریٹ لائٹس کی بحالی، ٹریفک پولیس کی تعیناتی اور انتظامی کیمپ کے قیام کا مطالبہ کیا۔ افسران نے مسائل کے جلد حل اور مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ اس موقع پر ضلع صدر غلام دستگیر انصاری، نبی احمد انصاری، مقصود انصاری، شیبو شیخ، ادنیٰ چشتی، بابو بھائی، نور محمد، نبی شان اختر حسین، دستگیر عالم سمیت دیگر کارکنان موجود رہے۔

شدت پسند تنظیموں نے تقسیم کی مٹھائیاں

دھار کی کمال مولا مسجد میں نماز جمعہ نہی پڑھی گئی

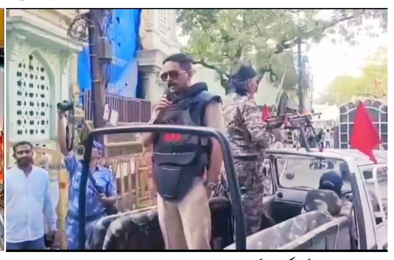

سہارنپور (احمد رضا) دھار اور دھار کے آس پاس لگاتار تین دن سے جشن منایا جا رہا ہے کیونکہ ایک سازش کے تحت کمال مولا مسجد دھار میں نمازِ جمعہ ادا کرنے سے سخت ترین الفاظ میں منع کر دیا گیا ہے شدت پسند تنظیموں کے لوگوں نے سڑک جام کر کے گھنٹوں نماز بند ہونیکا جشن منایا دھار کے ایس پی اعلانیہ مسلم آبادی کو دھمکیاں دے رہے ہیں کہ وہ وقت تھا جو گیا اب ادھر آنے کی کسی نے سوچی بھی تو ایسا سبق ملیگا کہ پیڑھیاں یاد رکھیں گی ایسی مار پیٹ ہوگی کہ سوچا بھی نہیں ہوگا کل ملا کر کمال مولا مسجد میں مسلم آبادی کی انٹری مکمل طور سے ہند کر دی گئی ہے اور مسلم افراد کا مزاق اڑایا جا رہا ہے نیز دھمکیاں دی جا رہی ہیں! سوشل قائد صابر علی خان نے ایک خاص تحریر میں واضح کیا کہ ملک بھر میں ہندو شدت پسند تنظیموں کے لوگوں نے یہ طے کرلیا ہے کہ جس طرح سے بابری مسجد کے ایشو پر ہم سبھی نے مل جل کر مسلم آبادی کو ڈرا اور دھمکا کر بابری مسجد کو شہید کر وہاں رام مندر بنا کر کھڑا کر دیا ہے ٹھیک اسی طرح ہم دیگر سیکڑوں مساجد مدارس اور مزارات کو شہید کر اپنا غلبہ حاصل کر لیں گے مسلم عبادت گاہوں کے شہید ہونے سے مسلم طبقہ کا حوصلہ ٹوٹ پھوٹ جائیگا اور ہم سبھی مساجد، مدارس اسلامیہ اور مزارات کو مٹا کر انکو مندر کی شکل دے دیں گے اسی شرمناک شازش کو مکمل کرنے کے لئے سالہا سال کی قدیم تاریخی مساجد اور تاریخی درگاہیں مسمار کرنے کیلئے بلڈوزر گرجتے رہتے ہیں، ہمارے حکمران ان دنوں بیلگام ہو چکے ہیں، ان کی نکیل کسنے کی ضرورت ہے، ان حکمرانوں کی موجودہ سیاسی سازش اور خطرناک پلاننگ کی وجہ سے اس وقت ایک مخصوص طبقہ کو ہر طرح ہراساں کرنے کی کوشش جاری ہے! سینئر ایڈوکیٹ محمد علی نے زور دیتے ہوئے کہا کہ ملک کے موجودہ حکمرانوں سے امید نہیں ہے کہ وہ ہم اقلیتوں کے ساتھ انصاف کریں گے، امید ہے کہ ملت اسلامیہ کے زمہ دار سنجیدگی سے غور کرنے کی زحمت گوارہ کریں گے یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ہمارے ملک میں اس وقت ۹۹ فیصد مساجد اور ۹۰ فیصد درگاہیں وقف کی زمین پر یا مسلمانوں کی ذاتی زمین پر قائم ہے ریاستی وزراء بھی اس کا غلط فائدہ اٹھاتے ہوئے ہٹلری فرمان نافذ کر کے ایک مخصوص طبقہ کو ہراساں کر رہے ہیں، انکے بنیادی حقوق پر شب خوں مارا جا رہا ہے، عبادت گاہوں کو شہید اور درگاہوں کو مسمار کیا جا رہا ہے بلاوجہ عدلیہ کے احکامات کے باوجود اعلانیہ مسلم آبادی کے گھروں کو مسمار کیا جا رہا ہے یہ بھی ایک حقیقت بن گئی ہے کہ ملک میں ان دنوں وہی حکمراں کامیاب ہے یا وہی حکومت کامیاب ہے جہاں اقلیتوں کے ساتھ عدل وانصاف نہ کیا جائے مساجد مدارس اسلامیہ پر حملے کئے جائیں، مزارات پر بلڈوزر چلا دیا جائے گھروں دکانوں پر بلڈوزر چلے، مخالفت کرنے پر مسلم افراد کو حراست میں لے کر جیلوں میں ڈال دیا جائے اور انکے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کیا جائے، جہاں ان کی عزت وآبرو کی حفاظت پر حملے ہوں، جہاں ان کو امن وسکون سے زندگی بسر کرنے کا موقع نہ دیا جائے سہی معنوں میں آج بھارت میں مسلم آبادی کے ساتھ کچھ ایسا ہی سلوک کیا جا رہا ہے سرکاری مشینری اور عدلیہ مسلم آبادی پر ہونے والے ظلم وزیادتیوں کا تماشہ دکھ رہی ہے اگر آج بھی چپ رہے تو مسلم آبادی کیلئے ملک میں حالات زیادہ مضر ہوں گیں۔

عیدالاضحیٰ کے موقع پر ممنوعہ جانوروں کی قربانی ہرگز نہ کی جائے: ڈی ایم

تہواروں کے پیش نظر امن کمیٹی کی میٹنگ میں باہمی ہم آہنگی کو بنائے رکھنے کی اپیل

بلند شہر 23 مئی (پریس ریلیز) آئندہ منائے جانے والے تہواروں کے پیش نظر آج ضلع پنچایت کے میٹنگ ہال میں شہر مذہبی رہنماؤں اور سرکردہ افراد کے ساتھ ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں ایک امن کمیٹی منعقد کی گئی۔ جس میں ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ تہواروں کو پرامن طریقے سے منانے کو یقینی بنانے کے لیے ضلع میں کمیونٹی کے سرکردہ افراد کے ساتھ میٹنگ کر کے تہوار کے تعلق سے ضروری بات چیت کریں۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے عیدالاضحیٰ کے موقع پر عوامی مقامات اور کھلی جگہوں پر نیز ممنوعہ جانوروں کی قربانی نہ کرنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے تمام ایگزیکیٹو افسران کو قربانی کے باقیات کو گہرے گڑھوں میں دفن کرنے اور فوری صفائی کرنے، سڑک پر عیدالاضحیٰ کی نماز نہ پڑھنے، قربانی کی ویڈیو سوشل میڈیا پر اپ لوڈ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنے اور تمام مذہبی مقامات پر سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ وہ آنے والے تہواروں کے حوالے سے معزز شہریوں کی جانب سے موصول ہونے والی شکایات کا فوری طور پر ازالہ کریں۔ ضلع مجسٹریٹ نے محکمہ بجلی کے افسران کو تہواروں کے موقع پر بلا تعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانے، بجلی کے کھمبوں اور ٹرانسفارمروں کو پولی تھین سے ڈھانپنے اور بجلی کی لائنوں کی دیکھ بھال کرنے، تہواروں کے موقع پر سڑکوں پر آوارہ جانوروں کو پکڑنے کی ہدایات دی گئیں۔ میٹنگ میں ایس ایس پی دنیش کمار سنگھ نے گنگا دسہرہ کے تعلق سے کہا کہ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ عقیدت مند صرف مخصوص گھاٹوں پر ہی نہائیں، ٹریکٹر ٹرالیوں سے گنگا میں نہانے نہ آئیں، تاکہ حادثات سے بچا جا سکے۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ گنگا نہانے کے دوران کشتیوں پر زیادہ لوگ سوار نہ ہوں۔ ایس ایس پی نے کہا کہ عیدالاضحیٰ اور گنگا دسہرہ کے تہوار کو ہم آہنگی کے ساتھ منائیں۔ انہوں نے سڑکوں پر تقریبات اور غیر روایتی پروگراموں کے انعقاد سے گریز کرنے کی ہدایت دی۔ اس موقع پر سی ڈی او مسز نشا گریوال، اے ڈی ایم فائنانس ابھیشیک کمار سنگھ، اے ڈی ایم جوڈیشل بھرت رام یادو، سٹی مجسٹریٹ سنجے کمار کے علاوہ دیگر متعلقہ افسران موجود تھے۔

بجلی محکمہ کے ایس ڈی او اور پیٹرول مین کو اینٹی کرپشن آرگنائزیشن ٹیم نے رشوت لیتے ہوئے گرفتار کیا

دیوبند، 23/مئی (ڈاکٹر فیروز خان) شدید گرمی میں بجلی کی کٹوتی اور چیکنگ کے نام پر بجلی محکمہ کی چھاپہ ماری نے جہاں لوگوں کو پریشان کیا ہوا ہے وہیں محکمہ بجلی کے اہلکار غیر قانونی طریقے سے پیسے بٹورنے میں مصروف ہیں۔ اینٹی کرپشن آرگنائزیشن (اے سی او) نے بجلی محکمہ کے ایس ڈی او (رورل، سیکنڈ) سمیت دو افراد کو آٹا چکی کنکشن کے لئے بیس ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ اینٹی کرپشن آرگنائزیشن نے یہ کارروائی دیوبند کے قریبی گاؤں تھیتکی کے رہنے والے محمد احرار کی شکایت پر کی ہے۔ محمد احرار نے اینٹی کرپشن آرگنائزیشن کے افسران کو تحریری طور پر مطلع کیا تھا کہ ایس ڈی او دنیش کمار موریہ نے اس سے 6 کلوواٹ بجلی کے کنکشن اور اس کی آٹے کی چکی کا سروے صحیح کرانے کے بدلے میں 000,50 روپے کی رشوت کا مطالبہ کیا تھا۔ جس کی پہلی قسط کے طور پر 000,20 روپے لینے کے لئے وہ اس کی دوکان پر آنے والا ہے۔ شکایت ملنے پر معاملہ کی خفیہ تحقیقات کی گئیں۔ جانچ کے دوران شکایت کے درست پائے جانے پر ٹیم نے ملزم کو رنگے ہاتھوں پکڑنے کے لئے جال بچھا دیا۔ شکایت کنندہ کو ایک کیمیکل لگے ہوئے نوٹ دیکر بجلی محکمہ کے دفتر بھیجا گیا۔ جیسے ہی ڈیل فائنل ہوئی تو اینٹی کرپشن انسپکٹر مکیش کمار اپنی ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے اور چھاپہ مار کر ایس ڈی او دنیش کمار موریہ اور ایک معاہدہ ملازم (کمپیوٹر آپریٹر) محمد شاکر کو گرفتار کر لیا۔ ملزمان کو گرفتار کرنے کے بعد ٹیم انہیں ناگل تھانہ لے گئی۔ اس دوران اینٹی کرپشن آرگنائزیشن ٹیم نے شکایت کنندہ کا بیان ریکارڈ کیا اور پری ٹریپ جانچ رپورٹ کے علاوہ آڈیو ریکارڈنگ اور دیگر شواہد بھی جمع کئے۔ اینٹی کرپشن آرگنائزیشن کے انچارج مکیندر کمار نے بتایا کہ آٹا چکی کے بجلی کنکشن کے نام پر ایس ڈی او "رورل سیکنڈ" دنیش کمار اور کنٹریکٹ ورکر پٹرول مین شاکر رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑے گئے ہیں ان کے خلاف انسداد بدعنوانی ایکٹ کے تحت کارروائی کی جا رہی ہے۔

نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے نکل کر مثبت اور تعمیری کاموں پر توجہ دینی چاہیے

مکتب ''اشرف المکاتب'' کے سالانہ اجلاس میں مولانا انیس الرحمن قاسمی بلگرامی کا خطاب

بلندشہر 23 مئی (پریس ریلیز) شہر کے محلہ سرائے جھاجھن واقع مکتب اشرف المکاتب، بدھیا والی مسجد میں گذشتہ روز بعد نماز عشاء ایک دینی واصلاحی پروگرام کا انعقاد عمل میں آیا۔ جس کی صدارت شاہی جامع مسجد کے امام وخطیب مولانا محمد عارف قاسمی نے کی، نظامت کے فرائض مفتی محمد نسیم قاسمی نے انجام دیے۔ مہمان خصوصی کے طور پر مفسر قرآن مولانا انیس الرحمن قاسمی بلگرامی نے پروگرام میں شرکت کی۔ اجلاس میں شہر اور قرب وجوار کے سینکڑوں لوگوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ پروگرام کا آغاز قاری محمد آزاد طالب قاسمی استاد مدرسہ منبع العلوم گلاؤٹھی کی تلاوت اور قاری محمد عمار قاسمی کی نعت پاک سے ہوا۔ اس موقع پر مہمان خصوصی مولانا انیس الرحمن قاسمی نے معاشرے میں پھیلی برائیوں اور بے جا رسومات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ان سے بچنے کی پرزور اپیل کی۔ انہوں نے بچوں کے مستقبل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ آج کے دور میں بچوں کو صرف دنیاوی یا روایتی تعلیم دینا کافی نہیں ہے، بلکہ تعلیم کے ساتھ ساتھ ان کی اسلامی نہج پر اعلیٰ تربیت کرنا والدین اور اساتذہ کی اولین ذمہ داری ہے۔ نیک تربیت ہی سے ایک صالح معاشرہ تشکیل پا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اکثر دوسروں کی اصلاح کی بات تو کرتے ہیں، لیکن اپنے گریبان میں جھانکنے کی زحمت نہیں کرتے۔ اصلاح معاشرہ کا سب سے پہلا اور بنیادی زینہ ذاتی اصلاح ہے۔ اگر معاشرے کا ہر فرد اپنی ذات کی اصلاح کر لے، اپنی زبان، اپنے عمل اور اپنے کردار کو سنوار لے، تو پورا معاشرہ خود بخود سدھر جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ والدین کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنی اولاد کی بہترین تربیت کریں، انہیں سچ بولنا، بڑوں کا احترام کرنا، اور دوسروں کے حقوق کا خیال رکھنا سکھائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ہمارے نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں اور وقت کے ضیاع سے نکل کر مثبت اور تعمیری کاموں کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ آخر میں مفتی نسیم احمد قاسمی امام وخطیب بدھیا والی مسجد نے اجلاس میں تشریف لائے تمام علماء اور حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ بعدہ مہمان خصوصی کی دعاء پر اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ کے سرپرست وامام عیدین مولانا محمد ارشد قاسمی ودیگر علماء کرام نے مکتب کی خدمات کو سراہا اور دین پر مضبوطی سے قائم رہنے کی تلقین کی۔ اس موقع پر مکتب 'اشرف المکاتب' کے چھوٹے چھوٹے طلباء و طالبات نے حمد، نعت، مکالمے اور دینی اخلاقی خاکے پیش کر کے خوب شاباشی حاصل کی۔ ہونہار بچوں کی حوصلہ افزائی کے لیے مکتب ومسجد کمیٹی کی جانب سے مہمان خصوصی کے ہاتھوں انعامات واسناد تقسیم کی گئیں۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں ڈاکٹر مرشد کریم، حاجی محمد فاضل اور حاجی انوار احمد کا خصوصی تعاون رہا۔

فتح پور میں ''مشن 300'' کے تحت تالابوں کی بحالی مہم کا آغاز

ضلع مجسٹریٹ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ نے پھاؤڑا چلا کر مہم کا افتتاح کیا

فتح پور: ضلع کے تالابوں کو از سر نو زندہ کرنے اور ان کی اصل شکل وصورت بحال کرنے کے مقصد سے ضلعی انتظامیہ نے ''مشن 300'' مہم کا آغاز کر دیا ہے۔ اس مہم کے تحت ضلع مجسٹریٹ فتح پور دھیما گپتا و پولیس سپرنٹنڈنٹ فتح پور ابھیمنیو مانگلک نے تحصیل کھاگا کے ترقیاتی بلاک ایرایاں کے گاؤں سیمری میں پھاؤڑا چلا کر تالابوں کی بحالی مہم کا باضابطہ افتتاح کیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ ''مشن 300'' کے تحت ضلع کے تمام ترقیاتی بلاکس میں پہلے مرحلے کے دوران 25،25 تالابوں کی نشاندہی کی جائے گی۔ اگر کسی تالاب پر ناجائز قبضہ پایا گیا تو پہلے اسے تجاوزات سے پاک کرایا جائے گا، جس کے بعد تالاب کو بحال کرتے ہوئے اس کی

کچھوچھہ شریف درگاہ کے لیے عبوری کمیٹی تشکیل

محرم اور 640 ویں سالانہ عرس کے انتظامات بہتر بنانے کے لیے اہم فیصلہ

ٹانڈہ/امبیڈکر نگر (نامہ نگار) مخدوم اشرف جہانگیر سمنانیؒ کی درگاہ کچھوچھہ شریف میں آئندہ ماہِ محرم اور 640 ویں سالانہ عرس و میلے کے انتظامات کو بہتر اور منظم انداز میں انجام دینے کے لیے عبوری انتظامی کمیٹی تشکیل دے دی گئی ہے۔ یہ فیصلہ سجادہ نشین ومتولی سید محی الدین اشرف کی جانب سے جاری مکتوب میں کیا گیا۔ جاری مکتوب میں کہا گیا ہے کہ درگاہ میں مستقل انتظامی کمیٹی نہ ہونے کے باعث اندرونی انتظامات متاثر ہو رہے تھے۔ جبکہ 16 جون 2026 سے شروع ہونے والے ماہِ محرم میں ملک و بیرونِ ملک سے بڑی تعداد میں زائرین کی آمد متوقع ہے۔ اسی پیش نظر فوری طور پر سات رکنی عبوری کمیٹی قائم کی گئی ہے۔ کمیٹی میں سید فیضان احمد (چاند میاں)، مولانا سید عزیز اشرف، سید یحییٰ اشرف، سید فہد اشرف، سید شہاب الدین اشرف اور دیگر اراکین شامل ہیں۔ جبکہ سید سراج اشرف کو دفتری انچارج مقرر کیا گیا ہے۔

مزدور ریاست کی سب سے بڑی طاقت ہیں: یوگی

چائلڈ لیبر ایجوکیشن اسکیم اب تمام 75 اضلاع میں نافذ ہوگی

لکھنؤ: ۲۳ مئی۔ وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے آج اپنی سرکاری رہائش گاہ پر منعقدہ ایک اعلا سطحی میٹنگ میں محکمہ محنت اور روزگار کی مختلف اسکیموں، پروگراموں اور مجوزہ منصوبوں کا جائزہ لیا۔ اجلاس میں لیبر ویلفیئر، اسکل ڈویلپمنٹ اور روزگار کی فراہمی کو مزید جامع اور نتیجہ خیز بنانے کے لیے کئی اہم فیصلے کیے۔ وزیر اعلیٰ نے ''چائلڈ لیبر ایجوکیشن اسکیم'' کو ریاست کے تمام 75 اضلاع تک پھیلانے، ''سیوامتر سسٹم'' کو مزید موثر بنانے، تعمیراتی مزدوروں کے لیے بڑے شہروں میں جدید 'شرمک سُودھا کیندر' تیار کرنے اور روزگار مشن کو عالمی مواقع سے جوڑنے کی ہدایت دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مزدور نہ صرف پروڈکشن مراحل کا حصہ ہیں بلکہ ریاست کی معیشت اور ترقی کے پیچھے سب سے بڑی طاقت ہیں۔ محنت کشوں، نوجوانوں اور کمزور طبقوں کو باوقار زندگی، معیاری تعلیم، کام کا محفوظ ماحول اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم کرنا حکومت کی ترجیح ہے۔ مالی مجبوریوں کی وجہ سے کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہ رہے۔ بچہ مزدوری والے علاقوں میں بچوں کو اسکولوں سے جوڑنے اور ان کی بازآبادکاری کو موثر طریقے سے سہولت فراہم کرنے کے لیے خصوصی مہم چلائی جائے۔ نجی شعبہ کے تعاون سے ان بچوں کی ہنرمندی کے لیے ایک ایکشن پلان بنایا جائے۔ اجلاس کے دوران وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ 2020 میں شروع کی گئی 'چائلڈ لیبر ایجوکیشن سکیم' کے تحت 8 سے 18 سال کی عمر کے محنت کش بچوں کو اسکولوں میں داخل کرایا جا رہا ہے اور انہیں مالی مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ فی الحال یہ اسکیم 20 اضلاع میں چل رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی کہ اسے ریاست کے تمام 75 اضلاع میں نئی بندوبست کے ساتھ نافذ کیا جائے۔

'سیوامترا وِوستھا' کو روزگار اور عوامی سہولت کے لیے ایک اختراعی ماڈل بتاتے ہوئے، وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس طرح کی ٹیکنالوجی پر مبنی نظام نوجوانوں اور ہنرمند کارکنوں کے لیے نئے مواقع وضع کرتی ہے۔ اسے مزید موثر اور عوام کے لیے مفید بنایا جائے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ 2021 سے کام کرنے والے اس نظام کے تحت شہری موبائل ایپ، ویب پورٹل یا کال سینٹر کے ذریعے گھریلو خدمات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ فی الحال، 1097 سروس پرووائیڈر، 5049 سیوامتر، اور 54747 ہنرمند کارکن پورٹل پر رجسٹرڈ ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے ضرورت کے مطابق سرکاری محکموں میں سیوامتر وِوستھا کے استعمال کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ اس سے شفافیت میں اضافہ ہوگا اور مقامی سطح پر روزگار کے مواقع وضع ہوں گے۔ وزیر اعلیٰ نے محکمۂ محنت میں ادارہ جاتی اصلاحات کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ صنعتوں کے مطابق ماحول اور مزدور مفادات کے درمیان توازن بنانا حکومت کی پالیسی کا ایک اہم حصہ ہے۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ ریاست میں اب تک 32583 فیکٹریاں رجسٹرڈ ہو چکی ہیں جبکہ مارچ 2017 میں یہ تعداد 14176 تھی، اپریل 2017 سے اب تک 18407 نئی فیکٹریاں رجسٹرڈ ہوئیں۔ مالیاتی سال 2025-26 میں 4860 فیکٹریاں رجسٹرڈ ہوئیں۔ محکمہ کو بی آر اے پی کے نفاذ میں ایک 'ٹاپ اچیور' کے طور پر پہچانا گیا ہے اور اسے 'اُدیوگ سماگم 2025' میں لیبر سیکٹر میں بہترین کارکردگی کے لیے اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے تمام صنعتی شہروں میں تعمیراتی مزدوروں کے لیے مجوزہ شرمک سُودھا کیندروں یعنی لیبر اڈوں کو منظم طور پر فروغ دینے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ ان مراکز پر صرف مزدوروں کے ایک جگہ جمع ہونے کے مقام پر نہیں بلکہ مزدوروں کی مدد سہولت کے طور پر فروغ دیا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ دوسرے علاقوں سے آنے والے مزدوروں کی بڑی تعداد کو محفوظ اور منظم رہائش فراہم کرنا بھی ضروری ہے۔ کانپور میں مجوزہ صنعتی مزدور تربیتی ادارہ اور ہاسٹل اسکیم کو مہارت فروغ کی سمت میں ایک اہم پہل بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ صنعتوں کی ضرورتوں کے مطابق تربیت یافتہ انسانی وسائل تیار کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ وشنو پوری میں واقع اراضی پر 200 ٹرینیز کی گنجائش والا ایک تربیتی ادارہ تجویز کیا گیا ہے جہاں کارپینٹری، الیکٹریشن، فٹر، پلمبر، پینٹر اور بلڈنگ کنسٹرکشن سمیت مختلف تجارتوں کی تربیت دی جائے گی۔ اس کے علاوہ 'بینا جھابر' میں واقع زمین پر 200 ٹرینیز کی گنجائش والا ہاسٹل بھی تجویز کیا گیا ہے۔ روزگار کی فراہمی کو حکومت کی اولین ترجیحات میں سے ایک قرار دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست کے نوجوانوں کو مقامی، قومی اور عالمی سطح پر روزگار کے مواقع فراہم کئے جائیں۔ وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ جولائی 2025 میں قائم 'اتر پردیش روزگار مشن' کے ذریعے ملک اور بیرون ملک میں نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کی سمت میں تیزی سے کام کیا جا رہا ہے۔ روزگار مشن نے وزارت خارجہ سے ریکروٹمنٹ ایجنسی کا لائسنس حاصل کرلیا ہے۔ لکھنؤ، گورکھپور، وارانسی اور کانپور میں منعقد کیے گئے روزگار کے پروگراموں کے ذریعے 27555 نوجوانوں کا انتخاب کیا گیا، جن میں سے 2300 نوجوانوں کو بیرون ملک ملازمت کے لیے منتخب کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ کو بتایا گیا کہ 2025-26 کے دوران ریاست میں 3030 روزگار میلوں اور کیمپس پلیسمنٹ پروگراموں کے ذریعے 374776 امیدواروں کو روزگار کے مواقع فراہم کیے گئے۔ اسی عرصے کے دوران 680469 نوجوانوں نے 4873 کیریئر کاؤنسلنگ پروگراموں میں حصہ لیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جاب فیئرز کو محض رسمی تقریبات بنانے کے بجائے انہیں صنعتوں کی حقیقی مانگ اور نوجوانوں کی صلاحیتوں سے جوڑنا چاہیے۔ انہیں سردار ولبھ بھائی پٹیل انڈسٹریل اینڈ ایمپلائمنٹ زون سے بھی جوڑا جانا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ نے عالمی سطح پر روزگار مواقع کو لے کر کی جا رہی کوششوں کا جائزہ لیتے ہوئے کہا کہ اتر پردیش کا نوجوان عالمی سطح کے مواقع سے فائدہ اٹھانے کے قابل ہیں۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ جرمنی، جاپان اور سلوواک ریپبلک سمیت مختلف ممالک میں روزگار کے مواقع کی نشاندہی کی گئی ہے۔ جاپانی، جرمن اور انگریزی سمیت مختلف زبانوں میں تربیتی پروگرام شروع کرنے کے لیے معاہدوں پر دستخط کیے گئے ہیں۔ انہوں نے محکمہ روزگار کو مستقبل کی ضروریات کے مطابق جدید اور ڈیجیٹل اِمپلائمنٹ سسٹم کے طور پر تیار کرنے پر زور دیا۔ وزیر اعلیٰ نے روزگار سنگم پورٹل کو اے آئی پر مبنی خدمات، ڈیجیٹل جاب میچنگ، اور آن لائن کاؤنسلنگ کے ساتھ مضبوط بنانے پر بھی زور دیا۔

حکومت کسانوں کی آمدنی بڑھانے اور نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کیلئے پرعزم: کیشو پرساد موریہ

فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری پالیسی-2023 کے تحت SLEC کے لیے 05 منصوبے تجویز

لکھنؤ: ۲۳ مئی۔ اتر پردیش کے نائب وزیر اعلی جناب کیشو پرساد موریہ نے کہا ہے کہ فوڈ پروسیسنگ کا شعبہ کسانوں، کاروباریوں اور نوجوانوں کے لیے بے پناہ صلاحیت رکھتا ہے۔ یہ شعبہ نہ صرف کسانوں کی آمدنی بڑھانے میں مدد دے گا بلکہ بڑے پیمانے پر روزگار بھی پیدا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر میں اہم رول ادا کرے گی۔ ڈپٹی چیف منسٹر نے محکمہ باغبانی اور فوڈ پروسیسنگ کے افسران کو ہدایت کی کہ وہ فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری پالیسی 2023 کے تحت دستیاب سہولیات، سبسڈیز اور مراعات کے حوالے سے ایک جامع عوامی بیداری مہم شروع کریں، تاکہ مزید کاروباری افراد اس شعبے میں سرمایہ کاری کے لیے آگے آئیں۔ انہوں نے کہا کہ باغبانی اور فوڈ پروسیسنگ کو فروغ دے کر کسانوں کی پیداوار کی بہتر قیمتوں کا حصول حکومت کی ترجیح ہے۔ اس سلسلے میں، اتر پردیش فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری پالیسی-2023 کے تحت تشکیل دی گئی تشخیصی کمیٹی کی ایک میٹنگ جمعہ کو فوڈ پروسیسنگ ڈائریکٹوریٹ میں مسٹر بی ایل کی صدارت میں آن لائن منعقد ہوئی۔ مینا، ایڈیشنل چیف سکریٹری، باغبانی اور فوڈ پروسیسنگ ڈیپارٹمنٹ۔ اجلاس میں مختلف سرمایہ کاروں نے اپنی تجاویز پیش کیں اور محکمہ کے افسران اور تکنیکی ماہرین نے تجاویز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ آن لائن پورٹل پر موصول ہونے والی چھ نئی تجاویز اپریزل کمیٹی کو پیش کی گئیں۔ جانچ پڑتال کے بعد، ایک تجویز نامکمل ہونے کی وجہ سے مسترد کردی گئی، جبکہ پانچ تجاویز کو ضروری شرائط کے ساتھ ریاستی سطح کی بااختیار کمیٹی (SLEC) کے سامنے پیش کرنے کی سفارش کی گئی۔ کمیٹی کی طرف سے تجویز کردہ پروجیکٹوں میں کانپور دیہات میں کاربونیٹ وائن مینوفیکچرنگ یونٹ، مظفر نگر میں آرگینک جیگری کیوبز اور براؤن/ وائٹ شوگر یونٹ، ایٹا میں چکوری پروسیسنگ یونٹ، بارہ بنکی میں فروزن فوڈز اور سبزیوں کی پروسیسنگ یونٹ اور بکواہیٹ اور سونف کی پروسیسنگ یونٹ کے قیام کی تجاویز شامل ہیں۔ اجلاس میں یہ بھی ہدایت کی گئی کہ متعلقہ یونٹس مقامی کسانوں سے خام مال کی خریداری کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنائیں۔ مزید برآں، سرمایہ کاروں کو بااختیار اتھارٹی سے فائر سیفٹی، آلودگی پر قابو پانے اور دیگر ضروری تکنیکی منظوری حاصل کرنی چاہیے۔ ایڈیشنل چیف سکریٹری جناب بی ایل مینا نے کہا کہ ریاست میں فوڈ پروسیسنگ یونٹس کے قیام سے زراعت پر مبنی صنعتوں کو تقویت ملے گی، کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا اور مقامی سطح پر روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ اجلاس میں محکمہ کے افسران اور تکنیکی ماہرین نے شرکت کی۔

ہیلنگ ہارٹس، سیونگ لائز'' پروگرام نوجوانوں میں خودکشی کی روک تھام اور ذہنی صحت کے بارے میں بیداری پیدا کی گئی

لکھنؤ: ۲۳ مئی۔ لکھنؤ یونیورسٹی نے نوجوانوں کی خودکشی کی روک تھام کے بارے میں ایک بیداری پروگرام کا انعقاد کیا، جس کا عنوان تھا 'ہیلنگ ہارٹس، سیونگ لائفز'۔ یہ پروگرام انسٹی ٹیوٹ آف ویمن اینڈ جینڈر اسٹڈیز نے یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر سینی کی قابل رہنمائی اور قیادت میں ڈین اسٹوڈنٹ ویلفیئر پروفیسر امیتا کنوجیہ اور C.T.C کے تعاون سے 21 اور 23 مئی 2026 کو منعقد کیا گیا تھا۔ مختلف مرد اور خواتین میں۔ اس پروگرام کا بنیادی مقصد طلباء میں ذہنی صحت کے بارے میں آگاہی بڑھانا، جذباتی توازن کو مضبوط بنانا، تناؤ سے نمٹنے کے اقدامات کے بارے میں معلومات فراہم کرنا اور ضرورت پڑنے پر بروقت مدد لینے کے رجحان کی حوصلہ افزائی کرنا تھا۔ پروگرام کے دوران، C.T.Ch کی ٹیم نے، جس کی قیادت دھرو، وویک اور بھاویہ نے کی، نے ایک طاقتور اور حساس اسٹریٹ پلے پیش کیا جس میں نوجوانوں میں بڑھتے ہوئے ذہنی تناؤ، جذباتی جدوجہد، اور خودکشی کے سنگین مسائل کو پُرجوش انداز میں دکھایا گیا۔ اس پریزنٹیشن نے موجود طلباء پر گہرا اثر ڈالا۔ اس کے بعد نوجوانوں کی خودکشی کی روک تھام سے متعلق نیشنل ٹاسک فورس کے نوڈل آفیسر ڈاکٹر مانینی سریواستو نے طلباء سے خطاب کیا۔ اس نے ذہنی صحت کی اہمیت، تناؤ سے نمٹنے کے سائنسی اور مثبت طریقے، دماغی بیماری کی ابتدائی علامات کی نشاندہی اور معاشرے اور ساتھیوں کے حساس کردار کے بارے میں بتایا۔ پروگرام کے تحت، سکشم اور سوپنل سنہا کی طرف سے طلباء کے لیے مختلف تناؤ کو دور کرنے والی اور حصہ لینے والی سرگرمیاں بھی منعقد کی گئیں، جن میں طلباء کی بڑی تعداد نے جوش وخروش سے حصہ لیا۔ پروگرام کو ڈاکٹر مانینی سریواستو نے کامیابی کے ساتھ ترتیب دیا۔

مائناریٹی ایڈوائزری کونسل کے اجلاس میں شامل ہوئے راہل گاندھی

عمران پرتاپ گڑھی کی شاندار پہل کی ستائش

لکھنؤ! آل انڈیا کانگریس کمیٹی اقلیتی شعبہ کے صدر اور راجیہ سبھا رکنِ پارلیمنٹ عمران پرتاپ گڑھی کی قیادت میں تشکیل دی گئی قومی مشاورتی کونسل کی پہلی میٹنگ آج نئی دہلی میں کانگریس کے نوتعمیر شدہ ہیڈکوارٹر اندرا بھون میں منعقد ہوئی۔ قومی مشاورتی کونسل کی اس میٹنگ میں مہمانِ خصوصی اور مقرر کے طور پر قائدِ حزبِ اختلاف راہل گاندھی موجود رہے۔ انہوں نے اس اجلاس میں ملک بھر سے کانگریس پارٹی کے رہنماؤں اور مختلف سماجی، علاقائی اور اقلیتی پس منظر کے نمائندوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کی اقلیتی شعبہ کے صدر عمران پرتاپ گڑھی کی اس پہل کی ستائش کی۔ واضح رہے کہ اپریل کے مہینے میں کانگریس لیڈر عمران پرتاپ گڑھی کی جانب سے ہی قومی مشاورتی کونسل کمیٹی کی تشکیل کی گئی تھی۔ آج اس اجلاس میں ہندوستان کے سماجی تانے بانے اور آئینی اقدار کو درپیش بڑھتے ہوئے چیلنجز پر تبادلۂ خیال کیا گیا۔ اراکین نے آئین کی جانب سے فراہم کردہ ہم آہنگی، بھائی چارہ اور جمہوری آزادی کو کمزور کرنے کی فرقہ وارانہ اور تفرقہ انگیز طاقتوں کی کوششوں پر تشویش ظاہر کی۔ کانگریس کے نائب صدر راہل گاندھی نے مائناریٹی ایڈوائزری کونسل کی میٹنگ کے دوران ملک بھر سے آئے اقلیتی رہنماؤں کو یقین دلاتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کی نفرت کی سیاست کے دن جلد ختم ہونے والے ہیں۔ پورے ملک میں جس طرح کا اقتصادی بحران آنے جا رہا ہے، اس سے بی جے پی کی نفرت کی سیاست گھٹنوں پر آجائے گی۔

رکنِ پارلیمنٹ راہل گاندھی نے کہا: ''مجھے معلوم ہے کہ آپ کو ڈرایا جا رہا ہے، پھنسایا جا رہا ہے، لیکن آپ ڈریں نہیں۔ ملک آئین سے چلے گا، محبت سے چلے گا۔ کانگریس پارٹی پورے ملک میں ہر مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے۔'' راہل گاندھی نے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ آپ سب لوگ متحد ہو کر مائناریٹی ڈپارٹمنٹ کے ساتھ اپنی آواز بلند کیجیے، سیاست میں اپنی حصہ داری لیجیے اور عمران پرتاپ گڑھی کے ہاتھوں کو مزید مضبوط کیجیے۔ اجلاس کے منتظم عمران پرتاپ گڑھی نے کہا کہ مسلمانوں، عیسائیوں، جین، بودھ، سکھ سمیت تمام اقلیتوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، لیکن راہل گاندھی بی جے پی کی نفرت کے خلاف پوری طاقت کے ساتھ کھڑے ہیں، اور ملک میں جس کے ساتھ بھی ظلم ہوگا، اس کے ساتھ راہل گاندھی، کانگریس پارٹی اور عمران پرتاپ گڑھی کھڑے ہوں گے۔

وزیر اعظم مودی کی قیادت میں نوجوانوں کو روزگار کے نئے مواقع مل رہے ہیں: کیشو پرساد موریہ

لکھنؤ: 23 مئی۔ نائب وزیر اعلیٰ کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت میں ملک کے نوجوان مسلسل نئے مواقع، خود اعتمادی اور مضبوط مستقبل کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ مرکزی حکومت کی جانب سے نوجوانوں کو شفاف اور تیز رفتار بھرتی عمل کے ذریعے روزگار فراہم کرنا ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کو نئی تحریک دے رہا ہے۔ کیشو پرساد موریہ نے کہا کہ روزگار پیدا کرنے اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کے مقصد سے وزیر اعظم نریندر مودی نے آج 19 ویں روزگار میلے میں ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے مختلف مرکزی محکموں میں 51 ہزار سے زائد نوجوانوں کو تقرری نامے تقسیم کیے۔ وزیر اعظم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے روشن مستقبل، خود انحصار ہندوستان اور روزگار کے نظام کو مضبوط بنانے کے لیے وزیر اعظم کی کوششیں انتہائی متاثر کن اور قابلِ ستائش ہیں۔ نائب وزیر اعلیٰ نے تمام نوتعینات نوجوانوں کو مبارکباد دیتے ہوئے ان کے روشن مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔

گائے کی قربانی نہ کریں، نماز عید گاہوں اور مساجد میں ادا کی جائے: مولانا خالد رشید

لکھنؤ: 23 مئی (پی این ایس) عیدالاضحیٰ یعنی بقرعید کے پیش نظر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے رکن اور اسلامک سینٹر آف انڈیا کے چیئرمین مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے ملک بھر میں پُرامن، قانونی اور حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق عیدالاضحیٰ منانے کے مقصد سے ایک جامع بارہ نکاتی ایڈوائزری جاری کی ہے۔ اس ایڈوائزری میں خاص طور پر گائے کی قربانی نہ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے تہواروں کے ساتھ ساتھ روزمرہ زندگی میں بھی تمام قوانین، ضوابط اور ملک کے قانون کی مکمل پابندی کرتے ہیں۔ ہمارے ملک میں گائے کے ذبیحہ کے خلاف قانون موجود ہے۔ اس لیے گائے کی قربانی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ بلکہ فرنگی محل کے علما نے تو 1920 میں ہی ایک فتویٰ جاری کر دیا تھا کہ مسلمان کبھی بھی گائے کو ذبح نہ کریں۔ نہ بقرعید کے موقع پر اور نہ کسی اور موقع پر۔ لہٰذا میری تمام مسلمانوں سے اپیل ہے کہ ہر سال کی طرح اس مرتبہ بھی صرف انہی جانوروں کی قربانی کی جائے جن پر قانونی طور پر کوئی پابندی نہیں ہے۔'' مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے کہا کہ اسلامک سینٹر آف انڈیا لکھنؤ کی جانب سے جاری کردہ بارہ نکاتی عیدالاضحیٰ ایڈوائزری میں مسلم کمیونٹی کو یہ مشورہ دیا گیا ہے کہ قربانی صرف انہی جانوروں کی کی جائے جن پر قانونی طور پر کوئی پابندی نہ ہو۔ انہوں نے زور دیتے ہوئے کہا کہ خاص طور پر گائے کی قربانی ہرگز نہ کی جائے کیونکہ یہ ملک کے قانون کے خلاف ہے۔ مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے مزید کہا کہ اس ایڈوائزری میں عوامی نظم و ضبط، صفائی ستھرائی اور ماحولیاتی ذمہ داری پر بھی خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ مسلمانوں سے درخواست کی گئی ہے کہ نمازِ عید عوامی مقامات پر ادا کرنے سے گریز کریں۔ انہوں نے کہا کہ اس ایڈوائزری کے ذریعے مسلم کمیونٹی کو یہ ہدایت بھی دی گئی ہے کہ نماز صرف عیدگاہوں اور مساجد کے احاطوں کے اندر ادا کی جائے۔ اسی کے ساتھ قربانی کے دوران صفائی اور حفظانِ صحت کا خصوصی خیال رکھا جائے۔ جانوروں کی آلائشیں یا باقیات باہر نہ پھینکی جائیں بلکہ نگر نگم اور میونسپل کارپوریشن کی جانب سے کیے گئے انتظامات کے مطابق مناسب طریقے سے انہیں ٹھکانے لگایا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قربانی صرف مقررہ اور مختص مقامات پر ہی کی جائے۔ عوامی مقامات، گلیوں یا سڑکوں کے قریب قربانی نہ کی جائے تاکہ عام لوگوں کو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو اور صفائی و نظم برقرار رہے۔ مولانا خالد رشید فرنگی محلی نے کہا کہ اس ایڈوائزری میں مسلم کمیونٹی سے یہ اپیل بھی کی گئی ہے کہ عیدالاضحیٰ کے موقع کو ملک کی سلامتی، خوشحالی اور موجودہ مشکلات سے نجات کے لیے دعاؤں کا ذریعہ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ نماز کے بعد شدید گرمی کی لہر سے نجات کے لیے خصوصی دعائیں کی جائیں اور ملک کی سلامتی اور ترقی کے لیے بھی دعا کی جائے۔ اسی طرح ملک کو درپیش معاشی بحران اور اقتصادی مشکلات کے خاتمے کے لیے بھی خصوصی دعاؤں کا اہتمام کیا جائے۔

عیدالاضحیٰ یا بقرعید جس کے اس سال 28 جون کو ہے۔ اسلام میں 'قربانی کے تہوار' کے طور پر جانی جاتی ہے۔ یہ ذوالحجہ کی دسویں تاریخ کو منائی جاتی ہے جو اسلامی یا قمری کیلنڈر کا بارہواں مہینہ ہے۔ یہ تہوار سالانہ حج کی تکمیل اور اختتام کی علامت بھی سمجھا جاتا ہے۔ ہر سال عیدالاضحیٰ کی تاریخ تبدیل ہوتی رہتی ہے کیونکہ اسلامی کیلنڈر قمری نظام پر مبنی ہے جو مغربی 365 دنوں پر مشتمل گریگورین کیلنڈر کے مقابلے میں تقریباً گیارہ دن چھوٹا ہوتا ہے۔

بارہ نکاتی ایڈوائزری کے اہم نکات درج ذیل ہیں

1۔ قربانی صرف انہی جانوروں کی کی جائے جن پر قانونی پابندی نہ ہو۔
2۔ گائے کی قربانی ہرگز نہ کی جائے کیونکہ یہ قانونِ ملک کے خلاف ہے۔
3۔ نمازِ عید عوامی مقامات پر ادا نہ کی جائے۔
4۔ نماز صرف عیدگاہوں اور مساجد کے احاطوں میں ادا کی جائے۔
5۔ قربانی کے دوران صفائی اور حفظانِ صحت کا خصوصی خیال رکھا جائے۔
6۔ جانوروں کی آلائشیں اور باقیات کھلے مقامات پر نہ پھینکی جائیں۔
7۔ آلائشوں کو نگر نگم اور میونسپل کارپوریشن کے انتظامات کے مطابق ٹھکانے لگایا جائے۔
8۔ قربانی صرف مقررہ اور مختص مقامات پر کی جائے۔
9۔ گلیوں۔ سڑکوں اور عوامی مقامات کے قریب قربانی سے گریز کیا جائے۔
10۔ عیدالاضحیٰ کے موقع پر ملک کی سلامتی۔ ترقی اور خوشحالی کے لیے خصوصی دعائیں کی جائیں۔
11۔ شدید گرمی کی لہر اور دیگر مشکلات سے نجات کے لیے دعا کا اہتمام کیا جائے۔
12۔ ملک کو معاشی بحران اور اقتصادی مشکلات سے بچانے کے لیے خصوصی دعائیں کی جائیں۔

سپریم کورٹ کے جج کے ''کاکروچ'' والے بیان کی اے آئی پی ایم ایم کی سخت مذمت

جج سے عوامی معافی کا مطالبہ، نوجوانوں سے جذباتی اشتعال سے بچنے کی اپیل

لکھنؤ۔ آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ نے سپریم کورٹ کے معزز جج جناب سوریہ کانت شرما کی جانب سے غریب، بے روزگار نوجوانوں، صحافیوں، سوشل میڈیا ایکٹوسٹس، آر ٹی آئی کارکنان اور دیگر بیدار شہریوں کو مبینہ طور پر ''کاکروچ'' کہے جانے والے توہین آمیز بیان کی سخت مذمت کی ہے۔ تنظیم کا واضح مؤقف ہے کہ اگر جج کی جانب سے ایسی نامناسب اور غیر حساس بات کہی گئی ہے تو انہیں اپنی غلطی تسلیم کرتے ہوئے ملک کے نوجوانوں، خصوصاً غریب اور محروم طبقات کے نوجوانوں سے عوامی طور پر معافی مانگنی چاہیے۔ سپریم کورٹ جیسے باوقار ادارے کے جج سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ اپنی زبان اور اظہار میں تحمل اور حساسیت کا مظاہرہ کریں، کیونکہ ان کا ایک بیان پورے معاشرے پر گہرا اثر چھوڑ سکتا ہے۔ تنظیم نے زور دے کر کہا کہ جمہوری نظام میں نوجوانوں، صحافیوں، سماجی کارکنوں، آر ٹی آئی کارکنان اور بیدار شہریوں کا مکمل احترام ہونا چاہیے۔ کسی بھی طبقے یا برادری کو ''کاکروچ'' جیسی توہین آمیز اور نفرت انگیز زبان سے مخاطب کرنا مکمل طور پر نامناسب، غیر پارلیمانی اور جمہوریت کی بنیادی روح کے خلاف ہے۔

پسماندہ مسلم نوجوانوں سے خصوصی اپیل

آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ پسماندہ مسلم سماج کے نوجوانوں سے خصوصی اپیل کرتا ہے کہ وہ نام نہاد'' کاکروچ جنتا پارٹی'' جیسے جذباتی، اشتعال انگیز نعروں اور بغیر سوچے سمجھے کیے جانے والے سیاسی فیصلوں سے مکمل دوری اختیار کریں۔ محض جذباتی اشتعال میں آکر کسی تحریک، دھرنے، احتجاج یا سیاسی سرگرمی میں شامل ہونا کئی مرتبہ نوجوانوں کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ ایسے معاملات میں احتجاج کرنے والے نوجوانوں پر مقدمات درج کر دیے جاتے ہیں اور ان کے مستقبل کو خطرے میں ڈال دیا جاتا ہے۔ اسی لیے تنظیم تمام نوجوانوں، خصوصاً پسماندہ مسلم نوجوانوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ تحمل، دانشمندی اور دوراندیشی کے ساتھ ہر فیصلہ کریں۔ اشتعال میں آنے کے بجائے وہ تعلیم، ہنرمندی، سماجی بیداری، آئینی حقوق کے تئیں آگاہی اور پُرامن جمہوری طریقوں پر توجہ مرکوز کریں۔ آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ کا ماننا ہے کہ حقیقی تبدیلی شدت پسندی اور جذباتی اشتعال سے نہیں بلکہ مسلسل تعلیم، اتحاد، قانونی بیداری اور پُرامن جدوجہد سے آتی ہے۔

نیشنل انشورنس کمپنی کا اعزازی پروگرام 'inc' وژن پر زور

لکھنؤ، 23 مئی۔ نیشنل انشورنس کمپنی لمیٹڈ (NIC) کے لکھنؤ علاقائی دفتر میں ایک شاندار تقریب منعقد ہوئی، جس میں بہترین کارکردگی دکھانے والے ایجنٹس اور پی او ایس کو اعزاز سے نوازا گیا۔ تقریب میں بیمہ کے فروغ، سماجی تحفظ اور مستقبل کی حکمت عملی پر خصوصی زور دیا گیا۔ ڈپٹی جنرل منیجر چندر شیکھر شرما نے ہیلتھ اور نان موٹر انشورنس کو مستقبل کی اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے ایجنٹس کو اس شعبہ میں مہارت حاصل کرنے کی تلقین کی۔ علاقائی منیجر شیو شنکر آنند نے مسلسل تربیت اور نئے پروڈکٹس سے واقفیت کو کامیابی کی کنجی بتایا، جبکہ کمار ابھینو شرما نے دانشمندانہ انڈر رائٹنگ اور درست پالیسی فروخت کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ پروگرام میں 'نیشنل ہیلتھ میک یور اون پالیسی' کے تحت صارفین کو اپنی ضرورت کے مطابق ہیلتھ پالیسی تیار کرنے کی سہولت سے بھی آگاہ کیا گیا۔ اس موقع پر حکومتِ ہند کے وژن ''Insurance for All by 2047'' کو عام کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا گیا کہ ہر شہری تک بیمہ تحفظ پہنچانا قومی ہدف ہے۔ تقریب کے اختتام پر نمایاں ایجنٹس کو توصیفی اسناد اور یادگاری نشانات پیش کیے گئے۔

آم پر سہیل کاکوروی کی مختصر کتاب کی رونمائی

لکھنؤ، 22 مئی ''میں سہیل کاکوروی کی کتاب آم نامہ کی مکمل تخلیق کا چشم دید گواہ ہوں۔ جب اس کا نام لمکا بک آف ریکارڈ میں درج ہوا تو ہم نے اس کامیابی کا جشن منایا، لیکن اس کامیابی کے بعد بھی ان کا قلم نہیں رکا۔ پھلوں کے بادشاہ آم پر وہ ہر سال ایک نئی نظم کے ساتھ سامنے آتے ہیں۔ یہ باعثِ فخر ہے کہ ہندی، اردو اور انگریزی میں ان کی سولہ قیمتی تصانیف شائع ہو کر داد و تحسین حاصل کر چکی ہیں۔ آج ادبی ادارہ آم پر مبنی مختصر کتاب مے خانے میں آم کی رونمائی کرتے ہوئے فخر محسوس کر رہا ہے۔'' ان خیالات کا اظہار شاعر اور ادیب ترون پرکاش نے تقریب کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ سنجے مشرا شوق نے اس تصنیف کو بے مثال قرار دیا۔ اشر علیگ نے کہا کہ جدید افکار کے ساتھ سہیل کاکوروی مسلسل تخلیقی ترقی کی راہ پر گامزن ہیں۔ ناظم بریلوی نے کہا کہ ہندی، اردو اور انگریزی ادب کی دنیا میں سہیل کاکوروی کی خدمات ناقابلِ فراموش ہیں۔ شیخ اسد عامر نے کہا کہ چند روز کی خاموشی کے بعد شاعری کا سونامی لانے والے سہیل کاکوروی کی ہر کوشش کامیاب ہے۔ توصیف صدیقی نے کہا کہ ہندی، اردو اور انگریزی زبانوں پر ان کی دسترس حیرت انگیز ہے۔ زینب عالم نے کہا کہ سہیل کاکوروی ایک زندہ اور نورانی شخصیت ہیں اور آنے والی نسلوں کے لیے مشعلِ راہ ہیں۔ ندا فاطمہ نے کہا کہ اپنے ملک اور اپنے شہر لکھنؤ سے ان کی بے پناہ محبت ان کی تحریروں میں نمایاں نظر آتی ہے۔ سچن نے آم پر ان کی رونمائی شدہ نظم کا تجزیہ کرتے ہوئے کہا کہ اس طویل نظم میں مزاح اور سنجیدگی کا خوبصورت توازن موجود ہے۔ نظامت کے فرائض محمد عامر نے انجام دیے۔